१५४५

ओ३म्

संगीत रत्नाकर

1622 सोमदेव

पंडित अमरचन्द्र मेहता पुस्त

बाबू चुहड़ सिंह जी

Chuhar Singh ji

नकरानंतिव

Draftsman रोपड़

Rupar

سنگیت سدھاکر

از پنڈت امیر چند صاحب مہتہ پردھان آریہ سماج جہلم

آریہ سمت ۱۹۶۰۸۵۲۹۹۳

ओ३म्

तत्सत् ब्रह्म

حسب فرمائش لائبریرین آریہ سماج لاہور

مفید عام پریس لاہور میں طبع ہوا

تمہید

Chuhar Singh draftsman

١ سنسار میں پہلے تو منُش کا جنم ہی پانا دُرلبھ ہے۔ اس میں بھی وِدّیا ہونی یہ بات بہت دُرلبھ ہے۔ اور وِدّیا ہونے پر بھی کویتا (شاعری) آنا دُرلبھ ہے۔ بھلا کویتا بھی ہوئی تو اُتم شکتی ہونی تو اتینت ہی دُرلبھ ہے۔ اس لئے منُش جنم دھارن کرکے یتھا شکت کچھ اُپکاری کام کرنا ہے۔ اس بھاگ میں نئی رچنا کرکے سنسکرت کے دو شلوک اور ایک رِشواشٹک لکھا ہے۔ سجن پُرش بھاو ارتھ بچار کر کِھما کریں ؞

ناگری

گنٛدھرٕنی کلیانی بدھ رچنا شوکئی۔ کرتا بین وَے۔ چاترٕ وزنیہ
ہنواپدیش نرتا۔ سنارگ گامی سدا۔ ویدارتھ۔ پَربھ تجنیشو ستّنگا
کارٕونیہ دھرنیایُتہ۔ سومی چندر نروہنتے پرتی دِنںگ۔ وِشویش
مالموٛنگ ؛

شکرٕنی چھند

ناگری

سواورن آشرم دھرم بودھنی گٔمیٔ۔ کاڑیا جٔنیٔ۔ ستارکریا

..بجّنیاتی۔ وِ وِرْدی بردھی ہتیبو پرما۔ بھوگیک سمپادنی۔
سرویشان سُکھ دائنی کل یُگے۔ بھکتِر ہرے پاؤنی۔ چاتُر ورگیہ
پھل پرداہی جگتان کاڑیا۔ سدا مانوئے +

بھجن نمبر ۱

وید منتر

ہِرن گربھا۔ سم ورتت تاگرے۔ بھُوتسہ جاتا۔ پتی ریک
آسیت۔ سدا دھار پرتھوِینگ دیا مُتے مانگ۔ کس مئی
دیوائے ہوے شنا ودِھیم +

نوٹ۔ ارتھ۔ ہِرن گربھا جو پرمیشر ہے۔ وہی ایک سرشٹی کے
پہلے ورتمان تھا۔ جو اس سب جگت کا سوامی ہے۔ اور وہی
پرتھوی سے لے کر سورج پریَنت سب جگت کو رچ کے
دھارن کرتا ہے۔ اسلئے اُسی سُکھ سروپ پرمیشر دیو کو
ہی اُپاشنا کریں۔ اَور کی نہ +

بھجن نمبر ۲

راگ تیلنگ ۔ تال ۳

ارتھ گورو منتر

اوم بھور بھُوہ سُوہ تت سوتر ورنینگ بھرگو دیوسیہ دھی مہی دھیو یونہ پرچودیات ❖

بھجن

اوم اکار اُکار مکار — تین ماترؤں کا ایک اونکار
پرمیشر کا اُتم نام — جانتے ہیں اسے خاص و عام
ارتھ وچار کریں جو جاپ — کیوں نہ کٹ جائیں اُن کے تاپ
بھُور ہے پرانوں کا بھی پران — بھُوہ سب دُکھ چھڑاون ہار
سُوہ ہے آپ سدا سُکھ روپ — دھرمیوں کو کرے مُکت سروپ
تت اُس ایشور سے ہم لوگ — بھگتی بھاو سے کریں سنیوگ
سوتر جگت کا سرجن ہار — روی ششی ہیں جس کا چمکار

ورنیینگ گرہن کرنے کے لائق
بھرگہ شُدھ پوِتّر سہایک
دیوسیہ جوتی مئی اور گیان
دہی جہی اُسکا دھریں ہم دھیان
دھیہ بُدھیوں کا اپ گُن ہرے
یونہ پور یوکت سہائتا کرے
پرچودیات کا پریرنا ارتھ
شُبھ گُنوں کی دیوے سامرتھ
پراپتی کریں ہم دھرم اور ارتھ
بیت نہ جائے جنم ویرتھ
تن من دھن سے کریں اُپکار
گایتری کا ارتھ وچار
ایں چند سندھیا کردو کال
ست دھرم کے نیم پال

بھجن سنسکرت نمبر ۳

تال شول راگ بہاگ

دگت وشیشنگ جنیتا شیشنگ سچِّت سُکھ پری پورنگ
آکرتی ویتنگ نرگنا نیتنگ سمر پرمیشنگ تورنگ (۱)
گیچھت پادنگ دگت دوادنگ پشتّتی نیتر وہینگ
[illegible] (۲)

ویدی گیتنگ پرتیگ بھیتنگ پرارت پارنگ چیتنگ
اجر مشیکنگ جگدا لوکنگ سرب سوپکیش رنینگ (۳)
دیا پیا شیشنگ ستھنت موی شیشنگ زگن میر چھنگ
وتت وکاشنگ جگدا واسنگ سرو پادھی و بھینگ (۴)

بھجن سنسکرت نمبر ۴

راگ منووانچھت۔ سُشپامر چھند

کرمی پُران رمیشورنگ	جگھ ووادی کارکنگ
سُراری مول گھاتکنگ	نمامی تنگ سدا رشونگ
جنا گھسنگ دھناشکنگ	مہا وبھُوتی دائکنگ
مُنوندروشِیہ سیوتنگ	نمامی تنگ سدا رشونگ
گُترک واد کترت ننگ	سوید واد رکھشکنگ
مہیندر کام پُورتنگ	نمامی تنگ سدا رشونگ

کلانی دھان ات مدنگ   نمامی تنگ سدا رشونگ
بھوابی دھپار کارُکنگ   پرچنڈ تاپ ہارکنگ
منو بھوادی شترو ہنگ   نمامی تنگ سدا رشونگ
کرال ویگ کالدنگ   وِبھاس مان پچھنبنگ
پرم دِشُد دھامکنگ   نمامی تنگ سدا رشونگ
اُمانوراگ بھا وِننگ   وِبودھ رُوپ چد گھننگ
رتر جننگ رتا میننگ   نمامی تنگ سدا رشونگ
اکام دِھیر پُو رِجننگ   سمادھی یوگ وا رسننگ
پرمان ہے بھاشکنگ   نمامی تنگ سدا رشونگ
تشوا غشکنگ مہا پُن ینگ ـ بونترہ پر پھٹیت سدا
آدھے وِیادھی نرا کرتیہ سُنکھ مینی نہ سنشیہ ؛

بھجن نمبر ۵

نموجگت کرترے۔ نمو وِشو بھرترے۔ دیا مے دیالو وہین ناتھہ

سوامی - ۱

نمو دینا بندھو- نمو کرونا سِندھو- نمو سرب ویاپک- نمو انتریامی - ۲

نمو پربھتی سادھک- نمو نیتی وِرُدھک- نمو سُکھ دایک- نمو اگرگامی - ۳

نمو بپد بھنجن- نمو پاپ گنجن- نمو موکھش دایک- آنند گھن نامی - ۴

بھجن نمبر ۶

راگ بھیرو- تال چار

دین بندھو- دینا ناتھ- دین دیال- دین ادھار - ۱

پران پتی- پران ناتھ- پرانوں سے پیارے- پران ادھار- ۲

جگت پتی- جگت ناتھ- جگت پال- جگت ادھار - ۳

نرنس لمبھ- نرادھار- نرو کار- نرا کار - ۴

بھجن نمبر ۷

راگنی سُدھ - تال چار

تیری سشرناگت پرت - سکل سرشٹ - راورنک جیا جنت
یکھش کنیر - گاندھرب - نایک - گاوت اہیں چند - جے جے کریں
مُنی سنت - ۲

بھجن نمبر ۸

راگنی سادھوریا - تال چار

توہی داتا - سب بدھ نیم دھرم کرم دیا جتنی کرے
اِت توہی - اُت توہی - تمہاری ہے رچنا
شاہ بادشاہ سبھی مانگن کو آوت جگ نیرو درے

بھجن نمبر ۹

راگ بہاگ۔ تال دھمار

جے جے سچدانند گیان پرد ادھم اودھارک ۔۱
جے جے دُشٹ سوتاڑن گربھ کولوبھ ببیدارک ۔۲
جے جے آشرم ورن سناتن دھرم پرچارک ۔۳
جے ایں چند انت وِودھ منت پنتھ سُدھارک۔۴

بھجن نمبر ۱۰

راگنی بھیروی

پرانوں کا بھی پران توہی منکا من ہیں
توہی راجہ دھیراج توہی دھن نرِ دھن ہیں۔۱
توہی اگنی۔روی۔چاند۔ توہی تارا گن ہیں
توہی بجلی کی چمک توہی گرجن گھن ہیں۔۲

تو ہی ہے برکھ میں بیج تو ہی ہریاول میں
تو ہی پتے پھل پھول تو ہی پربت بن میں۔۳
تو ہی جگ کرتا سگن تو ہی پھر نرگن ہے
تو ہی ہے جل ترنگ سمندر کے پھن میں۔۴

بھجن نمبر ۱۱

تال چار

پرتھم ناد ہی اکاش تے پرگٹیو اونکار پرم برہم روپ جانکو دھیاوت سب یوگی ۔۱

ناد ہی انہد سوں ناد بھیو دو روپ انہد کے سیون سو تت پد سدھ ہوگی ۔۲

بھجن نمبر ۱۲

پرتھوی آپ تیج وایو آکاش جس میں پانچوں کر رہیں نواس

جس کا اونچا ٹھاکر دوارا — سو ٹھاکر ہے پُوج ہمارا۔۱
ان پانچوں کے پانچ سمبندھی — شبد سپرس رُوپ رس گندھی
جو اِن دس کو میلن ہارا — سو ٹھاکر ہے پوج ہمارا۔۲
سرب بیاپک سرب ادھار — جس کی مہماں اپرم پار
سب کے بھیتر سب سے نیارا — سو ٹھاکر ہے پوج ہمارا۔۳
جو ہے سب میں اوت پروت — ستّ ہی جاگے جس کی جوت
جو ہے پاون پتت اُدھارا — سو ٹھاکر ہے پوج ہمارا۔۴
جو ہے جگ کا آدی کارن — سرشٹی رچ کر ہے دھارن
انت میں کرے جوئے نستارا — سو ٹھاکر ہے پوج ہمارا۔۵
پرتیک دیش میں جس کی پوجا — جس کے تُل نہیں کوئی دوجا
سب کا رنتر اور سب کا پیارا — سو ٹھاکر ہے پوج ہمارا۔۶

بھجن نمبر ۱۳

راگنی روجری - ایک تال

مُنش کا شریر جیسے ... کی گھڑی ...

چلتی رہے تو برسوں تک نہیں تو یہ کھڑی ہے۔۱
ہڈیوں کے پُرزے میں رگت لگائے نیں
توچا کا چڑھائے پردا چام دھر مڑی ہے۔۲
ناڑی چکّر کے سمان پرانوں کی کمانی جان
بتیت آیو دِوس رین گھنٹہ اور گھڑی ہے۔۳
ماتا جی کے گربھ ماہیں بن ہتوڑے ہاتھ باہیں
دیکھو کاریگر نے کیسے ڈھنگ سے گھڑی ہے۔۴

بھجن نمبر ۱۴

راگنی ٹوڈی۔تال گیت نمبر۱

آج مل سب گیت گاوو اُس پربھو کے دھنّ باد
جس کا یش نت گاتے ہیں گاندھرب گنی جن دھنّ باد۔۱
مندروں میں کندروں میں پربتوں کے شِکھر پر
دیتے ہیں لگاتار سو سو بار منی ور دھنّ باد۔۲

کرتے ہیں جنگل بیں منگل بھشی گن ہر شاخ پر
پاتے ہیں آنند رل گاتے ہیں سور بھر دھن باد-۳
کوئیں میں تالاب میں سندھو کی گہری دھارا میں
پریم رس میں ترپت ہو کرتے ہیں جل چر دھن باد-۴
شادیوں میں جلسوں میں یگ اور اُتسب کے آد
میٹھی سور سے چاہیئے کریں ناری نر سب دھن باد-۵
گان کرا ہیں چند بھجنا نند ایشور ستُتی
دھیان دھر سنتے ہیں شروتی کان دھر دھر دھنباد-۶

بھجن نمبر ۱۵

راگنی تال گیت

اگنی میں بھی رہے سدا پر آگ میں بھی نہ جلے
ہے اچل نشکنپ وا یو کے ہلائے نہ ہلے-۱
مٹی میں رہکر ہے وہ نرمل شُدھ درپن کی طرح

رہے سدا جل بیچ پر پانی میں تل بھر نہ گلے۔۲
جیسے آہے آکاش ویاپک ویسے وہ آکاش میں
بجلی وتّ ہر تار ہیں نیاری جگہ کچھ نہ ملے۔۳
سب کے اوپر سب کے بھیتر سب جگہ ویاپک ہی
رہے تلاتل کے تلے بلکہ رساتل کے تلے۔۴

بھجن نمبر ۱۶

راگنی رام کلی۔ تال چھب

لگا میرا پریتم سے پریتی کا تار ہے
جس نے دیا مجھ کو پل بھر میں تار ہے
شُردھا و بھگتی مصالح کے بل سے
ہلنے لگا میری رگ رگ کا تار ہے۔۱
تن کی ہے بیڑی من کا ہے ہینڈل
چِت کی کلا نام سمرن کی کار ہے۔۲
ہلا آرمیچر سماچار آیا
آنند رلا گیان نانا پرکار ہے۔۳
بچار تو نکلا ہے تین ماترا اکھشر
نشچے ہوا نام جس کا اونکار ہے۔۴
رسیور اس طرف چیتن او پاسک
ڈسپیچ کرتا سکل کلا دھار ہے۔۵

مُنشیہ جنم کی ادا کرلے ڈیوٹی کھُلا ہی وہ تیرے لئے مُکتی دوار ہے
غافل نہ سونا یہاں پر ایس چند گھنٹی پکارے یہی بار بار ہے ۔۷

بھجن نمبر ۱۷

راگ کلیان ۔ تال چار

تیرو ہی دھیان دھرت ۔ برہما شو ویاس پال نارد منی سنکادک
شیش سُریش رٹت رہت نس باسر ۔ ۱
چند سورج اور تار اگن ۔ دھرا میرو پشو پنچھی جل تھل کے ۔
اگم نگم کے کہت رہت ناری نر ۔ ۲
تو دینا ناتھ دیالو بھر پوکھن وشمبر ۔ مادھو کو سُکھ سنپت دیجے ۔
جے ہر دیو جے بلدیو رمیا کار ۔ ۳

بھجن نمبر ۱۸

راگنی دیپتی ۔ تال تین

پون پانی پرتھوی اگنی بسے اکاش سارا

بسے اکاش سارا تجھ میں بسے اکاش سارا۔۱
چندر۔سورج اور تاراگن لیت تو سہارا
وِشو چکّر سکل گھومت آشرا لے تمہارا۔۲
تجھ کو آشرا کر ندّی نالہ چلے سُمنّدر دھارا
پرانیوں کے پران کریا کے تم ہو پران ادھارا۔۳
وشو دِشا کال چکّر تجھ میں گھُومن ہارا
تم سُتنتر نرالمب مکت تر ادھارا۔۴

بھجن نمبر ۱۹

راگنی دیشی۔تال جھپ

کیسا یہ اشچریہ گیان ہے تمہارا۔جس نے مٹایا ہے بھرم سنشا سارا۔۱
اِسی گیان کے بل سے کام آدی جیتے۔اِسی سے
جت اندری [illegible]

اسی گیان شکتی سے جانا یتھاوت۔ وِشے بھوگ کو
کاگ وِشٹا وچارا۔ ۳
کرتارتھ ہوا کرتے ہیں نشچے والے۔ جن کو بھروسا
تمہارا ہے بھارا۔ ۴
انومان سے پرتھم نشچے ہوئے ہو۔ انوبھؤ ہووے اب
ہمیں گیان دوارا۔ ۵
جیوایش سمبندھ ہے ویاپ ویاپک۔ جیسے پرسپرآدیہ
اور آدھارا۔ ۶
پریم پرواہ اتھاہ گیان گنگا۔ نکلی اہیں پھوڑ پربت
کو دھارا۔ ۷

بھجن نمبر ۲۰

راگنی دیشی۔ تال جھپ

تمہارے کرتا ہے جو انند ناتا۔ تاہی سے جاے وہ

کیونکر بنایا - ۱

نہیں ہے یہ وہ رس جس سے رشنا چاکھے - نہیں رُوپ اس کا کبھی درِشٹی آیا - ۲

نہیں ہے یہ گُن گندھ جو گھران جانے - تو چاسے نہ جائے یہ چھُوہا چھوہایا - ۳

شنکھا میں آنا اسنبھو ہے اس کا - وِشا کال میں بھی رہے نہ سمایا - ۴

تجھ سا نہ داتا ہے تجھ سا نہ دانی - اتنا بڑا دان جس نے دلایا - ۵

آتم اونتی میں تمہاری دیا سے - میری زندگی نے عجب پلٹا کھایا - ۶

ست چت آنند اننت سروپ - مجھے میرے انوبھو نے نِشچے کرایا - ۷

گرنتھی کی شرنا کے شردھا اپنی چند سے بجائے کہ

کیا رس اُڑایا ۔ ۸

بھجن نمبر ۱۲

رانگنی بھیروی

توہی سب جگت کا سوامی ہے ۔ توہی سرب اَنتریامی ہے ۔
ہوتا نہیں پری نامی ہے ۔ توہی ست چت آنند ہے ۔ ۱
توہی سربدا ایک رس ہے ۔ تجھ میں نہ نارٹی نس ہے ۔
نہیں لوبھ موہ کے وَس ہے ۔ توہی ست ۔ ۲
توہی نرِوکار اَروپ ہے ۔ نہیں کایا چھایا دھوپ ہے ۔
توہی شُدھ مُکت سروپ ہے ۔ توہی ست ۔ ۳
نہیں کالا پیلا وَرن ہے ۔ نہیں آنکھ جوہا کرن ہے ۔
نہیں اُتپتی نہیں مرن ہے ۔ توہی ست ۔ ۴
نہیں تجھ کو دیہہ ادھیاس ہے ۔ نہیں بھوک ہے نہیں
پیاس ہے ۔ نہیں تنک بھی ابھلاش ہے ۔ توہی ست ۔ ۵

1622

نہ تو بردّھ ہے نہ تو بال ہے۔ سدا مرتُو رہنت اکال ہے
رکنتو کال کا بھی کال ہے۔ تو ہی ست۔ ٦

نہیں گرمی ہے نہیں رشیت ہے۔ تُو تو تینوں گنوں سے
ارنیت ہے۔ہمیں ٹھیک ٹھیک پرنیت ہے۔تو ہی ست۔ ۷

نہیں ہرش ہے نہیں شوگ ہے۔نہیں تاپ ہے نہیں
روگ ہے۔کرموں کا بھوگی نہ بھوگ ہے۔تو ہی ست۔ ۸

تجھ سا نہ کوئی وِدوان ہے۔تجھ سا نہ کوئی بلوان ہے۔
تو ہی سرب شکتی مان ہے۔تو ہی ست۔ ۹

نہیں گز سے ماپا جائے تُو۔تولن میں مُول نہ آئے تُو۔
نہیں سانچے بیچ سمائے تُو۔تو ہی ست۔ ۱۰

نہیں تجھ میں رنج کلیش ہے۔ اگیان کا نہیں لیش
ہے۔تو ہی رہتا اِک رس شیش ہے۔تو ہی ست۔ ۱۱

ہر ایک تیرا دیش ہے۔تو ہی وِشو کا وِشویش ہے۔نہیں
راگ رہنیں دُویش ہے۔تو ہی ست۔ ۱۲

اس درشٹی سے تو ادرِشٹ ہے۔ پر سب جگہ میں پروِشٹ

ہے۔ توہی ساری سرشٹی کا اِشٹ ہے۔ توہی ست۔ ۱۳

نہیں تجھ میں آدھی ویادھی ہے۔ نہیں ساتھ تیرے

اوپادھی ہے۔ نہیں تو کبھی اپرادھی ہے۔ توہی ست۔ ۱۴

توہی گیانیوں کا گے ہے۔ توہی دھیانیوں کا دھے ہے۔

نہیں تیرا کوئی اُپ مے ہے۔ توہی ست۔ ۱۵

نہیں تجھ سا کوئی ایک ہے۔ مجھ سے تو جیو انیک ہیں۔

نہیں اس میں کچھ رشتیک ہے۔ توہی ست۔ ۱۶

کیونکہ میں تو تجھ الپگ ہوں۔ تو سرب وت سروگ ہے۔

کنتو تو نریکاگ ہے۔ توہی ست۔ ۱۷

توہی پُوج توہی اوپاس ہے۔ یہ جیو تیرا داس ہے۔

ہم کو یہ دِرڑ وِشواس ہے۔ توہی ست۔ ۱۸

جیسے کہ آپ مہان ہیں۔ کیرتن بھی ویسا پردھان ہے۔

کیا نام شوبھا مان ہے۔ کہ توہی ست۔ ۱۹

گاتے جو تیرا گان ہیں۔ اور سنتے دھر کے دھیان ہیں۔
سدا کرتے ایں رس پان ہیں۔ توہی ست۔ ۲۰

بھجن نمبر ۲۲

راگنی دھناشری۔ تال تین

کون دھرائے دِھیر۔ ہے جگدیشور جی کون دھرائے دِھیر۔ ۱
لاکھ چوراسی گھومت گھومت جیوڑا بھیو ہے ادھیر۔ ۲
ہاں اتی کُٹل دہاں کھل کامی اوگن بھرو ہے شریر۔ ۳
تو یش گاوت گاوت اُدھرے تلسی شو۔ کبیر۔ ۴
اسی ہیتو سے نام رٹت ہے تمرو داس امیر۔ ۵

بھجن نمبر ۲۳

راگنی کھٹ۔ تال تین

موہے سم کون کُٹل کھل کامی۔ ۱

تم سے کہاں چھپے کرونا ندھ سب کے انتر یامی-۲
جے تن دین ناہے بسرائیو آیسو لون حرامی-۳
پھر پھر وردھ وشے میں دھاوت جیسے سوکر گرامی-۴
من ست سنگ ہوت جے آس وشین سنگ وسرامی-۵
پاپی پتت ادھم اپرادھی سب ہنی تن ہیں نامی-۶
سورادھم پر کرونا کیجے من لو جگ پتی سوامی-۷

بھجن نمبر ۲۴

راگ کدارا-تال چار

نانا ہی چیتن-نانا ہی جڑ-نانا ہی سیس-نانا ہی دھڑ-
ناناہی نیتر-نانا ہی کان-نانا ہی ہاتھ پاؤں ہیں-۱
نانا سمندر-نانا پہاڑ-کوسوں ہی وستی-کوسوں اُجاڑ-
سارے ہی ٹھہرے تیرے ادھار انیک لوگ گاؤں ہیں-۲
نانا دیپ-نانا ہی کھنڈ-تیرے ہی بھیتر سارا برہمانڈ-

نانا ہی سورج نانا ہی چندر کا نواس نخشاؤ ہے - ۳
اتی ہی نکٹ - اتی ہی دور - انتر باہر رہا ہے پورن - اسی وچتر
شکتی سے وراٹ آدی ناؤں ہیں - ۴

بھجن نمبر ۲۵

راگ بھیرو - تال تین

من پرماتمن کو سمر نام - گھڑی گھڑی پل پل چھن چھن
نسدن سواس سواس سے سمر نام - ۱
گھٹ گھٹ بیاپک انتریامی - روم روم میں رم رہے سوامی
ادوتی برھم پرماتم پورن ہے - وشمبر واں کو نام
نروکار شدھ روپ نرنجن - کر واں کو پن پن پرنام - ۲
نت پوتر سرشٹی کا کرتا - دکھ دربدر مل من کے ہرتا
اجر امر دیالو نیاکاری - کرونا سندھو ہت کاری
منگل دایک سچدانند کو - بھج لے رے نر آٹھ یام - ۳

اَن دھن سب بھوگ پدارتھ ۔ بھگتی مکتی دو ارتھ پرمارتھ
جوجن گاوے گھر میں پاوے ۔ کر بھگتی نِشش کام
امیں چند پربھو پورن کرتا ہے ۔ سکل منورتھ سِدھ کام ۔۴

بھجن نمبر ۲۶

راگ بھیرو ۔ تال شول

کراو پاسنا شردھا بھگتی سوں ۔ ہے او پاس گاؤں تیرے گیت ۔۱
سُت وَت مجھ کو کرو آنند گن ۔ جیسے پُتر پِتا میں ریت ۔۲
دوگنی چوگنی ادھک دنوں دن ۔ بڑھتی رہے سدا گاڑھی پریت ۔۳
امیں چند کے پربھو تم ہی ہو نایک ۔ تم ہی ہو سہایک تم ہی ہو میت ۔۴

بھجن نمبر ۲۷

راگنی جے جے ونتی ۔ تال جھپ

نمو سرشٹی کرتا نمستے نینتا ۔ نمو کشٹ ہرتا نمستے اگھناشی ۔ ۱

نمو دکھ بھنجن نمستے نرنجن نمو سچدانند روپ پرکاشی ۔ ۲
امیں چند کا گان سوئیکار کیجے کرے پرارتھنا آریہ بھارت نواسی ۔۳
اودیا کرو نشٹ آریہ ورت کی نہ کیجے بلنب اب کٹو بھرم پھانسی ۔۴

بھجن نمبر ۲۸

راگ بھیرو ۔ تال چار

جے اوہ پاس جے ارادھ جے جے دیون کے دیو کرکے کرپا
درشٹی ہو جیئے سہایک ۔ ۱
اپنی کرپا کا پاتر کیجیئے سیوک کو دیجیئے سمرتھ پورن سب
بدھ لایق ۔ ۲
کام موکھش دھرم دان دیجیئے دان ہے جہاں تم ہو پتا
پردھان تربھون نایک ۔ ۳
ونے امیں چند دنوں دن بڑھے آنند آریہ گن داس
تم ہو سرب سکھ دایک ۔ ۴

بھجن نمبر ۲۹

راگنی آسا۔ تال تین

مورے پران پتی سے جا کہیو درشن کی لگ رہی ابھیلاشا۔۱
نشدن ترست ہیں مورے نیناں جیوں جل بن چاتک پیاسا۔۲
تم بن سب کچھ پھیکا لاگت بھرن بھوشن ململ خاصا۔۳
کھماں کرو اپرادھ پریتم اب اپنی شرن میں دیو واسا۔۴
دھن وھن یو بن دھن ہے سنیوگن جن کی پتی کرے پوری آشا۔۵
داس کہائے کس کے ڈھگ جائے امیں چند داسن انوداسا۔۶

بھجن نمبر ۳۰

راگنی جوگیا تال۔ دھیما تین تال

جو یہ گیت پریت سنگ گائے تس کے شوگ نکٹ نہیں آئے۔۱
امرت ذت تیرو چرت منوہر من کی تپت بجھائے۔۲
اُدھرے پتت ادھم اتی پاپی جو تو شرنی آئے۔۳

ہے پربھو ہم اتی دُکھیا ہو   تو شرن گت آلئے۔۴
سب سُکھ داتا گیان پرداتا   تیں یہ نام دھرائے۔۵
مانگ رہے دوارے پر یاچک   اب کیوں دیر لگائے۔۶
وِشین سے اُپرام رہوں سدا   بھگتی ہردے بیں بھائے۔۷
پڑھ سُن وید ویدانگ امیں چند   سنشے بھرم مٹائے۔۸

بھجن نمبر ۳۱

راگ بِلاول دُھر پد آڑہ۔ تال تین

آرت کی رکھیا کرو کشٹ اور کلیش ہرو۔ تیری ایک ٹیک مو کو تیرا ہی سہارا ہے۔۱

ہمری دشا ہین ہینن سے ہین دین۔ بھارت نواسیوں نے رو رو یہ پکارا ہے۔۲

روتے کر جوڑے ہاتھ سنئے دِینن کے ناتھ۔ تو ہی پرم متر میرو تو ہی رکھوارا ہے۔۳

امیں چند بار بار کرت ہے نمسکار۔ کیجئے سوئیکار یہ تو داس ہی تمہارا ہے ۔ ۴

بھجن نمبر ۳۲

راگنی بھیروی۔ تال تین

موری ناؤ کیسے اُترے پار کس بِدھ اُترے پار۔ ۱
وار پار کوؤ گھاٹ نہ سُوجھت آن پڑی منجھ دھار۔ ۲
بجلی چمکے بادل گرجے اُلٹی چلت دبیار۔ ۳
گہری ندیا یہ ناؤ پُرانی ناوک ہے منوار۔ ۴
دُرپد سناوت سُنت نہ کوئی ہمری کوک پُکار۔ ۵
رنگیشن جل دھارا دُستر ہے اُٹھت ترنگ اپار۔ ۶
جس بھج بل سے سرشٹی رکھنی سوئی ہاتھ پسارے
امیں چند کی راکھو ناؤ ڈیا پڑت بھنور منجھار۔ ۸

بھجن نمبر ۳۲

راگنی کوسیا۔ تال تین

دینا ناتھ دینا بندھو دینن کے دیال جی۔ آیا چل تیری
شرناگت ہے پتا میں بال جی ۔۱
سچدانند روپ اکھنڈ ایک رس تم تیری درشٹی۔ بیچے ہیں
بھوت آدی ترہ کال جی ۔ ۲
آدمدھ انت رہت تم انادی اننت ہو۔ جس کو کہتے ہیں
انوپم بیھنے بے مثال جی ۔۳
بھگتی ہمتی تیرے دوار سرشٹی کرتا جگدادھار۔ تیرا ہی وستار
ہے یہ مات اکاش پتال جی ۔۴
کام کرودھ لوبھ ہنکار پانچوں شترو ہمرے مار۔ دکھ دریدر
دیجے ٹار۔ کیجئے خوشحال جی ۔ ۵

پورا ساتھ رکھو سدا نال جی ۔ ۶
کیجئے یہ اُتسب پورن آریہ کی سنتان کا ۔ ہر اُپدر ہوویں
کارج بھگتن کے رچھپال جی ۔ ۷

بھجن نمبر ۳۴

راگنی سوہنی ۔ تال تین

تراہ تراہ رکھ لے کرونا کر جی ۔ تراہ تراہ رکھ لے ۔ ۱
سُت دارا بھرات سکھ کے ساتھی ۔ بھاگیں پیت پڑے ۔ ۲
بھکیا مانگوں کیول تم سے ۔ جو کیجو نہ در در گئے ۔ ۳
مالا لکڑ ٹھاکر پتھر ۔ کون سہائے کرے ۔ ۴
کشٹ کلیش نہ ویاپے ترس تن ۔ جو جو تجھ کو سمرے ۔ ۵
داس جان کے کیجے پالن ۔ ہم ہیں بھلے یا بُرے ۔ ۶
آچرنا چرن نہ دیکھو میرے ۔ گن اوگن سے بھرے ۔ ۷

بھجن نمبر ۳۵

راگنی سوہنی۔ تال چار

بھوک لگے پیاس لگے سیت جل گھام لگے۔ مو پہ نہیں مٹے پربھو سٹے تو مٹائیے۔ ۱

چاہے دے دتیجے چاہے لیجے۔ اپنی دیہ پرنپٹ نرنجن جو انت نہ ڈلائیے۔ ۲

راؤ رو بھکیاری ہو کوں پہ ہو بھیکھ مانگوں۔ یہی بھیکھ مانگوں مو پہ بھیکھ نہ منگائیے۔ ۳

سدھن کے سادھن کے سنت اور مہنت کے۔ جو لو ہو جیو تب لو جیو کا بھی چاہیئے۔ ۴

بھجن نمبر ۳۶

تال جھپ

جے جے پتا پرم آنند داتا۔ جگت آدی کارن مکتی پرداتا۔ ۱

انت اور انادی شیشن ہیں تیرے ۔ سرشٹی کا سرشٹا تو دھارتا سنگھارتا ۔ ۲
شوکھشم سے شوکھشم تو استھول اتنا ۔ کہ جسمیں یہ برہمانڈ سارا سماتا ۔ ۳
میں لالت وا پالت ہوں پتری بنیہ کا ۔ یہ پرکرت سمبندھ ہے تجھ سے تاتا ۔ ۴
کرو شدھ نرمل میرے آتما کو ۔ کروں میں دِتے نت سایَنگ اُدے پہلاتا ۔ ۵
مِٹاؤ میرے جھگڑے آواگون کے ۔ پھروں نہ جنم پاتا اور بِل بِلاتا ۔ ۶
بِنا تیرے ہے کون دِین کا بندھو ۔ کہ جسکو میں اپنی اوستھا سناتا ۔ ۷
ابیں رس پلاؤ کرپا کرکے مجھ کو ۔ رہوں سربدا تیری کیرتی کو گاتا ۔ ۸

بھجن نمبر ۳

راگ بھیرو ۔ تال تین

صاحب میری سُنئے اپیل ۔ راجہ ادھیراج سُنئے اپیل ۔
تم ہو انتریامی سب کے ۔ جانن ہار دلیل ۔ ۱
مَیں اناتھ دَل دُشمن بھاری ۔ تم جج ہو جگت کے نیاکاری
تُمرے عدل میں سبھی ہیں برابر ۔ کیا چیونٹی کیا پیل ۔ ۲

ظلم رسیدہ میں مظلوم - بھاری خرچا سخت رسوم
مفلسی کے شکنجے میں سنئے - تب ہووے تکمیل - ۳
تیراگیان قدرت قانون - سکھشا کا پورا مضمون
دُشٹ پُرش کے تاڑن کارن - ہے قابل تعمیل - ۴
مدت سے لڑ رہی مقدمہ - اِس چھنال کا سخت ہے صدمہ
ترشنا نامی میری ہے مدعیہ - پاپن کُٹل کچیل - ۵
ویشیا کے سُن روپ بنائے - جو چاہے سو ہی ناچ نچائے
بپت بھنجن میری کرو بربّت - پیچھے پڑی ہے رذیل - ۶
اسکے سنگ اوِدیا بھگنی - اس سے ادھک ہے دُگنی ٹھگنی
ہٹھ دھرمی کا کریں مقدمہ - دونو مل ہٹھیل - ۷
کام کرودھ اور لوبھ ہنکار - گواہ گذرے ہیں اس کے چار
اور بھی کئی ایک میرے ہیں ویری - کروں کن کی تفصیل - ۸
جس بیجا تُل اس کی ہے قید - چھوٹن کی نہیں رہی امید
پرانا کال کے دیپک ونت - پربھو ہے میری تمثیل - ۹

پربھو مسل ساری سُن لیجئے۔ جو چاہے سو فیصلہ کیجئے
میعاد عمر کی گذر نہ جائے۔ رہی سہی قدر سے قلیل۔ ۱۰
دیکھ کرم مثل تحریر۔ کرو فیصلہ لکھو حکم اخیر
جیسے ساکھی دیتے ہیں میری۔ ست دھرم اور شیل۔ ۱۱
امیں چند داسن کے انوواسا کرو مکت ہووے پورن آسا
تم ہو نیادھیش ججوں کے۔ تم مختار وکیل۔ ۱۲

بھجن نمبر ۳۸

راگنی بھوپالا۔ تال جھپ

توہی ہے سناتن توہی ہے انوپم۔ توراجوں کا ادھیراجہ سرکار اُتم۔ ۱
چھوٹا سا کمرہ ہے برھمانڈ اُسکا۔ جو تیرا مشین ہے دربار اُتم۔ ۲
پَون دیوتا تیرا پنکھا قُلی ہے۔ برکھا بھرے پانی پنہار اُتم۔ ۳
انگیٹھی جگانے پہ نوکر ہے اگنی۔ سورج کا دیپک جگے دوارے اُتم۔ ۴
پھلواری کا فرش کومل سے کومل۔ بنا بیل بوٹے کا گلزار اُتم۔ ۵

یشپاولی ہے لونڈر کی شیشتی ۔ رتوراج ہے تیرا ملیار اُتم ۔ ۶
تیری لابریری کی نپنتک متقدس ۔ ملے سرشٹی کے آدمیں چار اُتم ۔ ۷
ایشور یہ تیرا اپرمت اِتنا ۔ کریں کس بُدھی سے وستار اُتم ۔ ۸
اکھنڈ ایک رس کی لگی ہم کو پیاسا ۔ امیں رس پلا کر کرو پیار اُتم ۔ ۹

بھجن نمبر ۳۹

راگنی راٹھی بھیروی ۔ تال دھمار

اپنی اُپاسنا اپنا ہی جاپ ۔ سکھاؤ پربھو پوجا کی بِدھی آپ ۔ ۱
سِکشا ہماری تمہارے ادِھین ہے ۔ میں ہوں بال بُدھی تم ہو گیانی باپ ۔ ۲
پربھو کی ریتی بتا دیجے ہم کو ۔ جس بِدھ سے ہو تمہارا ملاپ ۔ ۳
جوتی کا سندر یہ دیکھوں تمہارا ۔ کروں ملکے تم سے میں وارتالاپ ۔ ۴
تمہاری کرپا کی نہیں کوئی سیما ۔ نہیں تیری کرنا کا کوئی تول ماپ ۔ ۵
تن کی تپت اور من کی آپت کو ۔ مٹاؤ مٹاؤ پربھو تین تاپ ۔ ۶
کریں تیری آگیا کا پالن [illegible]

پڑھتا جاتا ہے جنم جنکا بھجن بن۔ وہ چلتے کرینگے جہاں پسچاتاپ ۸
امیں رس کی برکھا وہاں کیوں نہووے۔ جہاں تیرا ہووے منوہر الاپ ۹

بھجن نمبر ۴

راگنی دیشی۔ تال جھپ

ہے دینا بندھو ہے کرونا سندھو۔ سنسار ساگر سے کرو
پار بیڑا ۔ ۱
چھوں اور جل دھار ۔ سوجھت نہ وار پار
الٹی پون نا‌ؤ پھٹی کھائے گیڑا ۔ ۲
راکھو ناتھ راکھو ناتھ ۔ ڈوبتی کو دیجو ہاتھ
پچھا رہا دور آیا آگا نیڑا ۔ ۳
اپنے آدھین دین کی ۔ دیکھو دشا رہین
سکھ سے اتارو پار مٹے یہ بکھیڑا ۔ ۴

بھجن نمبر ۱۸

راگنی دیشی کال۔ تال جھپ

تم ہو پربھو چاند میں ہوں چکورا
تم ہو کنول پھول میں رسک بھورا۔۱
جوتی تمہاری کا میں ہوں پتنگا
آنند گھن تم ہی ہو۔ میں بن کا مورا۔۲
جیسے ہے چمبک کی لوہے سے پریتی
آکرشن کرے موہے۔ لگاتار تورا۔۳
پانی بنا جیسے ہو مین ویاکل
ایسا ہی نرط پالئے۔ تمرا وچھوڑا۔۴
اک بوند جل کا میں پیاسا ہوں چاتک
امرت کی کرو برکھا۔ ہرو تاپ مورا۔۵

بھجن نمبر ۴۲

راگنی پیلو

دو کر جوڑ وِنے کروں تورے سب اپرادھ کھماں کرو مورے ۔۱

میں چھلیا کپٹی اتی کامی تم ہو پتت اودھارک نامی ۔۲

تمہیں چھوڑ کس دوارے جائیں من کی برتھا ہم کس کو سنائیں ۔۳

ہم سیوک ہیں انونگت بالک تم سوامی رکھشک پرتی پالک ۔۴

آن گرے ہم شرن تمہاری جنم مرن کا ہے دُکھ بھاری ۔۵

وِنے کریں پرتی دن اُٹھ پراتا ہم کو کنٹھ لگاؤ تاتا ۔ ۶

ہے منگل مے منگل داتا تم ہو مات پتا ہم بھراتا ۔۷

چاروں پدارتھ آپ ہی دیجے در در کا نہیں بھکشک کیجے ۔۸

بھجن نمبر ۴۳

راگنی کھٹ ۔ تال تین

اَوگن ناہیں بچارو پربھو ۔ میرے اَوگن ناہیں بچارو ۔ ۱

کوٹاں کوٹ پاپ کی کل سے انتھ کرن ہے کارو - ۲
چور کرت گھن میں نمک حرامی جیو منھسک ہتیارو - ۳
گربھی - بے مکھ - کوکر - سوکر - ایرکھا دویش بھنڈارو - ۴
گوار - لوار - کھٹور - کوترکی - پرنندا کو پیارو - ۵
دنبھی - کٹل - کوکرمی - لوبھی - کامی - کرودھی بھارو - ۶
بگلا بھگت ہیں جگ کا ٹھگ ہوں جگت کو ٹھگنے ہارو - ۷
پر اپکار کا بادھک ہوں سدا سوارتھ میں متوارو - ۸
ادھرم سبھا کا پرتھم سبھاسد - دھرم سبھا سے نیارو - ۹
سبھا سماج نہ جاؤں کدا.پی نیند آلس کو مارو - ۱۰
نہیں سوجھت اب مکتی کی یکتی جس سے ہو چھٹکارو - ۱۱
کیول ہے وشواس کا ہیتو پاؤں نام تمہارو - ۱۲
دیا کھشما کی درشٹی دیا ندھے میری اور نہارو - ۱۳
جیسے بنے اب راکھو امیں کو بیچ جائے کارا گورو - ۱۴

بھجن نمبر ۴۴

راگنی گندھاری - تال تین

لیجیۓ اب موہے تار دیا مے لیجیۓ اب موہے تار
من بچ کرم کے پاپ پنچ مہم زنسگر بھشم کر ڈار دیا مے۔
جیسے تنک چنگاری جراوت گھاس کے کوٹ انبار
ایسو نام ہے اگھناشک تو جسنے لیا وچار دیا مے۔
تمرا پتر پتتر کہلا کر اب جاؤں کس کے دوار
شریمن مہاراجہ دھیراجہ آوت شرن تہار دیا مے۔
نہیں پیاری تحصیلداری نہیں ججی درکار
بڑی راکھو اپنی سیوا میں کنکر چوکیدار دیا مے۔ ۴
ہوں گورنر تب کیا بنیگا جاؤنگا انت سدھار
ابھیلاشی ہوں اُس پدوی کا بنا رہوں لگاتار دیا مے۔
کیول باتنجلی گر تم آدی کرنی کو ہوۓ بار

ایں چند جیسے رنج کو تارو ہے پتا پتت اودھار دیا مے - ۶

بھجن نمبر ۴۵

راگنی جوگ - تال چنچل

انت سمے میں ہے جگدیش مجھ کو تمرا ہی سمرن اور تمرا ہی دھیان ہو - ۱

لولین ہو تجھ میں چت برتی میری جب تک کہ شواسوں میں پران اور اپان ہو - ۲

یوگی کے سدرش لگاؤں سمادھی اونکار اکھشر کا واچیارتھ گیان ہو - ۳

نہ شوگ ہو نہ موہ ہو نہ ممتا کسی میں نہ پیڑا ہو تن کو نہ کچھ دکھ بھان ہو - ۴

جیو آتما کا نواس ہو وہاں پر جہاں تیرے سکھ پد کا اتم ستھان ہو - ۵

بھجن نمبر ۴۶

راگ ممہ انوکول - تال تین

دیاکرو پربھو انتریامی - مہاں ملین میں کاپٹ کامی -
مانس جنم دیو تم اُتم اور رکیو سکھ سمپت دھامی -
تدپی تیاگ تو نام دیاکے - رہوں سدا وشین انوگامی -
پاپ تاپ سے بھیو اتی پیڑت - اب ہم پر کچھ ہمت نہیں نشامی -
ہو ہتیاش نراش جگت سے آیو شرن تہاری سوامی -

بھجن نمبر ۴۷

غزل ہندی - راگنی جوگ - تال تین

سنو جگدیش بنتی کو تمہیں سے آشنا بھاری ہے
سُدھارو اب کرپا کرکے دِشا بگڑی ہماری ہے -
[illegible]

بگاڑا ریتی رنیتوں کو پرشپر ویر جاری ہے - ۲
رہا نہ دھن یہاں پر کچھ نہ اب رہنے کی آشا ہے
رنر اُدیمتنا نے دہر دابا - ہُوا بھارت بھکیاری ہے - ۳
ہمارے دیش کے بنیوں مہاجن راجہ اور بابو
ذرا اِس اور ٹک دیکھو ہمیں آشا تمہاری ہے - ۴
نہیں ہے دیش کی ممتا کسی بھارت نواسی کو
کریں کیا اب جتن یارو بڑا دُکھ سر پہ بھاری ہے - ۵
نہیں ہے ایسا کوئی جن جو ہم کو آکے دِھیرج دے
یہ کیوں روتے ہو تم صاحب نینوں سے رکت جاری ہے ۶
بڑھاؤ ماتری بھاشا کو جہاں تک ہو سکے تم سے
بنا اِس کے بڑھانے کے بُری حالت تمہاری ہے - ۷
جو سیکھنا ہماری تم - اگر مانو تو اچھا ہے
نہیں تو دن بدن سب کی اودش ہونی خواری ہے - ۸
جو سب ایکتا دل سے کپٹ چھل کو ذرا تیاگو

رٹو تم پریم سے سجّن یہی بنتی ہماری ہے - ۹

بھجن نمبر ۴۸

راگنی آسا - تال دھمار

کیوں سویا اُٹھ جاگ یہاں چلا جاتا ہے بھائی - ۱
جس جیون کو اِستھر مانے ہے - ہے بادل کی چھائی - ۲
یہ سنسار اسار ہی سارا ہے - جیوں سپنا رینائی - ۳
بال سکھا سنگ جھوٹی کھیل میں - بیت گئی لڑکائی - ۴
وِشے سیوا میں گئی ہے جوانی - بِردھ اوستھا آئی - ۵
دُردشا ہوگی جو آگے بڑھاپے میں - دیتا ہوں تمہیں سمجھائی
سخت وشتو کوئی کھا نہ سکیگا - ٹوٹیگی دانت مٹھائی - ۷
کان بھی بن اونچے شبدوں کے - بات نہ سُننت سنائی - ۸
ہاتھ پاؤں دیہ کانپیگی ساری - آنکھیں دیکھیگا رائی - ۹
وات پت کف روگوں کی پیڑا - اتی ہوگی دکھ دائی - ۱۰

نِکمٹ بیٹھ کوئی بات نہ پوچھے ۔ مانگے نہ ملت دوائی ۔ ۱۱
گھر کے باہر واسا ملیگا ۔ ٹوٹی سی چارپائی ۔ ۱۲
کپڑے ملیں تو کیسے نکمّے ۔ چیتھڑے نیف دولائی ۔ ۱۳
ہو پڑدس پڑا کھٹیا پر ۔ رو رو دیت دُہائی ۔ ۱۴
پچتانے سے اب کیا ہووے ۔ بیٹھا ہے کھیپ کٹائی ۔ ۱۵
کُنبہ کہت ہو بہتر برس کا ۔ بابا ہوا سودائی ۔ ۱۶
جو مایہ ہے پرانوں سے پیاری ۔ پل میں ہوت پرائی ۔ ۱۷
بار بار پُوچھت سمبندھی ۔ دس کچھ دھری اور دھرائی ۔ ۱۸
ایسی رس پیکر امرت ہوجا ۔ کال سے ہووے رہائی ۔ ۱۹

بھجن نمبر ۸۹

راگنی ٹوڈی شُدھ ۔ تال تین

تیرا ان دھن ہے بشمبر جی ۔ تیرے ہے بھنڈار ۔ ۱
بھوجن ویجن دیتے ہو سو ادو ۔ پرتی دِن رُچی انوسار ۔ ۲

قند مول پھل کیلا آدی۔ انب انگور انار۔ ۳

میٹھا دودھ دہی گھرت ماکھن۔ ٹھنڈے جل کی دھارا۔ ۴

ردگ بناشک پُشٹی کا کارک۔ پاچن ہار اہار۔ ۵

جس کا کھاوت اُستتی گاوت۔ گھر گھر میں نر نار۔ ۶

جیرج انڈج سیتیج اُت بھج تیرا ہے پریوار۔ ۷

پالن پوشن کرتے ہو تم ہی۔ ماتا گربھ منجھار۔ ۸

بھجن نمبر ۵۰

راگ بہاگ۔ تال تین

اوسر بیتو جات پرانی تیرا اوسر بیتو جات

اس کال کی ہیرا پھیری میں تیرا اوسر بیتو جات

ساٹھ منٹ گذرے گیا گھنٹہ چوبیس میں دن رات

کھین کھین کر کے کھین ہوت ہے گئی سندھیا آئی پرات

جنم [illegible]

ماس ماس میں تینتس[۳] دِن ہیں اک آوت اک جات ۔۳
بالک پن گیا کھیل کود میں یوبن یُوتی ساتھ
بِردھ بھیا کچھ بن نہیں آوت کانپت سکلے گات ۔۴

بھجن نمبر ۵۱

تال تین

جس گاڑی میں جانا تجھ کو — اک پل چھن میں اب آتی ہے
کچھ دیر نہیں باندھو بستر — گھنٹی اُپدیش سناتی ہے ۔۱
کرے شنٹ اور انجن گرجے ہے — سُن سُن جیا تھر تھر لرزے ہے
کر ترک وطن اُس دیش چلے — جس سے آتی نہیں باقی ہے ۲
اک اُتری آن سواری ہے — اک چلنے کی کر رہی تیاری ہے
دنیا اک عجب سٹیشن ہے — جہاں ریل چلے دن راتی ہے ۳
جیسے جس درجے میں جانا ہے — ویسا محصول چکانا ہے
یہاں ٹکٹ ہی دیکھے جاتے ہیں — نہیں پوچھتے کونسی جاتی ہے ۴

یہاں گھومتے چور اُچکّے ہیں۔ جو داؤ گھات کے پکّے ہیں
کوئی گانٹھ کتر لے جاتا ہے کوئی کرتا آتم گھاتی ہے۔
جب ہوتی ریل روانہ ہے تب چھوٹت خویش بیگانہ
رو رو کے پیچھے دیکھے ہے گاڑی سے پاکر جھاتی ہے۔
جو تاج اور تخت کا والی ہے اب جاتا ہاتھ سے خالی ہے
جو کُنبے کا ابھمانی ہے اب سنگ نہ اُسکے ساتھی ہے
کہو کیا لایا سنگ توشہ ہے تیرا جس پر اتنا بھروسہ
کہاں پن کا سنگ سامان نہیں لگی بھوک اور پیاس ستاتی ہے۔
یدی کتنا ہی دھن جوڑیگا اُسے انت کو اک دن چھوڑیگا
سنگ دھرم کی بلٹی جائیگی اور وستو سنگ نہیں جاتی ہے
کیوں لمبا پاؤں پسارا ہے چند منٹ کا یہاں تو گذارہ
کیوں لڑے ہے ساتھ مسافروں کے
تو امیں چند بڑا اُتپاتی ہے۔ ۱۰

بھجن نمبر ۵۲

راگنی بڈھنس ۔ تال دھمار

ایتھے رہنا نہیں ہے مت خرمستیاں کراو ۔ ۱

تن مد ۔ دھن مد ۔ اور راج مد پی کر مستی نہ کراو ۔ ۲

کیرو ۔ پانڈو ۔ بھوج اور بکرم جس کھاں گئے ہیں کدھراو ۔ ۳

رامچندر ۔ لنکیش ۔ بھبیکھشن لنکا کو گئے خالی کراو ۔ ۴

کال وارنٹ نکال اچانک ترت لے جاسبا دھراو ۔ ۵

ساتھ نہ جاسی سمپت تیرے ضبط ہو جاسی گھر او ۔ ۶

مرگھٹ دے وچ ملسی بھومی ساڈھے تین ہتھ بھراو ۔ ۷

ایہہ دیہہ کھیہ ہو جاسی پل وچ روپ جوبن جاسی جراو ۔ ۸

امیر کبیر نہ بچیا کوئی موت نوں دے کر زر او ۔ ۹

بھجن نمبر ۵۳

راگنی بہہاس ۔ تال تین

تو کچھ کر اُپکار جگت میں تو کچھ کر اُپکار ۔ ۱
مانُش جنم امولک تجھ کو ملے نہ بارم بار ۔ ۲
کرم اُپاسنا گیان کانڈ کو کرم اکرم وچار ۔ ۳
جگت میں سُکھ دُکھ پراپت ہووے سب کو پورب کرم انوسار
سُکرت اپنا کر دھن سینچے یہ وستو ہے سار ۔ ۵
دیش اُنتی کر پِتری سیوا گُنیجن کا ستکار ۔ ۶
نِربل سنتوکھ پرسوارتھ رتی دیا کِھشما اُردھار ۔ ۷
بھوکے کو بھوجن پیاسے کو پانی ننگے پہننا ادھکار ۔ ۸
کٹھن سمے میں ہووینگے ساتھی تیرے سریشٹ آچار ۔ ۹
تاں تے ان کا کرتوں سنگرہ سُکھ ہو سرب پرکار ۔ ۱۰
ہو [illegible] گیانی کہے ہم [illegible] تیک ہے [illegible] دھکار ۔ ۱۱

ہے کرتب آو ننک ابہن چند جو کہیں کھٹ چار ۔ ۱۲

بھجن نمبر ۵۴

راگنی اساوری ۔ تال تین

پربھو کو سمر سمر من میرے ۔ پاپ کٹیں سب تیرے ۔ ۱
نام دان اشنان نرارتھک جو من پریت نہ تیرے ۲
جات پات کی بات نہ پوچھے ۔ پوچھے کاج بھلیرے ۳
جن کرتار اکال پچھاتا سوئی جگت اوچیرے ۴
دو دن کے سکھ کارن مورکھ پاوت عمر بکھیڑے ۵
گنگ جمن کاشی بن جنگل ہر گھٹ میں ہر نیڑے ۶
پھر جو اُسکو ڈھونڈن جاوت اُجڑ پھرت اندھیرے ۷
سانچ تیاگ رمتھیا جن پکڑی اتی اُن دُکھ سہیڑے ۸
ایک ماتر جو پربھو کو سمرے ہم تسکے ہیں چیرے ۹

بھجن نمبر ۵۵

راگنی پہاڑی تال دھار

جب ایشر کو۔ جب ایشر کو۔ آلس نے کیوں گھبرا جیوڑے

جب ایشر کو

کہاں گئے چکرورتی راجے　جنکے بجے نقّھے چوّنہ دِش باجے
کال کا سر پر بادل گاجے　یہ جگ رین بسیرا۔
کیتی نہ تیں نے کوئی بھلائی　سیاہی گئی سپیدی آئی
بِردھ بھیا بیتی ترونائی　پل پل ہوت اویرا۔
دن گیا سیوا کرتے پرائی　سو سو ساری رات گنوائی
مورکھ تینوں مت نہ آئی　اب تو جاگ سویرا۔
سنو سنو مترو پیارے لالو　ایشر کی تم آگیا پالو
ست وِدّیا کا دِیپک جالو　آگے بہت اندھیرا۔
باغ بغیچے بنائے بنگلے　ششے لگائے لگائے جنگ

کون چلیگا ان کو سنگ لے　　انت کو مرگھٹ ڈیرا - ۵
کردے دل تھیں دُور جہالت　　اوتھے نہیں کوئی کرزدا وکالت
سچّے صاحب دی سچّی عدالت　　عملیں ہووے نبیڑا - ۶
سدھ سنکادک دس اوتاری　　امیر بڑے بڑے مایا دھاری
بکرم بھوج دہیج سے بھاری　　کرگئے جوگی دا پھیرا - ۷

بھجن نمبر ۵۶

راگ بہاگ - تال تین

یہ من کب سمجھیگا باورا - کب سمجھیگا باورا باورا - من کب
سمجھیگا باورا - ۱
امرت ساگر کو تج مورکھ پیوت ہے　جل کوڑا - ۲
وشے آنند کی مرگ ترشنا میں پھرت اِتے اُت دوڑا - ۳
بیھچاری متی مانت ناہیں کھاوت ہے وِش موہرا - ۴
اکار اُکار مکار پھُول کی رس لے توں بن بھورا - ۵

یہ مِتھیا گھر سانچا جانت بھُول گیا رنچ ٹھورا ۔۶
اہیں چند بیڈھب مانت ناہیں مُگدھ گنوار نگوڑا ۔۷

بھجن نمبر ۵۷

کس سوچ وچار میں بیٹھے ہو من شُدھ کرو بھائی اِک چھن کو۔
لگ چِنتا کی سب دور کرو اور تیاگو دھیان وِشے دھن کو۔
پری نران کے پرتی سب ویاکل ہو تم آکُل ہو پربھو درشن کو ۔۳
پربھو پوجا میں انوراگ کرو اور پرسنّ ہو پربھو کیرتن کو ۔۴
بھگتی اور پریم کے پھُولوں سے بھرپُور کرو ہردے کانن کو ۔۵
ایکانت سُدھا رس پان کرو اور شانت کرو اپنے من کو ۔۶

بھجن نمبر ۵۸

یم نیم سے من شُدھ کرو۔ باہر جل سے اشنان کرو۔
پری تیاگ کر [illegible] دُشٹ کر چِنتا کی رِتّیاں [illegible]

آسن دھارن پرتیاہار سنیم-اشٹانگھی یوگ وچار کرو-۳
پراناایام انوسار آرمبھ کرو-کرمشا وِش پران اپان کرو-۴
ستچدانند روپ کی پراپتی کو-یوگ ابھیاس کی ریتی سے دھیان دھرو-۵
من جوڑ سمادھی میں مگن رہو-وِش چھوڑ امیں رس پان کرو-۶

بھجن نمبر ۵۹

راگنی روجڑی-تال یکا

جس سمے وہ نیائے کاری نیائے دوار کھولیگا
پاپ پُن دونو تیرے دھرتُلا پہ تولیگا-۱
مت بھروسہ رکھ کسی پہ چھُوٹیگا اُس کی طفیل
گنہگار چھوڑ دیجے کون اُن کو بولیگا-۲
یا ہو بیٹا-یا ہو پوتا-یا کہے کہ میں ہوں حبیب
کون کہے سفارشی ہوں ملزموں کے ٹولے کا-۳
چھُوٹے نہ پاپی کدائی کیوں نہ ہو کتنا امیر

جو رولائیگا کسی کو انت وہ بھی رولیگا۔۴

بھجن نمبر ۶۰

راگنی کوسیا

کیسے امورت کی مورتی بنائیں سرب دیشی کو ایک دیشی ٹھہرائیں
آواہن کریں تو کہاں سے بُلائیں وسرجن کریں تو کہاں کو پٹھائیں
آسن سنگھاسن پہ تکیئے لگائیں نرادھار کو کسکے آشرے بیٹھائیں
اپرانی کو پران پرتشٹا کرائیں جڑ وستو کو کیسے چیتن بنائیں
پادیرگ آچمن کشکو کرائیں سدا شدھ نرمل کو کس میں نہلائیں
دھوپ اور پشپ گندھ کیونکر سنگھائیں۔ نرلیپ کو لیپ کیسے لگائیں
جوتی کو دیپک کی جوتی دکھائیں سورج کو جگنو کا چاندن بنائیں
نئی وید کے پیچھے شدھ جل چڑھائیں کھشدا کو ہٹا کر ترکھا کو بجھائیں
پان اور سپاری الائچی ملائیں یہ کیا اُنکے ہونٹونکی رنگت بڑھائیں
دھن دھان جسکا ہے سرو جسکا وہ کیٹ کا دکھشنا بھلا منگائیں

پرد کشنا میں جسکا نہیں انت پائیں پھریں گرد اسکے کیوں چکّر کھائیں
جاگرت سُپن اور سُکھ پتی سے نیارا کسکو سُلائیں و کسکو جگائیں
اجنماکو جو آج جنما بتائیں ابیں چند کیوں انکے دھوکے میں آئیں

بھجن نمبر ۶۱

راگنی سمے انوکول

اوہو اندھے مورکھ تو کیسا ہے سویا
امولک سمے تیں نے سوتے ہی کھویا - ۱
نہ آنکھیں ہیں کھولیں نہ کروٹ ہے بدلی
نہ درپن ہی دیکھا نہ مکھڑا ہی دھویا - ۲
گر بھاشئے کا بھی نہ سمجھا تو آشئے
کہ کن کن سکرموں کا یہ ڈنڈ ہویا - ۳
پہنا تھا جامہ منشیا جنم کا
پاپوں کے کیچڑ میں تیں نے ڈبویا - ۴

بھوشن کی شوبھا کو جانے کیا گردیھ
گلے میں تیرے کیسے مانک پرویا۔۵
ایں چند بالک جنمتا ہے رونا
چلتے سمے بھی یہی رونا رویا۔ ۶

بھجن نمبر ۶۲

راگ تسنکھرا۔ تال جھپ

انتہ کرن کی کرو تم صفائی۔کیجے اسے صاف درپن کی نیائی
برشوں سے بدھی کی چمنی ہے میلی۔
لگی اس میں پاپوں کے دھوئیں کی سیاہی۔۲
مندر کے اندر ہوا ہے اندھیرا
انتہ آیو دیتا نہیں وہ دکھائی۔۳
وہ ہے پاس پر نظر آتا نہیں ہے
وہ دل میں بستی ہے اُسی کی گواہی ہے

بھجن نمبر ۶۳

بنتی سُنو مہاراج ہماری ۔ بنتی سنو مہاراج ۔ ۱
شرناگت کی شرن تم کو ۔ بانہہ گہے کی لاج ۔ ۲
دان دیا کنیا کا تم کو ۔ شردھا پوربک آج ۔ ۳
بھوشن بستر شیّا آدی ۔ یتھا شکت دیا داج ۔ ۴
سُت وت سُکھہ نبھاؤ ملکر ۔ ہے راجہ ادھیراج ۔ ۵
کنیا ہمری ہے پرتھوی وت ۔ تم پرتھی پت مہاراج ۔ ۶
چندر مُکھی کے تم ہو بھانو ۔ مور مُکٹ سر تاج ۔ ۷
اپنی آگیا دِنہ بچے اس کو ۔ کرے یہ گھر کے کاج ۔ ۸
ہرش سہت گاوت اُستتی ۔ ستری سکل سماج ۔ ۹
ست دھرم کی برِدھی کیجے ۔ جے جے جے مہاراج ۔ ۱۰

بھجن نمبر ۶۴

راگنی دیشی ۔ تال چار

بنٹری بیاہن آیا آیا بنّاں آیا بنٹری بیاہن آیا ۔ ۱
بانکی براتی جی بھیّا چاری ساتھی ۔ چُن چُن کے سنگ لایا ۔ ۲
موتیین کا سر سہرا براجے ۔ مور مُکٹ چھتر چھایا ۔ ۳
اَت دُلہن کو موَلی مہندی ۔ بٹنا تیل پھُلیل چھُوایا ۔ ۴

بھجن نمبر ۶۵

راگنی جوگ ۔ تال دھمار

کرو آج سے تم سفر کی طیاری ۔ یہ پینڈا کٹھن ہے یہ
منزل ہے بھاری ۔ ۱
جیون کو سمجھو چمتکار بجلی سے ہے واشتو میں اتیلپ
آیو تمہاری ۔ ۲

برکھا رُت کی جیوں پر دار چیونٹی۔ مہورت میں اودھی
بتاتی ہیں ساری ۔ ۳
مہاکال بکرال پیچھے پڑا ہے۔ نہ جانیں اچانک ہی
آجائے باری ۔ ۴
پھرے کال کا چکر انجن کے سدرش۔ کاٹے عُمر کو
کال چکروں کی آری ۔ ۵
جتن کرتے ہارے چکتسک ہی سارے۔ جنہوں نے
سدا دھاتو جڑ بوٹی ماری ۔ ۶
حکیموں کی حکمت نہ کچھ کام آوے۔ بناتا گیا ہے
دوائی پنساری ۔ ۷
ششتروں کے بل بلکہ سینا کی دَل سے۔ بچیگا نہ کوئی
کال سے پران دھاری ۔ ۸
کبھی ہوتی دھن دُوارا دھنیوں کی رکھشا۔ نہ مرتا
کداچت کوئی مایہ دھاری ۔ ۹

دن رات اُتپات کرتا ہے گھاتک ۔ لئے ہاتھ میں برچھی
جمدھر کٹاری ۔ ۱۰
نہ چھوڑیگا جیتا کداچت کسی کو ۔ یہ نیم نیشٹا کا ہے
آگئیا کاری ۔ ۱۱
آگمن گمن سے بچا وہی امیں چند ۔ لگی ہے لگن جس
کو ایشور کی پیاری ۔ ۱۲

غزل اردو ۔ نمبر ۶۶

راگنی شدھ ٹوڈی ۔ تال تین

کرکے خم گردن رہو حق کے حضور
سرکشی کر دور اور کبر و غرور ۔ ۱
دل میں کر روشن محبت کا چراغ
تاکہ ہو ظاہر تیرے چہرے پہ نور ۔ ۲
رزق پاتے ہیں اُسی رزاق سے

مور و مارہ اور سبھی وحش و طیور۔۳
مانگتا ہے اپنی حاجت غیر سے
دیکھ کیا کرتا ہے تو اے بے شعور۔۴
نوش کر جامِ محبت اے امیر
کر شرابِ عشق سے حاصل سرور۔۵

آریہ ورت کی دردناک حالت پر گیت

نمبر ۱۷

اُٹھو نیند سے اب سحر ہو گئی — اُٹھو رات ساری بسر ہو گئی۔۱
اُٹھو گُل سبھا منتشر ہو گئی — ہوا سب ادھر کی اُدھر ہو گئی
بغل میں نصیبے کو بھی لیکے سوئے — اجل کو بھی تم آج دم دیکے سوئے
ہوئی صبح اور جانور سارے جاگے — زن و مرد ہیں گھر بگھر سارے جاگے
شرارت کے رسیا بشر سارے جاگے — اُٹھے وہ بھی جو رات بھر ساری جاگے
فقط خواب میں بےخبر تم پڑے ہو — عجب نیند کی نیند میں گم پڑے ہو

اُٹھو اے بزرگوں کی پت کھونے والو — اُٹھو باپ دادا کی مت کھونے والو

اُٹھو اپنی عقل اور سُرت کھونے والو — اُٹھو اپنی باقی کی گت کھونے والو

ذرا خواب غفلت سے آنکھیں تو کھولو — بھی آبرو اب تو مُنہ اپنا دھولو

وہ چمکا ہے نورِ سحر کُل جہاں میں — نئی روشنی پھیلی ہے ہر مکاں میں

شبِ غم نے چادر سیاہ ہے اتاری — کھُلی غفلتوں سے نہ آنکھیں تمہاری

کماؤ کھاؤ پہ چلتے ہوئے ہیں — تمھؔو بیٹھے ہاتھ ملتے ہوئے ہیں

سب آرائشیں لُٹ چکی ہیں تمہاری — بہاریں ہوئی عیش کی تم پہ بھاری

وہ چلنے لگی عزّتوں کی سواری — بس اب ہے جنازہ نکلنے کی باری

غضب عمر سونے میں تمنے گنوا دی — اُٹھو بن گئی اور قوموں کی چاندی

لُٹیروں نے لوٹا ہے گھر جاگو جاگو — چلا جاتا ہے مال و زر جاگو جاگو

وہ باؤا کی جاتی ہے زر جاگو جاگو — وہ بھاتا تھا گئی در بدر ساری جاگو

وہ کُنبے کی عزت چلی اب تو اُٹھو — وہ دولت و حشمت چلی اب تو اُٹھو

ترقی کا دن سارا ڈھلنے کو آیا — تنزل نے یہ دن ہے تمکو دکھایا

کیا تم پہ ادبار نے اپنا سایہ — مگر غفلتوں نے نہ تم کو جگایا

را اپنی کروٹ بدل کر تو دیکھو — پڑے ہی پڑے آنکھیں ملکر تو دیکھو
زمانے کی رنگت بدلنے لگی ہے — ہوا اور عالم میں چلنے لگی ہے
ٹھو دھوپ دنیا کی ڈھلنے لگی ہے — ہر اک قوم گر کر سنبھلنے لگی ہے
ے بنتے جاتے ہیں چھوٹے تمہارے — نصیبے ہیں کس درجہ کھوٹے تمہارے

بھجن نمبر ٦٨

ید ودیاؤں کی ہے کان — وید میں ہے پری پورن گیان
ید سے اپجے گیان اننت — پرتھوی سے سورج پریَنت
را اپرا ودیا کے بھید — بھن بھن بتلائے وید - ۱
یو ایشور پرکرتی کے لکشن — وید سے نرنے ہوت وِلکشن
ین کانڈ کا سب سدھانت — وید بتاتے ہیں بھلی بھانت - ۲
ید سناتن دھرم کا گرنتھ — وید ہے موکش دوار کا پنتھ
ید سے سکھ سمپت ہو پراپت — پرتی پاون کرتے ہیں آپت - ۳
[illegible]

اُس نے یہ سب کیئے پردان جسکو کہتے ہیں شکتیما
وید اودیا کا کرے ناش سب وِدیا کا کرے پرکاش
من میں رکھکے درِڑھ وِشواس چار وید کا پڑھیئے بھاش
ویدوں کے سُن سُن اُپدیش سب کا ہوگا سُکھ اودیش
پانچ یگ آدی ہونگے کرم پراپت ہوگا ویدک کا دھرم
وید سے مٹتے ہیں سنشئے بھرم وید نروپن کرے ہے برہم
وید کا جگ میں بڑا پرتاپ سدا اُچت ہے وید کا جاپ
وید ارتھ کا کرو وِچار امیں چند پرتی دن بار بار
نہاں وید اماپ اتول وید پدارتھ ہیں انمول

بھجن نمبر ۶۹

راگ میگھ - تال جھپ

گُن کرم انوسار چاروں ہی ورن ہیں - منو جی کا پراچین
بکتا پرمان ہے ۔ ا

برہمن کے کھشٹ کرم کھشتری کے چار ہیں۔ ویشوں کے
دو شودر نپٹ ہی ندان ہے۔۲
رسوئی بنائے رسوئیا کہلائے۔ جو ہے برہم ویتا سو
برہمن سمان ہے۔۳
کھشتری وہی ہے ششتر دھاری استر شاستر وِدیا کا
جس کو وگیان ہے۔۴
ویش ہے وہی جوکہ پورا کسان ہے۔ بیوپار کرنے میں
کُھتی ندھان ہے۔۵
شودروں کی سنکھیا میں، سب داس ہی داس ہیں۔
پوربوکت جنکو نہیں رنچ گیان ہے۔۶
یاچک و یاچک ہیں آج برہمن۔ اُنہیں کے کندھے
یہ پالکی جھایان ہے۔۷
کھشتری بھی ہیں تو ہیں ڈرپوک سارے۔ ٹلتا نہیں
جن سے چُوہے کا کان ہے۔۸

Iupelie...

دیشوں کے بیوپار کی اور دیکھو۔ لُون تیل آٹے

کیول دُکان ہے۔ ۹

جس دیش میں ٹھیک ہے ورن ریتی۔ وہ دیش

دیشوں میں دیکھو پردھان ہے۔ ۱۰

سندھیا کے مرتک کو رویں کہاں تک۔ ابھی کا

تھوڑا لمبا وکھیان ہے۔ ۱۱

بھجن نمبر ۷۰

راگ میگھ۔ تال جھپ

برہم چرج آشرم میں رہ کر جتنے اندری

پرا اپرا ودیا پڑھے برہم چاری۔

چوبیس برس اتھوا چھتیس کے پشچات

کرکے گرھست آشرم بیاہے کنواری۔

جیوں تیوں اپارجن کرلے دھرم دھن کو

جس سے بنے دھرم دُہج مایا دھاری - ۳
پرتی دن کرکے کرم جو جو اُچت ہوں
سانگ اور پرانا کرے بھجن بھاری - ۴
شنتان اپنی بنا کر سو سکھشت
بنے بان پرھستی اور ست برت دھاری - ۵
بن میں بسے اتھوا پڑوا نگر میں
آنے نہ دے پاس کوئی ایتا چاری - ۶
اَن نہ ملے تو یہ پھل پھُول کھائے
پھل نہ ملے تو رہے شاک اہاری - ۷
اَنتیم اوستھا میں سنیاسی ہو کر
پر اُپکار میں شیش دے آیُو ساری - ۸
امیں چند ایسو نہ ہووے سنیاسی
جیسے یہ پھرتے ہیں بہو بھیکھ دھاری - ۹

بھجن نمبر ۷۱

راگنی مدھ مات سارنگ۔ تال تین

میں اُن کے درس کی پیاسی۔ جنکا رِشی مُنی دھیان دھرتے ہیں
یوگی یوگ ابھیاسی۔ ۱
جنکو کہتے ہیں اجر اشوکی۔ آشرے جن کے ہے نرے لوکی
نہ وہ جنمے نہ وہ مرے کال پُرش ابناشی ۔ ۲
ابھید اچھید اننت ابرن ہے اکھشر اور انادی
اچل امورت اور انوپم۔ پربھو سرب نواسی ۔ ۳
اُتُل بل جاں کا اٹل راج ہے سرشٹی سکل ہے واسی
امیں چند جن سے ہوت پرکاشک روی ششی اگنی پرکاشی ۴

بھجن نمبر ۷۲

راگ بھیرو۔ تال گیت

کیوں پڑی ہے سُپن میں بھئی بھور بذرا تیاگ دی

ساس نندی دیبت رنہورے جاگ ری توں جاگ ری ۔ ۱
ہے تپت ہے ادہم بُدھی سوگئی آلس بھری
شانتی شانتی شبد کہکر چرن پتی کے لاگ ری ۔ ۲
اشنان کر اُٹھ دھار امبر کر سنگار لگا سوگندھ
جوں بدھ مربجھے ریجھالے من سے کر انوراگ ری ۔ ۳
سپُھل یوبن کرلے مُگدھے یہ سماں دُرلبھ ہے
پشچاتاپ رہے نہ امیں چند چار دوس کا پھاگ ری ۔ ۴

بھجن ہولی ۔ نمبر ۷۳

راگنی تال دھمار
سکھی واہو سنگ کھیلونگی پھاگ ۔ سکھی واہو سنگ کھیلونگی
پھاگ ۔ جس کی بھولی سکل پھلواڑی بن اُپ بن
اُپ باگ ۔ ۱
جس بھورنگی کی ادبُھت رچنا تس سے لگن رہی لاگ

دیکھ کھلاڑی کے چرت منوہر من اُپجے بیراگ - ۲
جاں کے مندر میں جوتی جگاوت چندر سورج اور آگ
جن کے دوارے گن اپسرا ناچت نارد گاوت راگ
جن کا بجے نت انہد باجا مہاراجن کو راج - ایس
امیر سی کھیلے جو ہوری سو نریا بڑ بھاگ - ۴

بھجن نمبر ۷۴

راگنی پہاڑی - تال دھمار

وطن دوراڈا ساڈا دیس دوراڈا - پیاں میں لمڑے راہ
سائیں سانوں توڑ پہنچائیں - ۱
ڈری ہاں کویلے وِچ اوجڑ بیلے - ساتھ نہیں بیلی باہر
سائیں ساڈا ساتھ بنائیں - ۲
پَیر اگیرے میں ڈردی نہ دھردی - شیر بوٹے بوٹے کا
سائیں کریں ... ائیں - ۳

جھلاں وِچ جھلیاں مَیں دِبھ سُولاں سایاں۔ ہو گئے بَیر اجائیں
سائیں رکتھے پَیر ٹکائیں۔ ۴

تھک تھک ہاری سر تے بھار ہے بھاری۔ پئی مَیں اوَڑ دے راہیں
سائیں سانوں راہ بتلائیں۔ ۵

کُھبیاں مَیں کُھبیاں چکڑ وِچ ڈُبیاں۔ بھشیاں مَیں آن کُتھائیں
سائیں جانواں میں کِس تھائیں۔ ۶

رات اندھیری لبھدا نُلّا نہ بیڑی۔ ندیاں وگن اسگائیں
سائیں سانوں پار لنگھائیں۔ ۷

خالی میرا پلّا ہتھیں چھاپ نہ چھلّا۔ محصولئے منگدے ملاہیں
سائیں ساڈا پلڑا چھڈائیں۔ ۸

بُری ہاں یاں بھلی ہاں مَیں در اُتّے کھلی ہاں۔ آن ڈھٹھی ہاں پناہیں
سائیں نت دا پینڈا مکائیں۔ ۹

امبر تیرا در منگدے نہ سنگدے۔ میری بھی آس پُجائیں
سائیں ساڈے وطن پہنچائیں۔ ۱۰

کافی بزبان پنجابی - نمبر ۷۵

راگنی شدھ ٹوڈی - تال تین

مَیں جِند جان تُساں تھیں گھولی   سیّو بابل جائیو نی بھر جائیو
رکھ لو اج کوئی ڈولی - ۱
گئی وا دے وگے ورولے   سانبھ نہ سکیاں مَیں گُڈیاں پٹولے
کھیڈن تھیں اجے چا نہیں لتھڑا   پیا وچھوڑا جھولی - ۲
جانجیاں کیتے ترت نیارے   پا ٹلّیاں گل اُوٹھ سنگارے
سُن سُن کُوچ دے ڈھول نگارے   ہویاں ڈانواں ڈولی - ۳
پیر ڈولی رُج مُول نہ دھرساں   سیّو تُساں تھیں وِچھڑی مرساں
دم دم یاد تساڈوں کرساں   کدھر گئی میری ٹولی - ۴
ڈولی پکڑ بٹھائی بھائیاں   رلمن نہ دِتیاں چاچیاں تائیاں
انبڑی نال میں وِڈیا نہ ہوئی   بابل نال نہ بولی - ۵
ڈولی چائی جھنڈ کہاراں   [illegible]

متھیوں دھڑی سندھور اُتارا   گل نھیں لاہواں مَولی ۔۶
گھُتھیاں لُٹیاں شہر گرائیاں   ایں چند باہمناں لاگیاں نائیاں
سب سختیاں سر میرے آئیاں   کی جاناں مَیں بھولی ۔۷

بھجن نمبر ۷۶

راگ تال شول

اُٹھ ری بالے اب تو جاگ   بھور بھئی ہے نِدرا تیاگ ۔۱
اُٹھ ری سجنی بیتی رجنی   بولت چڑیا بولت کاگ ۔۲
نِکسی کِرنیں کر لے درشنے   جاگ اُٹھا تیرا سوتا بھاگ ۔۳
پرانا کال کا گا لے راگ   جس سے ہو پتی سے انوراگ ۔۴

بھجن نمبر ۷۷

راگنی آسا۔ تال تین

پربھو لے لے نام تیرا   مَیں دیاں چرخے نوں پھیرا

ڈُدھ چرخا میرا گھڑیا — مَیں تاں تیرا لڑ پھڑیا ۔۱

چرخے دی قیمت بھاری — مَیں نہ دے سکاں بچاری

انمول جیبھ دی چمڑی — مَیں پَلّ نہ پایا دمڑی ۔۲

مَیں کتنیاں چائیں چائیں — ترکلے رَج وَل نہ پائیں

میرا بچھڑے نہ منکا بھوری — میری عقل نہ ہووے بوری ۔۳

میرا باشٹر ماہل نہ بھڑکے — ہیں کتنیاں اُٹھ تڑکے

گھڑ دے کاریگرا پیڑھی — جیڑی سُکھ دی ہووے سیڑھی ۔۴

کوئی پکّی لکڑی لائیں — اُتّے گُوڑھا رنگ چڑھائیں

رنگ چاڑھیں تُوں دِل دیکے — خوش ہوون ساہورے پیکے ۔۵

سیّاں دیکھ کے ہوون راضی — اوہ میری کرن محتاجی

ہیں پہلی پُونی لائی — ساہورے گھروں آیا نائی ۔۶

میرے نال دِیاں جو سیّاں — اونہاں کت پچھیاں بھر لیّاں

ایہہ چرخا ہو یا پُرانا

بھجن نمبر ۷۸

راگنی پوربوکت ۔ تال دھمار

رکیکن واج رنگانواں سیّو نی مَیں مُول نہ کتنیا۔

رکیکن

نہیں ساں مَیں بھوکھی نہیں ساں مَیں ننگی۔ پر نہیں چولی چُنّی رنگی

ہُن بیٹھی شرماواں سیّو نی میں مُول نہ کتنیا۔۱

پچھلا کتنیا کڈھ ہنڈایا۔ اگے کتنے نوں ہتھ نہیں لایا

ہُن بیٹھی پچھوتاواں سیّو نی میں مول نہ کتنیا۔۲

ہیں چند برہمن لیں نوں آیا۔ رون لگا میرا ماں پیو جایا

کیکن ساہورے جاواں سیّو نی میں مُول نہ کتنیا۔۳

کنت سُچجّا ہے میں ماں پُھجی۔ اُسدے کجیاں میں جاساں کجّی

جے کتنے من بھاواں سیّو نی میں مُول نہ کتنیا۔۴

بھجن نمبر ۷۹

راگنی نال گیت

جگدیش کے رَٹ نام کو کرکے سماپت کام کو
پائیگی شانتی دھام کو پُنہ جاپ کر پُنہ جاپ کر۔
جس کا کوسنگ سہیل ہے وہی کنیا کھیلے کھیل ہے
وہی امتحان میں فیل ہے روتی پھرے ہے جنم بھر۔
وِدّیا کی جس کو لاگ ہے اُسے دھرم کا انوراگ ہے
دھن دھن اُسکا بھاگ ہے کہتی ہیں سب ناری وا نر۔
کرتی جو نت ابھیاس ہے وہی امتحان میں پاس ہے
اُسپریہ درِڑھ وِشواس ہے گئی ہے سُدھر گئی ہے سُدھر
اکھشر کا جس کو گیان ہے وہی کنیا بُدھی مان ہے
اُسکا ہی آدر مان ہے سارے جگت میں گھر بگھر۔
مکھ واک جس کا رسیلا ہے وہی نار سب میں سوشیلا ہے

بس اُس کے سارا قبیلہ ہے   نندی جٹھانی ساس سُسر۔۶
جسکا پتی سنگ پیار ہے   پتی برت اُس کا سنگار ہے
امیں چند وہ چاتر نار ہے   جائیگی تر جائیگی تر۔۷

بھجن نمبر ۸۰

راگ کماچ۔تال تین

کرنی کا ڈھنگ نرالا ہے۔کرنی کا ڈھنگ نرالا ہے۔۱
کوئی ڈگمبر کوئی پیتامبر۔پہنے شال دوشالا ہے۔۲
کوئی بھبوت ہے کوئی سنیاپتی۔کوئی گڈریا گوالا ہے۔۳
کوئی اندھا کوئی لولا لنگڑا۔کوئی گورا کوئی کالا ہے۔۴
کوئی بھوکا پیاسا ویاکل ہے۔کوئی مدھپی متوالا ہے۔۵
کوئی مدھکی بھنگی چرسی۔کوئی پیوے پریم پیالا ہے۔۶
جب تک پھرے نہ من کا منکا۔کیا تسبیح کیا مالا ہے۔۷
نِسدن بھجے جو ہری کو امیں چند۔سوئی کرنی والا ہے۔۸

بھجن نمبر ۸۱

راگنی اساوری۔ تال جھپ

یہ کرم کی گت نیاری رے اُودھو۔ یہ کرم کی گت نیاری ا
مُورکھ راج کرت ہیں پنڈت پھرت بھکیاری رے اُودھو
گنگا جمنا دونو ہیں میٹھی ساگر کت بدھ کھاری رے اُودھو ۳
اُجّل پنکھ دِینے بگلے کو کوئل کِت گُن کاری رے اُودھو ۴

بھجن نمبر ۸۲

راگنی سُلکھی۔ تال چار

یہ گتی کرم کی نیاری۔ کوئی کنگال کوئی بھوپال چتر دھاری
جو جو لکھی ہے کرم ریکھ تس میں نہیں ہے رمین میکھ۔
لیا ہے ٹھیک ٹھیک دیکھ سو سو باری - ۲
کوئی کُٹین دھن سے ہین بستر کھشین تن ملین

کوئی ہے رنج شُکھ کے رنج ُسکھیا بھاری - ۳
کوئی روپ ہیں انوپ کوئی ہے اندھا بہرا موک
کوئی امیر راج کنور کوئی بھکیاری - ۴

بھجن نمبر ۸۳

راگ بہاگ - تال شول

گورو گت لیلا کوؤ نہ جانے رجن جانی تنکے من ماہیں ۱
گونگے کی رسنا رس چاکھت بھاکھت ہے پرکھت ناہیں ۲
سُواتی کی بُوندیں سیپ جیوں پاوے پتی تریا گرے ڈارت ماہیں ۳
بٹ ماری سیس دیت اپنا الیاسا سنت مُنی کی نیا ئیں ۴

بھجن نمبر ۸۴

راگنی کھماچ - تال تین

آج بنرے گھر منگل چار - اگر نگر کی بن آئی زربا کر مجن

نو ست سنگار - ۱

مرگ پتی کوکل پگ بنّی روپ وتی سنی نار

مند مند مُسکاوت گاوت کامنی کامن ڈار - ۲

بہو کو دیت اسیس ساس اور پوت پانی وار

ست پُتری ہو میری لاڈلی بنی چر جیوے راجکمار ۳

ایسو ایسو آنند منگل ہووے اس گھر بارم بار

امی چند کے پربھو یہ ور دیجے سُکھی بسے پریوار - ۴

بھجن نمبر ۸۵

بھوپالی کلیان - تلل جھپ

من میرا مدماتے ہاتھی کی نیائیں بس میں کداپی نہ آوے ہے پاپی ۱

نرمل ندی کو کرے ہے گندھیلا اُجلے گنگا جل نہ نہاوے ہے پاپی ۲

اپنی صفائی کو آپ ہی بگاڑے سر پر دھول اُڑاوے ہے پاپی ۳

[illegible] نہیں چلاوے ہے پاپی

بٹ آدی برکھشن کی توڑے ہے نشا کھا گننے میں تر پتی نہ پاوے ہے پاپی ۵
بندھن کو توڑے ہے انکو نش نہ مانے ہے پاپونکے مارگ میں دھاوے ہے پاپی ۶

بھجن نمبر ۸۶

راگنی مالی گورا۔ تال چار

گیان من وید۔ وید من اکھشر۔ اکھشر من سُور۔ سُور من
ناد۔ ناد من انحد۔ راگن میں بھیرو راگ ۔ ۱
بُدھی من گیان ۔ دھرم من دان ۔ دان من ست ییت
من وِدّیا کر لیجیئے انوراگ ۔ ۲

بھجن نمبر ۸۷

راگنی للت پرا تا کالیہ۔ تال تین

کِھشن کِھشن آیو گھٹتی جات۔ جیون ہے کوئی دن کی بات ۱
تیس ۳۰ گھڑی میں دن بتیت ہے۔ تیس ۳۰ گھڑی بھر رات ۲

منگل۔ بُدھ۔ گورو۔ شکر۔ سینچر پھر پھر آوت سات۔۳
تِتھی تاریخ کے چکّر میں آکر۔ رُت مہینہ جات۔۴
گئی ہے دیوالی ہولی بھی ہو لی۔ بیت گئی شِو رانت۔۵
ششٹ رِتو پھرتے دیر نہ لاگت۔ برس ہے بات کی بات۔۶
کال کرال کی چال امیں چند۔ کرے بجلی کو مات۔۷

اتھ آتم پُوجا

آنندے سچدانندے نرولیک رُوپی نے۔ ست وِدیُنیہ بھاوے۔ کتھنگ پوجا وِدھتے۔۱

پُورنسیا واہننگ کُتر۔ سرب دھار سیہ چاسننگ۔ شوچھیہ پادیہ مرتھنچ۔ شُدھ سیا چمننگ کُتہ۔۲

نرمل سیہ کُتہ سنا ننگ۔ بستر وِشودر سیچ۔ نرالمب شیو پوی تنگ۔ رمتیا بھرننگ کُتہ۔۳

نرلیپ سیہ کُتہ گندھہ پُشپ ...

کُنتو دُھو یہ شو پرکاش سدیپکہ - ۴
زبتہ تربت سبہ نئی ویدنگ - زبہ کا مشیا پھلنگ کُنہ +
تانبو لنج دِبھو کُنز زبتا نند سبہ دکھشنا - ۵
سونگ پرکاش مانسبہ - کنو ناراجنا دِدھی + پر دکھشنا
منتسبہ - اودتی سبہ کانتیبہ +

بھجن نمبر ۸۹

راگنی بھیروی

ماتھے پہ نہیں ٹیکا تیرے ہندوپن کا
نہیں تسبیح محراب نشاں تیرے مومن کا - ۱
نہیں پتھر نہیں دھاتو نہیں تو ماٹی کا
نہیں گڑیوں کا کھیل کھلونا لڑکپن کا - ۲
نہیں بھوگوں کا بھوکا نہیں پیاسا جل کا
نہیں رشوت کا راشی نہیں لوبھی دھن کا - ۳

نہیں ساکن مکّے کا نہیں گرجا گھر کا
نہیں کاشی کا باشی نہیں بندرابن کا - ۴
نہیں حبشی نہیں چینی نہیں تو انگلینڈ کا
نہیں رومی نہیں روسی نہیں تو جرمن کا - ۵
نہیں تجھ میں دھڑواری بے انصافی ذرا
نیاکاری تو منصف نردھن دھنین کا - ۶
آنکھوں کے بن دیکھے سنتا ہے کان بنا
سب کا انتریامی واقف ہے من کا - ۷
ہے وہ شکتیمان بنا کر کرتا ہے
امیں چند ساکھی بھُوت سبھی جڑ چیتن کا - ۸

غزل نمبر ۹۰

حق نے تجھ کو خاک سے انساں کیا
کتنا لطف اور کس قدر احسان کیا - ۱

تیری آنکھوں کو بصارت بخش دی
دل پہ روشن جلوۂ عرفاں کیا۔ ۲
تیرے چہرے کو بنایا آفتاب
تیری صورت کو مہِ تاباں کیا۔ ۳
نام رکھا اُس نے تیرا آدمی
آدمیت کے تجھے نشایاں کیا۔ ۴
کیوں نہ کی ایسے خدا کی بندگی
کام یہ کیا تو نے اے ناداں کیا۔ ۵
خاطر اِس دنیا کی اپنے آپ کو
اتنا کیوں حیران و سرگرداں کیا۔ ۶
خود بگاڑا تو نے اپنے آپ کو
آپ تو نے اپنا گھر ویراں کیا۔ ۷
کھایا غم تو نے بہت زر کا امیر
مال و دولت کا بہت ارماں کیا۔ ۸

بھجن نمبر ۹۱

راگنی ساڈھورا۔ تال گیت

نردھ کو وچار۔ نام کی لاج۔ بھیک کی ٹیک۔ شرن کی بچھ
اترن کو تارن۔ بگُن کو گُن ہے۔ موڑھ کو گیان ہے۔
نردھن کو لچھ۔ ۲
روگ کو اوشد۔ چنتا کو ودارن ہار۔ نرمانی سے مان۔
دین کی رچھ۔ ۳
الیا س کاج سُدھار۔ الیسی کون ہے۔ باہو بنال۔ تاہ
کے چرن میں راکھو نشدن من کی اچھ۔ ۴

بھجن نمبر ۹۲

راگنی سورٹھ دُھرپد۔ تال چار

کرشن ون بیت پیاری [illegible] چنی پھول گنت

جب سے گئے بدیش۔ سُدھ نہ لینی۔ کچھو پاتی نہ پٹھائی
نہ سندیسا مُنہ سے۔ ۲

نیند نہیں آوت دِرگ جل بھر بھر لاوت۔ ہیں آوت
شِیتل سانس۔ پل پل چِت دھیان رہت انگ انگ
بچن اُنھوں کے۔ ۳

ایسی کوئی ہووے سُگھڑ چتر نار۔ الیاس کے پربھو کو
آن ملاوے۔ پاپی پران سنگ جاون تے چُوکے۔ ۴

بھجن نمبر ۹۳

راگنی سورٹھ دُھرپد۔ تال چار

پیا کا ملنا کٹھن بھیوری سجنی۔ کیسے کیسے اُبجے اوگھٹ
گھاٹ۔ وِکٹ پنتھ جا میں ڈر ناگن کو۔ ۱

کاری رین ہمن سمان۔ کر پسارت سوجھت ناہیں۔ پپیہا
بولت مور شور۔ چولی چولی گھن گرجت ہے نتیاں تیں ر[illegible]

موہ من چاہت گڑے لاگن کو - ۲
نپٹ برہا ستائے۔ کس سے کہوں یہ وینتھا - پریت
وچھوڑا کی جس لاگی سو جانے۔ کیا جانے ساس نندی
بَیرن پیر جو جاگ سادھے جاگن کو - ۳
اتی بیاکل بھئے نَین۔ نیند گئی موری - چوہوں دِشا گھیری۔ الیاس کے پربھو جاہو ڈِھگ اس سمے تا کو
دھن دھن یوبن دھن بھاگ سُہاگ سُہاگن کو - ۴

بھجن نمبر ۹۴

راگ تال پوربوکت

امنج اٹان پھیل پھُوٹت پھٹان جیسے دھاوت نٹ
چھب چھاجت چھٹان کی - ۱
چاتک رٹان ندی نَد اُپٹان جل جنگل وٹان منّ
میرت پٹھان کی - ۲

بھیجے ڈُپٹان ُبھی تن لپٹان گُنج شوبھت لٹاں بُوند
چووت جٹاں کی - ۳
پیا کی نٹ آن پھرے کسم پٹان ٹھاہڑی اوپر
اٹان لیت لہرے گھٹاں کی - ۴

بھجن نمبر ۹۵

راگنی مدھمات سارنگ - دِھیماں تین تال

تیں جو نیلا پٹ اوہڑ لیئے عالی - مانو اڑوہ سس
گھن میں رہیو - ۱
دُدھ سُت بدن بنی اتی شوبھا - مانو دوسرا سس
راہو گرسیو - ۲
بھامن سنگ تن منجن کینو - بھرنا بس نو تن مین
رہیو - ۳
سور داس پربھو بھی ہے اجنا - نول کنول ۔۔۔

رہیو - ۴

کافی نمبر ۹۶

راگنی سندھڑا۔تال تین

(گھڑیالی دیئو نکال-آج پی گھر آئے مورے۔گھڑیالی دیئو نکال)
گھڑی گھڑی گھڑیال وجاوے۔رین وصل کی کیوں ایہ گواوے
میرے من کی بات جو پاوے۔ہتھوں چا سٹے گھڑیال -۱
ٹونے کا من کرو سویرے۔جادوگر آیا گھر میرے۔آج پیا
وس آیا میرے۔ دن اگنے کرو دیوال -۲
انحد باجا بجے شاہانہ۔سب رل گاؤ راگ ترانہ۔بسر گیا
ہے نماز دوگانہ۔ مد بھر بھر دیں کلال -۳
قبلہ شاہ نوں سیج پیاری-جویں کویں ہن آئی باری-
تارن والے میں چا تاری۔میں تے ہویا فضل کمال-۴

کافی نمبر ۹۷

راگنی سارنگ ۔ تال تین

(میں چوہڑیٹڑیاں جی سچے صاحب دی سرکاروں ۔ میں
چوہڑیٹڑیاں جی)

کی چُوہڑے کی ذات چوہڑیاں دی لوگ اسانوں ہسّے ۔
جس پایا تِنس چا چھپایا بھیت نہ کوئی دسّے ۔
وارث رب نہ پُچھدا ذاتاں فضل اُروڑی وسّے ۔ ۱
ویکھ مُردار نہ مُڑدے کھانوں نہیں ہے ترک حراموں
مُنج کُٹاں بنھ نفس منجُولا سٹّ مُنگلی ذِکر دھبانوں
وارث اگ لاحول منجُولا مُنہ ساڑاں پھوک شیطانوں ۔ ۲
کوڑا سٹّن ۔ گوہا تھپّن ۔ کار اساڈی ایہا ۔
پاٹا پُرانا کپڑا لبھدا ٹکڑا سجرا بیہا ۔
وارث جا دربار کھلوواں ماں نمانی کیہا ۔ ۳

گرم گوہاتے نرم چوہڑیٹی بر ہوں پھج پُچکائے۔
اُچیاں کُرہاں رنیویں دروازے رلف ریف حال گوائے
وارث گلیوں دھکّے رلدے حال نہ پُچھّن مائے۔ ۴

کدّھ تندی عشق وٹائے ناڑے تقوے تند مزدوری
فضلاں دی سر تُسکری کھاری ہُونجھاں صدق اروڑی
وارث لاج رہے درباروں شکر کرے لکھ چُوہڑی۔ ۵

سرتے بھار گناہ دی چھجلی نام دی ہتھ بہاری
پکڑ ترنگلی علم حقیقی گھنڈی گرد نتاری۔
وارث پُریو جُھلدی پل وچ فضلو دا نیاری۔ ۶

تن کھلواڑہ آہیں کاہیں بھریاں درد گھایا۔
کام۔کرودھ۔لوبھ۔موہ۔ہنکار بھوہ کر دکھ اڈایا۔
وارث بوہل ہے ذات الٰہی دانہ نکل آیا۔ ۷

بوہل اُتے کی لاگ چوہڑیٹی دندی ادن سرانا۔
اور نک جو کچھ خاوند دیسی سوئیو گھرلے جانا۔

وارث پل وِچ سیپ گواواں سخن کراں من بھانا۔۸

بھجن نمبر ۹۸

راگ پوربوکت ۔ تال تین
ڈوگری بھاشا

ناردا توں آیا ہیں دیکھی کے غریباں کی ہیکی ساہوکاری
ہتھوں کھتو آن بائیا ۔۱
کامی لمٹے کرودھی اہون پاپ منتے منتے کرے توہاڑے
بناں اج ماہڑا کوہن سکھدائی آ ۔۲
بھلیاں تے بھلا نوں بُریاں تے بُرا اہوں بُریاں
کنے بھلا کرنا منتی ٹھکرائی آ ۔۳
زیڑن ندیاں بھوساگر کی رہڑ منی رکھے ہیمناں رکھے
رہیناں نام کی بڑائی آ ۔۴

بھجن نمبر ۹۹

راگنی کوسیا

پرسپر ملکے پریتی سے یہ گُن ایشور کے گاتے ہیں
مگن میں پتت پاون کے بھجن رکیرتن سناتے ہیں ۔۱
لکھا ہے اونکم کا اکھشر جو اُن کے صاف سینے پر
پرم پد دی کے اُپ یوگی اِسی پہ دل لگاتے ہیں ۔۲
گلے میں پھولوں کی مالا بھجن سنگرہ ہے ہاتھوں میں
ہری یش جیسا گاتے ہیں اہو انند پاتے ہیں ۔۳
بہت سے لوگ پوچھے ہیں یہ اُتسو آج ہے کس کا
سبھا سد آج کیوں سارے نہیں پھولے سماتے ہیں ۔۴
گُنی جن دیش دیشوں سے یہاں تشریف لاتے ہیں
یہ اُن کی پیشوائی کو نگر کے لوگ جاتے ہیں ۔۵
چلو چل دیکھئے میلا

دھرم کو نشٹ کرتے ہیں سکل شنسے مٹاتے ہیں ۔ ۶
جو اُپدیشوں کو سُنتے ہیں پورے بشواش نشچے سے
وہی اس موکھشش کے گھر کا صفا مارگ بناتے ہیں ۔ ۷
سنو پیارے پرم سجّن جو تم کو ہم سناتے ہیں
بھجن بن بنیکے دن یہ یوں ہی بیتے جاتے ہیں ۔ ۸
بہت سونا نہیں اچھا سفر میں جانے والوں کو
اسی منزل پہ کئی راہی دھرم دھن کو لٹاتے ہیں ۔ ۹
امیں چند دھنباد اُن کا کریں ہم کونسے مکھ سے
جو پر سوارتھ کے کارج کا سدا بیڑا اُٹھاتے ہیں ۔ ۱۰

بھجن نمبر ۱۰۰

راگنی جوگیا ۔ تال تشول

اُبھیو ڈنڈی چھپے پاکھنڈی ڈرے ہیں گھمنڈی دھرت

وِدیا پاکر نکلا دواکر/تمر ہٹاکر جیوتی دکھائی - ۲
آئے ہیں سوامی دیانند نامی گرج سبھا میں سنگھ کی نیائی - ۳
ست کا منڈن دمبھ کا کھنڈن کرپاؤ نک کی دُھول اُڑائی - ۴
ٹرے ہیں پرمادی آن ایشور بادی پُورانک بن رام دوہائی - ۵
بڑے بڑے ناستک ہوکر آستک ہاتھ جوڑ آئے شرنائی - ۶
گرنشاستر اپنیہ رچ ستیارتھ ست اُپدیشوں کی دھوم مچائی - ۷
لوک لوکانتر مت متانتر کر نہ سکا کوئی اُن سے لڑائی - ۸
دیش دیشانتر دیپ دیپانتر مان چُکے اُن کی پنڈتائی - ۹
ویدوں کے بل سے بھگتی پربل سے کلجگ کی کایا پلٹائی - ۱۰
تپ اکھنڈ سے تیج پرچنڈ سے رپواں کی چھتیا دھڑکائی - ۱۱
یوگیندر مہرشی آتم درشی دِگوجے جن کے حصے میں آئی - ۱۲
امی چند ایسا ہونا کٹھن ہے دھرم آفتابی وید انوبائی - ۱۳
کشٹ اُٹھائے نہیں گھبرائے دھرم نہ ہارا یدی وِش کھائی - ۱۴

بھجن نمبر ۱۰۱

راگنی بھیروی۔تال تین

آریہ بھومی میں سماجک کلپ برکھش لگا گئے
اُچت وکتا ست وادی ست دھرم بتا گئے۔ ۱

ہو گئے تھے لوپ چاروں وید ہی اس دیش سے
کر کے دیشاٹن مہاشے اُن کو پھر پھیلا گئے۔ ۲

دیش ہتیشی وہ مہارشی دیانند سرسوتی
اپنے شبھ اُدیوگ سے وہ موکھش پد کو پا گئے۔ ۳

نیائے یُکتی ہے ٹپکتی اُن کے ست ستیارتھ سے
بھول نہ جائیو کداپی جو تمہیں سمجھا گئے۔ ۴

آج جو اُتسو ہُوا یہ اُن کا ہی اُپکار ہے
دُور دُور سے آریہ گن مل اس نگر میں آ گئے ۵

سینکڑوں وِدوان سوی جن اُن کی اُستت لکھ چکے

تجھ سے گاہک کتنے اہیں چند سرلشٹ بھجن سنا گئے۔

بھجن نمبر ۱۰۲

تال جھپ

اگر دیش ہتیشی ہمیں نہ جگاتا — دیش اُنتی کا کیسے دھیان آتا
اودیا کی نِدرا میں سوتا تھا بھارت — پرپکاری پھرتا تھا گھر گھر جگاتا
تپسّی پرتاپی بھارت کا بھانو — نہوتا پرگٹ کیسے اندھیرا جاتا
ہوتے کرانتی قرآنی بہت سے — بیدی وید ریتی پُتر نہ چلاتا
گئو کی بپد دیکھ بدھوا کا دُکھڑا — کہتا تھا ہا دیو ہا ہا بدھاتا
پرنشٹ نہوتی کبھی ماتری بھاشا — جو سنسکرت کی پھر رُچی نہ بڑھاتا
یہاں تھا کٹھن ویدوں کا بھاشن کرنا — اہو اُن کی بُدھی۔ اہو اُن کی گیاتا
کسکی تھی سامرتھ کسکو تھی شکتی — جو ایسے سمیں میں سماجیں بناتا
آگیا تھی اُن کو سرب شکتیمن کی — وہ اتیتھو آیا تھا بھسمی رماتا
سو دیش اور سوجاتی کی تھی کسکو بھگتی — چھوٹی سنکھیا کا جو نیم نہ نکھاتا

ہون میں نہ پڑتی سُگندھت سگری تو وائیو یہ کیسے سُگندھی اُڑاتا
اُٹھے نہ ہوتے جو وِدوان اتنے ہمیں گھر میں آ کون لکچر سناتا
بھلا کیسے ہوتی یہ پھولوں کی برشا کہو کیسے آتی اس اُتسو کی پرا تا
پری براجکاچاریہ سوامی دیانند پدھارا یہاں پرلوک ڈنکے بجاتا
امیں رش پہنیا کو لیشر کداچت نہ ست سنگ کرنا نہ ہرگُن کو گاتا
شُبھاگمن ہو تم سبے ہے مہاشے نمستے نمستے کریں آریہ بھراتا

بھجن نمبر ۱۰۳

راگ بُدھنس۔ تال تین

دَرد شا دیکھ کے بھارت بھومی کی۔ دیا سے کو دیا آئی
ایک مہرشی کو اُتپن کرکے ۔ دینی اُنہیں پربھو تائی
ویدک پُورن پنڈتائی ۔۱
دیا کے ساگر پرم اُدجاگر ۔ تُمرے رہنت اِت آسے
پرشرم کرکے اُپدیش دینا ۔ جس میں تھی دیش بھلائی

سناتن نیتی سکھائی ۔ ۲

سرب سو شکشِت بنکر بھکشک ۔ گرہ گرہ مانگن آئے ۔
رشی کے سمرپن ایشور ارپن ۔ بھکشا دیئو ہمیں بھائی
جو تم سے سر بن آئی ۔ ۳

ودّیا سے ہین ہوئے ہیں پرادھین ۔ جو جو تلبین کہلائیں
ویر وِرودھ پرسپر کرکے ۔ تیاگ دینی ایک نائی
اودیا گھر گھر چھائی ۔ ۴

اودار ہردے اور بڑے بڑے دانی ۔ بھارت کھنڈ نواسی ۔
تن من دھن نیوچھاور کرکے ۔ ہونگے اس کے سہائی
ہے اس میں ان کی بڑائی ۔ ۵

دھارمک رشیل سو شکشِت ۔ پنڈت ہوگی سنتان تمہاری
رشی کا سمارک چنہہ بنیگا ۔ ویدوں کی ہوگی پڑھائی
پرم پرا جو چلی آئی ۔ ۶

لاکھوں مندر دیش کے اندر ۔ دھنی پُرشوں نے بنائے

جہاں ودیالہ وید کی شالہ - اب تک کسے نہ بنائے -
رہی ہمیں سُدھ نہ کائے - ۷

جو ودیالہ نیت کردے - راجہ مہاراجہ ادھیراجہ
ایں چند بکرم بھوج سے کیرتی - ہووےگی اُس کی سوائے
کہے سب لوگ لوکائے - ۸

بھجن نمبر ۱۰۴

راگنی گاندھاری - تال تین

اودے بھیو ہے بھان بھارت میں اودے بھیو ہے بھان
چھپ گیا تمر دھرت کے نیچے نشٹ بھیو اگیان - ۱
نگر نگر اور گرام گرام میں گھر گھر سبھا سماج
گھور ندرا سے جاگ اُٹھے پریہ بھراتری گن ودوان - ۲
یوں دیش گئی یاونی بھاشا ماتری بھاشا کی لاگی آشا
اب ستکار کریگی میرا آریہ کی سنتان - ۳

دیش بھگت اور دیش ہتیشی رسک پرش متی مان
دیش اونت اور مدھر منوہر دیتے ہیں ودیا کھیان-۴
سنری شکھیا پھر ہوون لاگی بھارت بھومی تو بڑ بھاگی
کنیا ودھوا بھئی تیری سدھوا پا آور سنمان-۵
شلپ دویا بھلی بھانت وچارو لے اُپدیش ہردے میں دھارو
کل کوشل آدی رچو سُندر نبھ یانزا کے یان-۶
وید اُپ ویدوں کی پڑھو ودیا جس سے ناشیں سکل اودیا
سانچ جھوٹھ کا نرنہ کرلو چھوڑ ہٹھ ابھمان-۷
دھارمک شیل سوشکھشت پنڈت ابیں چند چتر سوجان
منھیا تیاگ کریں ست بھاشن چھوڑ لابھ اور ہان-۸

ویدک کالج کی اوشکتا پر ودیا کھیان-نمبر ۱۰۵
سہت سنگیت

ویدک ودیا کے بن کتنی ہے ہانی
بھارت کی سنتان ہوئی ہے اگیانی-۱

رہا نہ بھراتری بھاو پرسپر کی پریتی
آپس میں پڑی پھُوٹ بنے دشمن جانی ۔۲
رہا نہ دیش میں کچھ بھی ویدوں کا چرچا
رہی نہ مدھر منوہر منورنجن بانی ۔۳
ہائے شوک ہائے کشٹ ہے حیرت حیرانی
نیاگ وید کی ریتی چلائی من مانی ۔۴
کھیتی کی ددیا بن کتنا ہے گھاٹا
دیکھئے نرخ کے بیچ گرانی ارزانی ۔۵
بیج منتر گئے بھُول ہیں کھیتی باڑی کا
کیونکر کھاد بناویں کس بدھ دیں پانی ۔۶
دُور ہوئی اُپ جاد شکتی دھرتی کی
اب اُپجے اناج سیر جہاں نھا مانی ۔۷
سہن شیل جو شکتی تھی رہی نہیں کچھ باقی
کیوں ہم جو نہیں ہل کہلائیں دہقانی ۔۸

دل میں کیا وچار اب بھرتی ہونے کا
شاید نوکری کرتے رہ مل جائے کمیدانی۔ ۹

کرتے ہیں منظور اب پیشہ چاکری کا
چھوڑ چلے ہیں کھیتی گھر کی راج وصانی۔ ۱۰

مڈل تک نہیں پڑھے چلے ہیں نوکری کو
رسیکھ لئے دو شبد یہ گڈ بائی گڈ مارنی۔ ۱۱

ہاتھ چھڑی منہ چرٹ بوٹ ہے پیروں میں
پہن کوٹ پتلون صاحب بنے ابھمانی۔ ۱۲

کرتے ہیں تقلید پرنتو نہیں آتی
پتھر پڑے سمجھ پہ اُن کے آسمانی۔ ۱۳

بنے ہیں مرغی مینیجر جا کسی ہوٹل کے
خانساماں کے نیچے کرتے ہیں کپتانی۔ ۱۴

سرداری کی پدوی خدمت بھرا گری
یا مل گئی چپڑاس یا منصب دربانی۔ ۱۵

یا بنے خچر آدھیش یا مل گئی ساربانی
پھر قسمت کے بلی نوکر ہوئے سلطانی-۱۶
دیکھے یہ تجّار ہمارے مہاجن ہیں
اُنڈ دیش کے جانے میں سمجھے ہیں نقصانی-۱۷
نہیں بُدھی میں گیان تجارت کیسے ہو
اُمک دیش کی وستو اُمک میں لے جانی-۱۸
لاکھوں کا رکیا ٹنج ہزاری شاہ جی نے
ہوا نہ ہراپت لابھ برس میں آدھانی-۱۹
بھول گئے ہیں بولنا ماتری بھاشا کا
دوسری بھاشا آئے کیوں کر سمجھانی-۲۰
ہم تو نپٹ گنوار اناڑی انپڑھ ہیں
سوداگری کی بات کٹھن ہے بُھگتانی-۲۱
جن کے پتا پاتنجل گوتم آدی تھے
کھشٹ شاستروں کے کرتا رشی منی برہم گیانی-۲۲

اودے ہرنی ہیں جن کے بھیم۔ ارجن۔ درونا
شُور بیر رن بھٹ دھنش دھاری لاثانی۔۲۳
اسی بھُومی میں کیا کیا پنڈتا استری تھیں
گارگی۔ میتری۔ سیتا۔ لیلاوتی رانی۔۲۴
سیکھ گئے تھے جن سے چکتسا کی ریتی
حکمت کے حکماء۔ یونانی ایرانی۔۲۵
کیا ہے آج اوستھا دُرد شا اس گھر کی
ہے لجیا کی بات نراور اپکانی۔۲۶
سب اونتی کر رہے ہیں اپنے دیشوں کی
دیکھو انگلینڈ باسی دیکھو جاپانی۔۲۷
سنسکرت کے کالج بن گئے جرمن میں
شرم کی یہ تمثیل تھی تم کو دکھلانی۔۲۸
دیکھئے ایک نظیر اور علیگڑھ کالج کی

گر ہے آپ کو کچھ بھی قومی ہمدردی
یدی منظور ہے مُلکی ترقی کروانی۔ ۳۰
کلپ برکھش اور کام دھین یدی ہے کوئی
تو سُکھ سمپت کے داتا ودیا مہارانی۔ ۳۱
اشٹادش کروڑ ہند میں ہندو ہیں
کتنے کالج بن جائیں یدی کریں مہربانی۔ ۳۲
امتحان ہوتا ہے آج سخاوت کا
پیچھے نہ رہ جائیو یدی تم ہو دانی۔ ۳۳

بھجن نمبر ۱۰۶

ودیا پڑھاؤ جہاں تک ہو تم سے
بگڑی سُدھارو تمہاری سنتان ہے۔ ۱
بھارت پہ چھائی اماوس کی راتری

ودیا سے شوبھ ہے یہ بھومی ابھاگن
کرموں سے ہین ہے ذاتی ابھمان ہے - ۳
ودیشی بھی اُپ ہانسی کرتے ہیں سارے
انگلینڈ کے باسی نواسی جاپان ہے - ۴
کالے کی تم کو ملی ہے اوپادی
آریہ ورت سے بنا ہندوستان ہے - ۵
وحشی جو تھے آج ہیں وہ مہذب
ودیا ہی کیول فخر انگلستان ہے - ۶
یورپ کے ودوان کلا کو شلوں سے
بناتے ہیں ریل آدی نو رتن سمان ہے - ۷
اکاش پر رٹن کرنے کے ہیتھو رچا ہے
یتھچھا بیلون آدی بان ہے - ۸
بجلی کی تاروں سے لیتے ہیں کارج
نکالی ہے کل جس نے کیا بدھمان ہے - ۹

اِدھر ہند کا ہے رزاکھشر اچارج
مُردے کا لینا کفن تک کو دان ہے ۱۰
سنئے نوارن اب ہو ان سے کس کا
انپڑھ پروہت۔ پڑھا یجمان ہے۔ ۱۱
پڑھنا کٹھن کتنو بھکھیا سُگم ہے
نہیں لوگ لجّا نہیں ان میں آن ہے۔ ۱۲
کھتری بھی ہیں تو یہ کائر ہیں رن کے
نہ بھُج ڈنڈ بل ہے نہ استروں کا گیان ہے۔ ۱۳
پتا اور پتامہ جہاں رہبر جن کے
گُنتا نہیں ان سے چُوہے کا کان ہے۔ ۱۴
چوکے پہ اُنتری ہے بھارت کی ودیا
ناڑی تو دیکھو کہ کچھ باقی جان ہے۔ ۱۵
دھنونتری سا کہاں ہو چکتسک
کرے اوشدھی اور بتائے ندان ہے۔ ۱۶

کہاں تتو ویتا ہو سانکھی۔کپل جی
کہاں بادرائن جو بھارت کا مان ہے ۱۷
کہاں ہے وہ گوتم نیایک فلاسفر
کہتے تھے سب جس کو یُکتی ندھان ہے۔ ۱۸
کہاں ہے پاتنجلی مہیشر تمہارا
یوگ اور جہاں بھاش جس کا پردھان ہے ۱۹
کہاں جیمنی جی میمانسا کے کرتا
دھرموں کا تم کو سنائے ودھان ہے ۲۰
کہاں ہے کناد جی کا درشن وشیشک
نہیں کرتا اب اُن پہ کوئی بھی دھیان ہے ۲۱
بال میک اور کالیداس جی کہاں ہے
النکار جن کا جہاں رس کی کان ہے ۲۲
کہاں وشوکرما شلپ کار چاتُر
جن کی بناوٹ کا پُشپک ویمان ہے ۲۳

سودھرماں سبھا بھی بنائی تھی مے نے
ساکھی جو پوچھو تو بھارت پران ہے ۲۴
ایسے تو تھے پُورب پُرکھا تمہارے
تم سا نہیں آج مُورکھ نادان ہے ۲۵
اِودوان کا سارا جیون ہے نِشپھل
ایسے تو جیون سے مرنا پردھان ہے ۲۶
وِدیا سے بنتا ہے راجہ کا منتری
ودیا سے بنتا سبھا میں پردھان ہے ۲۷
وِدیا بِنا نر ہے بن چر کے سدرِش
وِدیا بِنا پُرش پشو کے سمان ہے ۲۸
ودیا گُپت دھن ہے چِھنتا نہیں ہے
نہ چوری کا ڈر ہے نہ اگنی سے ہان ہے ۲۹
وِدیا بِنا بِردھ بالک کے تُل ہے
بالک بھی ودوان بِردھ سے سوجان ہے ۳۰

چرنجیوی ہے نام ودود جنون کا
اس کے لئے کیسا کیسا پرمان ہے - ۳۱
شنکر اور دیا نند کی پانڈتتا کا
دیپ اور دیپانتر میں ودیا سے مان ہے ۳۲
اُن کے سودیشی تھے اور بھی تو کتنے
بتائے پتا کوئی نام و نشان ہے ۳۳
ودیا سے ہوتی ہے بُدھی کی بردھی
ودیا سے اکھشر آنند گیان ہے - ۳۴
ودیا سے ہوتا ہے سنتوش پراپت
ودیا سے گُنوں کا گورو مہان ہے - ۳۵
ودیا سے دھرم - دھرم سے ابھیپد
ودیا سے ملتا پرم برہم گیان ہے - ۳٦
سنکھیپ کرکے سُناتوں ابھی چند
تھوڑا سماں تیرا لمبا دکھیان ہے - ۳۷

بھجن نمبر ۱۰۷

اُن محبانِ وطن کو دیں مبارکباد ہم
پاتے ہیں ہر کام میں جن سے سدا امداد ہم - ۱
آپ کی دریا دلی پر بس ہمیں امید ہے
رکھینگے کالج کی اب تو جلد ہی بنیاد ہم - ۲
سارے ہی مشکور ہونگے دیش کے ودیارتھی
وید چاروں اور انگلش پڑھ کے ہونگے شاد ہم - ۳
علم سے ہوگی ہماری ویسی ہی عزّو قدر
جیسے تھے ملکوں میں پہلے ماسٹر و اُستاد ہم - ۴
اونتی دیشک سماجک ہے ہمیں مدِ نظر
علم و دولت سے کرینگے دیش کو آباد ہم - ۵
سیکھ کر کارگیری کو کام لینگے بھاپ سے
شلپ ودیا سے کرینگے نئی کلیں ایجاد ہم - ۶

جو نہ کرتا دیش میں اُپدیش ویدوں کا رشی
کر چکے ہوتے دھرم دھن کے مان کو برباد ہم ۷
پس ضروری ہے ہمیں کالج بنانا اے امیر
مٹ نہ جائے نام اُن کا جن کی ہیں اولاد ہم ۸

میوہ پھوٹ کی نندا میں گیت نمبر ۱۰۸

کھانا اسے مت سراسر ہے چھل — نا اتفاقی کا بیج ہے پھوٹ پھل
تنزل کے بوٹے کا ہے یہ ثمر — جو دیکھوگے اس کو ذرا غور کر
ویسے تو ہے یہ بڑا خوشنما — پر نتیجہ ہے اس کا بُرا
ہزاروں کے اِسنے اُجاڑے ہیں گھر — لاکھوں کے اِسنے کٹائے ہیں سر
لذت میں ہیں اسکی بغض و عناد — سمجھو اسے ٹھیک مبدا فساد
اِسی پُر جفا نے کیا ہے ستم — کہ بن کو گئے رام و لچھمن بہم
مِلا رام سے پھوٹ راون کا بھائی — اِسی پھوٹ نے ساری لنکا لُٹائی
کیرو پانڈوؤں کو اسی نے لڑایا — بھارت کو غارت ہے اِس نے کرایا

اکاش سے اِسنے ہے ہم کو گرایا — زمیں کو اُلٹ کر رساتل دکھایا
غزنی سے محمود اس نے بُلایا — یہی ہند میں غیر قوموں کو لایا
اسی کی بدولت تو ادبار آیا — یہی تو بلندی سے پستی میں لایا
اسی نے کیا سکھوں کا خاتمہ — میری توبہ توبہ اے پرماتما
وہ آپس میں کٹ کے لڑے زور زبر — جو کرتے تھے دشمن کو پل میں اسیر
مت اور متانتر کئے اسنے جاری — مذاہب میں ڈالی ہے اسنے خواری
ہندو مسلماں اسی نے لڑائے — مسجد و مندر اسی نے تڑائے
گیت اس کا گاکر سُنا تو امیر — نتیجہ نکالیں سبھاسد اخیر

بھجن نمبر ۱۰۹

راگنی بھیروی۔ تال تین

سدا خوشی ہو سدا ہو منگل — سدا ہو جلسہ یہ شادیانہ ۔۱
سدا ہو سُوشتی سدا ہو سانتی — سدا ہو سپھلا یہ یگ رچانا ۔۲
سدا ہو کیرتی سدا ہو [illegible] — ہے بال [illegible] ۳

سدا ہو تشٹی سدا ہو پشٹی   سدا ہو بل پراکرم بڑھانا ہم
سدا ہو آپس میں پریم پریتی   نستے کہہ کر کے۔ کر۔ ملانا ۔ ۵

بھجن نمبر ۱۱۰

راگنی گاندھاری۔ تال تین

دیو بدھو ایسی بن آئی   جن کی چھب ورنی نہیں جائی۔۱
گج گمنی کٹی کیہر رمنی   شوبھا مکھ دُتی چاند کی نیائی۔۲
مِرگ نینی کوکل پگ بینی   درپن دیکھ دیکھ مسکائی۔۳
امیں چند کر سنگار سہاگن   دولھا دُلہن کو پوجن آئی۔۴

بھجن نمبر ۱۱۱

راگ مالکونس۔ تال شول

من ہوا گیان اندری کے وش میں   گیان اندری وِشیّن کے وش میں۔۱
بلیشٹ کان ہوئے گن رس [illegible] نتتر بھئے [illegible] کی [illegible]۔۲

گھران اندری گندھ میں بندھ   نوچا رہی ہے کومل گھس میں ۔۳
بھانت بھانت کے بھوگ ہنتیجو   رسنا الجھ رہی کھٹ رس میں ۔۴

بھجن نمبر ۱۱۲

راگنی تال شول

اس نگر کے نو دروازے   دسواں اس میں گپت دوار ۔۱
اندر اس کے ہے اتی سُندر   انتہ کرن کے چار بازار ۔۲
پرتھم من ہے دوئی بدھی   ترتئی چت چوتھا ہنکار ۔۳
من کی منڈی میں تلے ہے سودا   جو جس کو ہووے درکار ۔۴
بدھی سے کرو مال پر یچھشنا   ہے یہ سار یا ہے اسار ۔۵
چت کے بھینتر سوچ کے دیکھو   ہے اپکار وا ہے اپکار ۔۶
دس اندری اس میں سوداگر   کرتے ہیں سدا بنج بیوپار ۔۷
اس بستی کے پانچ اچکے   مال کی گٹھڑی لیتے ہیں مار ۔۸
امی چند کھپ بچائے اپنی   رہنا ان سے بہت ہوشیار ۔۹

بھجن نمبر ۱۱۳

ذرا کان دھر کے ادھر دھیان دیجیے
تھوڑا سمے مجھ کو ور دان کیجیے - ۱
پُتروں سے کرتے ہو تم پریم پربتی
پُتری سے کرتے ہو ایسی انیتی - ۲
بہن ہے نرا کھشر بی اے ایم اے بھائی
تمسا آہو اور کون ہے انیائی - ۳
ستری پُرش کا سناتن ہے جوڑا
سارا اتش شاستروں کا ہم نے نچوڑا - ۴
ستری پُرش دونو ہیں ساتھی سنگی
ستری بنی پُرش کی اردھ انگی - ۵
دونو ہی کرتے تھے ودیا اُپارجن
دونو ہی کرتے تھے یگ اور یاجن - ۶

پہلے تو سب ستری ودیا وتی تھیں
جیسے مہارانی لیلاوتی تھیں ۔ ۷
اب ساری انپڑھ ہیں بھارت کی ناری
اٹھ آیو بگڑی دشا ہے ہماری ۔ ۸
بھارت دشا آپ نے ہے بگاڑی ۔
چلتی نہیں ایک پہیے کی گاڑی ۔ ۹
پُتری پڑھاؤ اسی پر ہے نر بھر
بنیگی تمہارے یہ گھر کی گورنر ۔ ۱۰
گرہستی کا گھر ایک ہے راج دھانی
جس میں کرے راج گرہستی کی رانی ۔ ۱۱
پڑتا ہے اس کے گلے کام بھاری
سناؤنگا آگے سنو بار و باری ۔ ۱۲
پرتھمے نیایادھیش اربھات ستری گھر میں مجسٹریٹ کا کام کرتی ہے
کسی کال میں یہ کرے ہے عدالت

کسی کال میں یہ کرے ہے وکالت۔۱۳

بچوں میں ہوتی ہے جب کہ لڑائی
کرے فیصلے اُن کے گھر بیچ مائی۔۱۴
کرا دیتی ہے ایک پل میں صفائی
نہیں رہتی من میں کسی کے بُرائی۔۱۵
کسی کو دے دھمکی کسی کو دے گاری
مٹا دیتی ہے ساری ہی فوجداری۔۱۶

اسکے پشچات یہ گرہیشوری گرہ میں دیوانی کا کام کرتی ہے

دیوانی کے کرتی ہے ایسے یہہ کارج
جیسے کہ جج لیتا ہے اپنا چارج۔۱۷
باہر سے کوئی وستو جب گھر میں آوے
حصے کے انوسار سب کو دلاوے۔۱۸
نہ حصہ گھٹائے نہ حصہ بڑھائے۔
دونو کا اس [illegible] ۱۹

نیائے تُلا پر مقدمے کو تولے ۔
دونو دِھروں سے نہ کوئی بھی بولے ۲۰
کبھی اس کو وکیل کا کام کرنا پڑتا ہے
پِتا پُتّر میں جبکہ ہوتی ہے اَن بَن
منانے میں اُن کے لگاتی ہے تن من-۲۱
جس میں وہ ہو جائیں آپس میں راضی
سوامی کی کرتی ہے منّت محتاجی-۲۲
مٹا دیتی ہے اُن کے دل کی ملالت
پِتا پُتّر کے بیچ کرکے وکالت -۲۳
کرے ہے مروت سدا مادرانہ
نہیں مانگتی ان سے کچھ محنتانہ-۲۴

اعلیٰ افسر مال کا کام

دھن دھان گھر کا ہے اس کے حوالے
نِکھے کو دیکھے اور جانچے پڑتالے - ۲۵

کم خرچ کرنے کے سوچے ہے چالے
روپیہ بڑھانے کے کئی ڈھنگ نکالے-۲۶
کوڑی کوڑی جوڑے روپیہ بنائے
جس ہیتو سے مایا بڑھتی ہی جائے-۲۷
نہیں گھٹنے دیتی خزانے سے تل بھر
مانو ہے گھر میں فنانشل کمشنر-۲۸

افسر کمسٹریٹ کا کام

غلّے کے رکھتی ہے انبار بھر کر
گویا گوداموں میں جنرل ہے افسر-۲۹
سودا منگا کر کرے ہے کمیٹی -
بلا نوکروں کو بٹھا- بیٹا بیٹی - ۳۰
یہ سودا ہے اچھا یا ہے مال کھوٹا
بتا دیجے اس کا نفع گھاٹا ٹوٹا-۳۱
گداموں میں دیکھو رسد سب بھرا ہے

گھی - دال - چاول - آٹا کھرا ہے - ۳۲
بستروں کی ایسی بناتی ہے بردی
ہٹا دیتی ہے جس میں گرمی و سردی - ۳۳

شلپ کاری

عمارت کا گھر بیٹھ نقشہ بنائے
خاوند کو لے ساتھ موقع دکھائے - ۳۴
یہاں ہووے چولھا یہاں ہووے چوکا
غسل خانہ پاخانہ ہووے بموقعہ - ۳۵
یہاں پر ہوا دار کمرہ بنائے -
یہاں پھولوں کے بیل بوٹے لگائے ۳۶
پکّی عمارت ہو انگن کشادہ -
آرام پانے کا گر ہو ارادہ - ۳۷
کاریگری میں یہ ہے ایسی چاتر -
نہیں تُل اس کے کوئی پارکھ شاستر - ۳۸

چکتسک

پڑتی ہے جب گھر میں آکر بیماری
ڈاکٹر کے سدرش یہ کرتی ہے کاری۔ ۳۹
بچّے کو کہتی ہے دونگی مٹھائی
اگر تو نے پی لی یہ کوڑی دوائی۔ ۴۰
ڈریسی کرے اور نہلاوے دھلائے
نانا پرکاروں کی اوشد بنلائے۔ ۴۱
کرتی نہیں ایک رتّی بھر گلانی
کرے ہے کارج جیوں کرے مہترانی۔ ۴۲
کرے پھُنسی پھوڑوں کی ایسی دوائی
بنا مرہم پٹّی کے جھٹ ہو صفائی۔ ۴۳

ادھیاپکا

ماتا ادھیاپک ہے ماتا اچارج
ماتا بناتی ہے سنتان آرج۔ ۴۴

ماتا ہی دیتی ہے بچّوں کو سکھشا
ماتا ہی لیتی ہے ان کی پریکھشا۔ ۴۵
ماتا اشکھشت کا بیٹا شکھشت
ماتا سوشکھشت کا بیٹا سوشکھشت۔ ۴۶
ماتا سوشیلا تو بیٹا سوشیل۔
ماتا چنچلا تو بیٹا چنچل۔ ۴۷
ماتا پر پوت ہے پتا پر ہے گھوڑا
بہت نہ ہو تو بھی ہو تھوڑا تھوڑا۔ ۴۸

پاچک

بھوجن بنانے میں کرے سادھانی
یہ ساکھشات آن پورنا بھوانی۔ ۴۹
سب کی یہ کرتی ہے سیوا شسروشا
نہیں رہنے دیتی کسی کو بھی بھوکا۔ ۵۰
یہ ہے جگت جننی یہ ہے جگ ماتا

کرو اس کا پوجن منو نے بتایا - ۵۱

ماتا سے پیدا ہوئے ہیں مہرشی

ماتا سے پیدا ہوئے تت درشی - ۵۲

استری گرہاشرم کے نیموں کو پالے

ستری گھر بھر کے کارج سنبھالے - ۵۳

نہیں تُھی اس کے کوئی کرم چاری

نہیں تُل اس کے کوئی آگیا کاری - ۵۴

اتیہاس دیکھو کہ کیسی تھی سنیا

گارگی نے کتنی سبھاؤں کو جیتا - ۵۵

منڈن کی استری وہ ودیا دہری تھی

شنکر کی مدہ ہستی جس نے کری تھی - ۵۶

مندالسا کی سنو بُدھی مانی -

پُتروں کو جس نے کیا برھم گیانی - ۵۷

دمینتی ہیں دیکھو ودیا کا بل -

ڈھونڈا تھا کس بل سے جھٹ راجہ نل-۵۸
کیا کیا تھی ودوان بھارت کی ناری
پیا کی پیاری پتا کی دولاری-۵۹
سنتان اپنی سُدھاری جو چاہو
تو سارے ہی تم اپنی پُتری پڑھاؤ-۶۰
بنا دیجے کالج بنا دیجے شالا
جس میں پڑھیں ساری بھارت کی بالا-۶۱
کنیا کو جب تم پڑھاؤگے ودیا
چلی جائیگی تب یہاں سے اودیا-۶۲

پُتر کے جنم اُتسو کا گیت نمبر

راگنی رام کلی تال جھپ

آنند سے آج گاؤں ودھائی ایشور نے من اچھا
پوری کرائی-۱

دُنیا کا چاند پڑا میری جھولی - جس کا ستارہ ہے
سورج کی نیائی - ۲
برہم چرج آشرم کو پورن کریگا - ودیا کی پوری
کریگا پڑھائی - ۳
گرہ آشرم میں اپارجن کریگا - دِنوں دن بڑھائیگا
کیرتی سوائی - ۴
کرتب اپنے سے پراپت کریگا - سنکار آدر صدا
یش بڑھائی - ۵
جس کُل میں جنمے پُتر ایسو امیب چند - دھن ہے پِتا
اس کا دھن دھن مائی - ۶

بھجن نمبر

راگ بھیروی

یہ اُتسو تمکو سالانہ سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو

مہاسجنوں کا بلوانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۱

ہوئی آریہ دھرم کی رکھشا تمہارے ست اُپدیشوں سے
پھسل کر پاؤں جم جانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۲

ہزاروں کو بہکا لینے مسلمان اور عیسائی
اُنہیں کا پیچھا دکھلانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۳

چھُڑایا بال ودھوا کو جو روتی اور سسکتی تھی
بدھک سے گئو کا چھُڑوانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۴

جو سنتانوں کا روکا ہے لڑکپن میں بواہ کرنا
بُڈھی ہل آیو بڑھ جانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۵

اناتھوں کو جو دیتے ہو اناتھ آلہ کے چندے میں
پڑھانا، کھانا کھلوانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۶

بنی جو بالہ شالہ ہے یہ پھل ہے تمرے پریشرم کا
پُتر ودیا کا پھیلانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۷

جو ماسک چندہ دیتے ہیں سنا نشن اپنی کمائی کا

اُنہیں کو آریہ کہلانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۸
کٹی بدھ ہو کے ڈٹ جاؤ دکھاؤ اپنے کرتب کو
ویدک کالج کا بنوانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۹
بہادر دیش ویشوں میں جسے آریہ ورت کہتے ہیں
یہ ہمت تم کو مردانہ سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۱۰
پرتھم ہؤا ہوم منتروں سے ہوئی پھر دھرم کی چرچا
پرمیشور کا گُن گانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۱۱
امیں چند برشٹی امرت کی ہوئی ہے آج مندر میں
خوشی کے پھول برسانا سدا شبھ ہو سدا شبھ ہو - ۱۲

بھجن نمبر

راگ تال جھپ

نوتن مندر کا نمہیں شبھ پرویش ہو
چر بنی رہے دھرم اور دھن و شانتی ہو

ویدک دھرم کا جو چمکا ہے تارا
پھیلائیگا جوتی یہ ایک دن ذیشن ہو-۲
اتساہی-ادیوگی رہیو سبھاسد
جس سے یہ پورا تمہارا اودیش ہو-۳
جن کو بھروسا ہے بھارا ایں چند
کیونکر سہایک نہ اُن کا وشویش ہو-۴

بھجن نمبر

راگنی اور تال پوربوکت

کرساں میں ہار شنگار جس وچ پیا میرے بس آوے
میرے پران آدھار-۱
نی سیّو جس بھوشن وچ ہووے نہ دوشن سو میرے
درکار-۲
نہ اوہ ٹُٹّے نہ گھس جائے نہ لگے چور چکار-۳

نی سیّو بھٹھ پوے اوہ سونا چاندی جو لگے کنّاں
نوں بھار ۔ ۴
نی سیّو گجریاں بنگاں ہتھیں ہُن سنگاں کچّا کچ اُتار۔
نی سیّو ۔ ۵
اننت کُھمّہ ہے گہنا نکمّا ایہ سودا منیار۔ نی سیّو۔۶
نہ دھن رہسی نہ دھن والیاں ایہ جوبن دِن چار۔
نی سیّو ۔ ۷
پریم دی مالا نام دا نامہ پاؤ نی گل وِچ ہار۔
نی سیّو ۔ ۸
وان اننت دھرم دا دھاگا دھرمڑا دھرم پرچار۔
نی سیّو ۔ ۹
چرچا چُوڑا کرنی کنگن آرسی تت وچار ۔ نی
سیّو ۔ ۱۰
دیا دی داؤنی جُھمکے کھِشماں والے ٹِکّا پرم پکار۔ نی

سیّو - ۱۱
شُبھ لکھشن دی لچھّی اچھّی بانکا پیا دا پیار - نی
سیّو - ۱۲
پاوانگی چھلّے میں زر چھلّے رکھساں پیر سدھار -
نی سیّو - ۱۳
سُن نہ سکے میری سَوکن ویرن جھانجر دا چھنکار -
نی سیّو - ۱۴
لونگ بُلاک ہے نتھ خاوند ہتھ چُٹکی دا چمکار -
نی سیّو - ۱۵
چونک چونپ سُچّا پُھل بھگتی گہنا ہے قیمت دار -
نی سیّو - ۱۶
بندی بندناں کر سوامی کی گیان ہے کجلا دھار -
نی سیّو - ۱۷
درشن پاواں خوشیاں مناواں تن من دیواں

وارنے نی بیتو - ۱۸
امیر پرپتم نوں ہیں وس کرساں دیسی پل وچ تار
نی سیو - ۱۹

بھجن نمبر

راگ بلاول۔ تال تین

بنرا بنری بیاہن آیا
دھنّ بھاگ دُلھن لاڈلی کے۔ سُگھڑ چتُر در پایا - ۱
موہنی مورت مدھری سبی صورت۔ روپ جوبن من بھایا - ۲
اُتم کُل اُتم ونشاولی - ایک سے ایک سوایا - ۳
امیں چند چر جیوے یہ جوڑی - بدھ نے جوڑ بنایا - ۴

بھجن نمبر

راگنی - گندھاری تال تین

آج شگن منائیں گھر کے - سدا سُہاگ رہے بنری کو
مہا بھاگ ہوں اِس وَر وَر کے - ۱

دولھا کو دولھن ہو پیاری - کل ونتی بھرتا ہتکاری
ہو پت رانی اندرانی سم پُتر پوتر کی پھلواڑی
رکمن ستیا سی ستونتی - کہیں یہ لوگ نگر کے گھر کے - ۲

سگرے نگر کی لوگ لوگائی - دیت مبارک لاکھ بدھائی
بھاٹ پروہت کرت بڑائی - ہو دولھا تیری سپھل کمائی
لاگی لے کیسر کو چھڑکت - سونن کٹورے بھر بھر کے - ۳

سُرنائی ڈپھ ڈھول نگارے - باجت نرسی سُر اونچا پکارے
شوہ آیا آج میرے دوارے - میں اُس کے صدقے بلہارے
امر جنم ... دوارے نیارے ... پیا بک دھر دھر کے - ۴

بھجن نمبر

راگنی بھیروی تال تین

جہاں دیکھو وہاں پر ہی نشاں آنسو کے پاتے ہیں
سبھا سد چاند کے سدرش پربھا اپنی دکھاتے ہیں۔ ۱
گڑے ہیں کیلوں کے تھمبے لگے ہیں بیل اور بوٹے
خوشی کے بیچ پھول ان کے نہیں پھولے سماتے ہیں۔ ۲
لگی خوش کانوں کے اندر صدا پیاری نمستے کی
اسے سن ہرش بڑھتا ہے کہ آریہ بھائی آتے ہیں۔ ۳
ہر اک کو بھاو بھگتی سے نمستے کر بلاتے ہیں
بڑے ستکار آدر سے فرش پر لا بٹھاتے ہیں۔ ۴
اُپاسک پریمی انوراگی مگن ہو دھیان ایشور میں
پربھو پوجا میں چت برتی جما آسن لگاتے ہیں۔ ۵
سُنا کر شام کا گانا سبھا کا دل لبھاتے ہیں

مانو من موہنی بنسی اُدھر دھر کے بجاتے ہیں - ۶

آرتی نمبر

جے جگدیش ہرے - بھگت جنن کے سنکٹ چھن میں
دور کرے - ۱
جو دھیاوے پھل پاوے دُکھ بنشے من کا - سُکھ سمپتی
گھر آوے کشٹ مٹے تن کا - ۲
مات پتا تم میرے شرن گہوں کس کی - تم بن اور نہ دُوجا
آس کروں جس کی - ۳
تم پورن پرماتم تم انتریامی - پرم برہم پرمیشور تم سب
کے سوامی - ۴
تم کرونا کے ساگر تم پالن کرتا - میں مورکھ کھل کامی
کرپا کرو بھرتا - ۵
تم ہو ایک اگوچر سب کے پران پتی - کس بدھ ملوں

گوسائیں تم کو بن کو متی - ۶

دینا بندھو دکھ ہرتا تم ٹھاکر میرے - اپنے ہاتھ اٹھاؤں دوار پڑوں تیرے - ۷

وِشئے وکار مٹاؤ پاپ ہرو دیوا - شردھا بھگتی بڑھاؤ سنتن کی سیوا - ۸

آرتی نمبر

جے دیو جے دیو - جے تربھون کرتا - سب کے آشرے داتا بھے سنگٹ ہرتا - ۱

جڑ چیتن سب جیتی جہاں تو گاویں - راجا پرجا سب ہی تجھ کو سرناویں - ۲

اٹل تمہاری کرونا برنی نہیں جائی - منگل کیرتی تمہاری گگن گگن چھائی - ۳

نم چیتن پرمیشور تم پری پورن سوامی - پُن پاپ

سورج کو دی تو نے چمک ۔ بجلی نے ۱۱

کوئی نہیں تجھ سے ادھک ۔ تو سرب شکتی مان ہی سنوارو ۲

تیرا رچا سنسار ہے ۔ سب کچھ تیرے

نہیں کچھ تجھے درکار ہے ۔ تو سرب شکتی مان ہے ۴

تو ہے اگوچر اور اگم ۔ آکاش سے بھی سوکھشم

ہوتا نہیں تیرا جنم ۔ تو سرب شکتی مان ہے

تو ہے امرتیو اور امر ۔ ہے سرب ویاپک اور اجر

ہے سب کی تو خبر ۔ تو سرب شکتی مان ہے

[illegible] ۔ تجھ میں نہیں نادانی ہے

[illegible] ۔ [illegible] مان ہے

ओ३म्

(॥ तत्सत् ॥)

حسب فرمائش لائبریرین آریہ سماج لاہور

مطبوعہ مفید عام پریس لاہور

قیمت ۱/ ۔ دفعہ اول ۔ تعداد جلد

گوسائیں تم کو ہیں کومتی ۔ ۶

دینا بندھو دکھ ہرتا تم ٹھاکر میرے ۔ اپنے ہاتھ اٹھاؤں دوار پڑوں تیرے ۔ ۷

وِشے وکار مٹاؤ پاپ ہرو دیوا ۔ شردھا بھگتی بڑھاؤ سنتن کی سیوا ۔ ۸

آرتی نمبر

سورج کو دی تو نے چمک بجلی نے

کوئی نہیں تجھ سے ادھک ۔ تو سرب شکتی ہی سنوارو ۲۰۰

تیرا رچا سنسار ہے سب کچھ تیرے

نہیں کچھ تجھے درکار ہے تو سرب شکتی مان ہے

تو ہے اگوچر اور اگم آکاش سے بھی سوکھشم

ہوتا نہیں تیرا جنم تو سرب شکتی مان ہے

تو ہے امرتیو اور امر ہے سرب ویاپک اور اجر

ہے ۔ کی تو خبر تو سرب شکتی مان ہے

ہو اُجالا سب ... تجھ میں نہیں نادانی ہے

اور اندھیرا دُور سارا ہو ... مان ہے

کھوٹے کرموں سے بچیں سب تیرے گن گاویں سبھی

چھوٹ جاویں دُکھ سارے سُکھ سدا پاویں سبھی

ساری وِدّیاؤں کو سیکھیں گیان سے بھرپور ہوں

شُبھ کرم میں ہو ویں تتپر دُشٹ گن سب دور ہوں

یگ ہون سے سگندھت اپنا بھارت ورت دیش

گوسائیں تم کو ہیں کومتی - ۶
دینا بندھو دُکھ ہرتا تم ٹھاکر میرے - اپنے ہاتھ اٹھاؤں
دوار پڑوں تیرے - ۷
وِشے وکار مٹاؤ پاپ ہرو دیوا - شردھا بھگتی بڑھاؤ
سنتن کی سیوا - ۸

آرتی نمبر

بیان سے

جے دیو جے دیو - جے تربھون کو اس کا بھگتی دان سے
بھجے سنگھ

بھجن نمبر ۲

راگنی بھیروی - تال مغلئی

جس من میں سچّا گیان ہے جو نشچے بدھی مان ہے
نِراہی کرتا دھیان ہے تو سرب شکتی مان ہے

سورج کو دی تو نے چمک　　بجلی نے

کوئی نہیں تجھ سے ادھک　　تو سرب شن ہی سنوارو ۲

ترا رچا سنسار ہے　　سب کچھ تیرے

نہیں کچھ تجھے درکار ہے　　تو سرب شکتی مان ہے

تو ہے اگوچر اور اگم　　آکاش سے بھی سوکھشم

ہوتا نہیں تیرا جنم　　تو سرب شکتی مان ہے

تو ہے امرتتو اور امر　　ہے سرب ویاپک اور اجر

رکھتا ہے سب کی تو خبر　　تو سرب شکتی مان ہے

نہیں تو کبھی اجھانی ہے　　تجھ میں نہیں نادانی ہے

بھکشک ہیں ہم تو دانی ہے　　تو سرب شکتی مان ہے

تو نے جگت اُتپن کیا　　بھگتوں کے دُکھ کو ہر لیا

سب کچھ ہمیں تو نے دیا　　تو سرب شکتی مان ہے

تو نے رچا چرخ بریں　　تیرا ہی ہے فرشِ زمیں

تیری کوئی اُپماں نہیں　　تو سرب شکتی مان ہے

گوسائیں تم کو سب سے جدا — نیارا بھی ہے اور رل رہا
دینا بندھو کیا پتا — تو سرب شکتی مان ہے
دوا، لگایا تجھ سے من — آنند ہے وہ اور مگن
تو سرب شکتی مان ہے
دے گیان کا مجھ کو بھی دھن — رکھتا ہے سب پر تو دیا
ہے سب سے تیری سترتا — تو سرب شکتی مان ہے
جو یوگیہ تھا سب کو دیا — سوامی رہے یہ مجھ کو ور
کیول کہے کر جوڑ کر — تو سرب شکتی مان ہے
من میرا ہو ودیا کا گھر

بھجن نمبر ۳

راگ ٹوڈی۔جون پوری۔تال جھپ

ہے پتت پاون۔ہے دکھ نوارن
دکھ روپ ساگر سے۔تینگھر پار اتارو۔۱
رکھیو گا میری لاج۔بگڑے ہوئے سارے کاج

کرپا کی درِشٹی سے۔آپ ہی سنوارو۔۲

ہِردا شُدھ میرا کرو۔دُشٹ بُدھی میری ہرو

کام کرودھ لوبھ موہ۔چاروں شترُو مارو۔۴

دور ہووے اہنکار۔رہتر رہے پر اُپکار

من میں سے بھگتی بھاؤ۔میرے نہ وسارو۔۵

شانت چت کیول ہو۔من بُدھی نرمل ہو

جو ہیں کلیش۔ ابھی دیش آوے ٹارو۔۶

بھجن نمبر ۴

راگنی کلیان۔ تال چار

نیا سہت دیا ونت	آد رہت اور اننت
ترلوک کے پتی ہا	کرتے ہیں تیرا دھیان
پاتے ہیں مان دان	سب یوگی اور جتی ہا
دین بندھو دینا ناتھ	کیول کے جوڑ ہاتھ

دو من کو شانتی ہے   چھوٹ جاوے راگ دویش
جائیں مٹ دکھ کلیش   ہو دور درمتی ہے

بھجن نمبر ۵

راگنی جے جے ونتی۔ تال جھپ

نمو وید ودّیا کے پرکاش کرتا   نمسکار اگیان کے ناش کرتا
نمسکار بدھی کے دینے والے   نمسکار دکھوں کے ہر لینے والے
نمستے نرنجن اودّیا وناشک   نمو سچدانند گھٹ گھٹ میں ویاپک
نمستے نراکار نر دوش نایک   نمستے پرم متر سب کے سہایک
نراکار نردیو مکتی کے داتا   تمہیں ہے نمسکار سائنگ پرانا
نمو نارڈی اور نس کے بندھن سے باہر   نمو سرو آدھار کرپا کے ساگر
یہ ہے مانگنا آپ کا داس کیول   کہ شدھی ہو ہردے میں بدھی ہو نرمل
رہے آپکا چت میں نت سمرن   رہوں کرتا وید وکت کریا کا سیون

بھجن نمبر ۶

راگنی جے جے ونتی۔ تال چنچل و دھمال وجھپ

مُنشوں کے کرموں کا پھل دینے والا — وہ نربل کو کرپا سے بل دینے والا
سکل وشو دھار وِدّیا ودھایک — دیا وان سُکھ روپ سب کا سہایک
نہیں اُس کا آکار اور انگ کوئی — نہیں روپ پا ہے سکا اور رنگ کوئی
دیامے دیا روپ کرپا کا سندھو — وہ سب کا پِتا ماتا سب کا ہے بندھو
وہ وِدّیا کے سورج کا پرکاش کرتا — اوِدّیا کے اندھیر کا ناش کرتا
وہ بندھن سے رگ اور تِشنو کے جدا ہے — اُسی کا کٹھن وقت میں آسرا ہے
یہ ہے پرارتھنا اُسکی بھگتی کو پاؤں — میں سُکھ روپ ساگر میں نِشدن نہاؤں
مجھے اُسکی بھگتی کا دھن ہاتھ آوے — بُرائی کبھی پاس آنے نہ پاوے

رہوں سرمدا کھوٹے کرموں سے نیارا
اُسی کا رہے مجھ کو کیول سہارا

بھجن نمبر ۷

راگ بلاول ۔ تال چار

آیا ہے سمے کٹھن　　من میں ہے بُری لگن

اہنکار پیچھے لگا شترو بڑا بھارا ہے ۔ ۱

من میں اگیان چھایا　　کرودھ نے ہے دبایا

وپتا کے ساگر بیچ بیڑا اب ہمارا ہے ۔ ۲

جاتا نہیں راگ دویش　　رہتا ہے بہت کلیش

سنکٹ ہے بھاری لیا آشرا تمہارا ہے ۔ ۳

پربھو جی جگت پال　　حال میرا ہے مدھال

کیجئے گا کرپا کیول آپ کا سہارا ہے ۔ ۴

بھجن نمبر ۸

راگنی جے جے ونتی ۔ تال جھپ

دیا کی درشٹی کرو مجھ پہ بھگون ۔

یہ تن من میرا آپ کے ہووے ارپن-۱

بنے آپ کے گیان کا گھر میرا من

پریم آپ کا میرے من میں ہو پورن-۲

تمہاری ہی بھگتی کا نشدن ہو سیون

نچھاور رہے آپ پر جان اور تن-۳

رہے من لگا آپ ہی کی لگن میں

نہ اچھیا کوئی اور پیدا ہو من میں-۴

نہ سندھیا کا اک وقت بھی تیاگ ہووے

میرے من میں اُتپن ویراگ ہووے-۵

رہے کھوٹے کرموں سے من میرا پرتھک

انوگرہ سدا آپ کا ہو سہایک-۶

میرے ہردے میں گیان پرکاش ہووے

اودیا کا اگیان کا ناش ہووے-۷

سدا وید انکول چال وچلن ہو

نہ شُبھ کام میں کوئی پیدا وِگھن ہو۔ ۸

رہے ست پُرشوں کو مجھ پر پریتی
سدا دُور ہووے کو سنگت کونیتی ۔ ۹

وِشے بھوگ کا دھیان من میں نہ آوے
نہ لوبھ اور اہنکار آکر ستاوے ۔ ۱۰

میرے من کو ستیاچرن میں رُچی ہو
تمہاری ہی لو من میں کیول لگی ہو۔ ۱۱

بھجن نمبر ۹

راگنی بروا۔ تال تین

ٹیک۔ دیجے دیجے پربھو مجھے بل بُدھی
ہاتھ جوڑ بنتی کروں سنئے دینِدیال
تم لگ میری دوڑ ہے تم ہی ہو رکھوال ۔ ۱
آپ کی بھگتی پریم سے من ہووے بھرپور

راگ دُوئیش سے چِت میرا کوسوں بھاگے دور - ۲
اتی انوگرہ کیجیئے سیوک اپنا جان
اپنی بھگتی کا مجھے شیگھر دیجئے دان - ۳
ہردے میں میرے رات دن رہے پرکاشت گیان
ہر بھگتوں کے بیچ میں میرا ہووے مان - ۴
کپٹ دمبھ میرے چِت کے کبھی نہ آوے پاس
دھیان آپ کا رات دن من میں کرے نواس - ۵
نت شُدھ اور بُدھ ہو جگت کے ہو کرتار
نمسکار ہے آپ کو میرا بارم بار - ۶
وِنے کروں ہوں آپ سے جوڑ کے دونو ہاتھ
رکھیئے لاج کرپال ہو شرن آیا ہوں ناتھ - ۷
کیول پورن گیان کا گھر من میں ہو جاے
گھٹ گھٹ ویاپک برھم کی نِشدن رہے سہاے - ۸
دیجئے دیجئے پربھو مجھے بل بُدھی

بھجن نمبر ۱۰

راگ بدھنس۔ تال تین

پرم سہایک جگت کے سوامی سب کے من کے انتریامی
نیا میری ڈانواں ڈول ہو آن پڑی منجھ دھار
تم ہی لگاؤ پار
کچھ نہیں مجھ سے اب بن آتا بیچ بھنور کے غوطے کھاتا
ڈوبا جاتا ہوں مجھے بچاؤ کرپا کا ہاتھ پسار
ہے پری بھو کرتار
آندھی چلتی رات اندھیاری جل میں اُٹھیں ترنگیں بھاری
ڈُبکی لیتا بہا جات ہوں سوجھت پار نہ وار
ہیں آپ ہی راکھن ہار
نیایا دھیش اور وِدّیا دھاری پکڑی ہے اب شرن تمہاری
دیا درشٹی کرکے مجھ پر سنئے کوک پکار

دو بگڑے کام سنوار

ہے ابناشی جگت کے کرتا   کٹھن سمے میں سنگٹ ہرتا
بھول کی ہے بھی یاچنا   آپ سے بارم بار
بھوساگر دو تار

بھجن نمبر ۱۱

راگ بھیروی۔ تال جھپ

جگت پتی جگدادی کارن   روگ وناشک دُشٹ پرمارن
منگل مے اور منگل کرتا   دُکھ نوارن سنگٹ ہرتا
اگم اگوچر اپرم پارا   آد انت نہیں ملے تمہارا
سروانند پرد سُکھ دایک   سروادھار نرنجن نایک
دینڈیال اور نیایا دھیش   نروکار سب جگت کے ایش
پکشپات سے رہت انوپم   سب کا کارن سب سے اُتم
مہابلی پرشارتھ پرایک   سنتنی پالک پرم سہایک

ست چت آنند سروپ اجر امر اور ابھے اروپ
سب سے اُتّم سروادھار مہان تیری اپرم پار
سب کے منتر جگت کے سوامی گھٹ گھٹ ویاپک انتریامی
نیاء بُھگت سکھ دیجے ہم کو اپنی شرن میں لیجے ہم کو
دُشٹ گنوں کا کیجے ناش گیان کا ہو من میں پرکاش
نرمل بُدھی کرو ہماری مُورکھتائی ہرو ہماری
بھوساگر سے پار اُتارو کرودھ آدی شتروؤں کو مارو
کیول وِنئے کرے دن راتا جیون مُکتی دیجے داتا

بھجن نمبر ۱۲

راگ آسا۔ تال ۳

ہمیں دان گیان کا دو پربھو ہمیں اپنی شرن میں لو پربھو
رہوں دُشٹ گنوں سے میں نیارا ست شیل منشوں کا پیارا
من میرا تیری شرناگت ہو میرے ہردے میں گیان پرکاشت ہو
کروں یوگ کا سادھن ہوں یوگی ہو اُنتہ کا گیان نہ ہوں روگی

مجھے لوبھ موہ سے ہو دُوری   شُبھ اچھیا میری ہوں پوری
ہو اوم وچار ایکانتی میں   ہوں پران اپان بھی شانتی میں
ہیں نیتر گیان کے کھُل جاویں   میرے پاپ میل سب دُھل جاویں
سب اپنے سبھا سد گیانی ہوں۔   ہر سرشٹ سبھا میں مانی ہوں
اور ان میں پرشیسر ہو پربتی   پرچلت وید کی ہو ریتی
سب وید انوسار ہوں شُبھ کرمی   ہوں ست ست نیشمنی دھرمی
کیول نہیں اُن کو کہیں بھی ڈر   جو ایشر کی لیں شرن پکڑ

بھجن نمبر ۱۲۳

راگ بھیروں۔ تال مغلئی

ہر جگہ موجود ہے وہ پر نظر آتا نہیں
یوگ سادھن کے بِنا اُس کو کوئی پاتا نہیں۔۱
مرنے اور جینے کے بندھن سے بری وہ ہے سدا
اُس کا کوئی زوج بیٹا اور پتا ماتا نہیں۔۲

گان وِدّیا سے اگر کچھ لابھ ہے مدِ نظر
پھر جگت سوامی کے تو گُن واد کیوں گاتا نہیں۔۴
جو جگت کرتا کی من سے آگیا ہے پالنا
کوئی بھی دُکھ درد اُس کو شکل دکھلاتا نہیں۔۴
راستی کو جس نے چھوڑا کجروی کی اختیار
منزلِ مقصود تک اُس کا قدم جاتا نہیں۔۵
مستحق کے حق دبا لینے کی عادت جس نے کی
کون ہے جو پیچ و تابِ غم سے گھبراتا نہیں۔۶
ہے سمجھ جن کو وہ اُن کو جانتے ہیں کم سمجھ
جو یہ کہتے ہیں کوئی کرموں کا پھل داتا نہیں۔۷
کچھ بھی پر اُپکار میں ہوتی نہیں تجھ سے مدد
حیف اپنے دل میں بھی تو عرفؔ شرماتا نہیں۔۸

بھجن نمبر ۱۴

راگ بھیروں۔ تال تین

کام کرودھ اور لوبھ موہ کو۔جو جن دور بھگاوے
اس میں کچھ سندیہ نہیں ہے۔موکش کی پدوی پاوے
بھوساگر کا کٹھن ہے ترنا۔ہر کوئی غوطے کھاوے
گیان کی بیڑی ست کی بلّی۔نشچے پار لنگھاوے
جب ایشور کی کرپا ہووے۔گیان نیتر کھل جاوے
کپٹ دمبھ کا دُھلے میل سب۔شُدھی من میں آوے
رات اندھیاری آندھی چلتی۔ڈگر ہاتھ نہیں آوے
اگوا اپنا کرو گیان کو۔جو تمہیں راہ بتاوے
ادھر اُدھر کیوں پھرے بھٹکتا۔کیوں من کو بھٹکاوے
جگت پتا پر نشچے ہو تو۔من اِستھر ہو جاوے
ایشور بھگتی کرے رات دن۔اُسی میں دھیان لگاوے

اُسی سے نِشدِن کرے یاچنا- من ہانگا پھل پاوے
ویدک دھرم گرہن کرے اور ویدک چلن بناوے
ایک ایشور کا رہے اُپاسک- تب وہ مکتی پاوے
ست کا سیون جو کوئی رکھے- شُدھ چِت ہو جاوے
اس کے بِنا نہیں چِت شُدھ ہو- کتنا ہی گنگا نہاوے
اَبھے امر جو ابناشی ہے- اُس سے پریت لگاوے
اُسی کا کیول رہے اُپاسک- اکھشے سُکھ کو پاوے

بھجن نمبر ۱۵

راگ بھیروں- تال تین

جھوٹھ کو جس نے تیاگ دیا اور ست کو مِتر بنایا
موکش کا مارگ اُسی نے نشچت مرت لوک میں پایا-۱
دُکھوں کا مارگ اُس نے پکڑا بُدھی رہین کہایا
جگت پِتا کی جگہ میں جس نے اور کو سیس نوایا-۲

بھجن نمبر ۱۷

راگنی ٹوڈی - جون مری ۔ تال جھپ

کیا جس نے پیدا یہ سنسار سارا
بھروسا اُسی پر ہے کیول ہمارا - ۱
اُسی سے مدد میں سدا چاہتا ہوں
سدا ڈھونڈتا ہوں اسی کا سہارا - ۲
اُسی کا جگت میں ہے سب جگمگاہٹ
اُسی کا سکل وِشو میں ہے پسارا - ۳
اہنکار اک زور ور پہلواں ہے
جو اس کو پچھاڑا تو جیتا اکھاڑا - ۴
جو من ہووے استھر رہے اپنے وش میں
تو سمجھو گیا آگ میں ٹھیر پارا - ۵
لیا وِشو سوامی کو پہچان جس نے

ملا موکش مارگ اُسے گیاں دوارا۔ ۶

نہ کیوں گیان پرکاش ہو اُس کے من میں

ہو گائتری منتر جس نے وچارا۔ ۷

مُنش کا جنم بھی جو بِرتھا گنوایا

تو جیتی ہوئی بازی تو اب ہارا۔ ۸

تیرا من ہی کیول تیرا شترو ہے

تیرے ہاتھ ہے کھیت جو من کو مارا۔ ۹

بھجن نمبر ۱۸

راگنی ٹوڈی۔جون مری۔تال جھپ

میرے من نے مجھ کو بہت ہی ستایا

کوسنگی کیا اور کُمارگ چلایا۔ ۱

مجھے جھوٹی باتوں سے بہکا کے اس نے

اَسَت کام میں وقت میرا گنوایا۔ ۲

بڑھائی رُچی کھوٹے کرموں میں میری
دیا مجھ کو دھوکا بھرم میں پھنسایا ۔ ۳

کرائی کبھی اس نے پتھّر کی پوجا
کبھی اس نے پیپل کبھی بڑ پوجایا ۔ ۴

کبھی مُکت پانے امرناتھ پہنچا
پہاڑوں کی چوٹی کے اوپر پھرایا ۔ ۵

کبھی وامیوں کی لگاوٹ سے اس نے
وِشے بھوگ کو موکش مارگ بتایا ۔ ۶

نیا روز دھوکا دیا مجھ کو اس نے
بگاڑا میرا کام اپنا بنایا ۔ ۷

کرائی کبھی لِنگ کی اس نے پوجا
کبھی دیوی کی پرتما کو پوجایا ۔ ۸

وہاں بکرا چڑھوایا کہکر اسی نے
مجھے جیو ہتّیا کا بھاگی بنایا ۔ ۹

اوِدّیا کے جنگل میں چکّر دلائے

ہر اِک کام اُلٹا ہی مجھ سے کرایا۔ ۱۰

بھیانک سُنائیں سدا اس نے باتیں

سدا اس نے جھُوٹا مجھے ڈر دکھایا۔ ۱۱

نہ جانے دیا سیدھے رستے پہ مجھ کو

مجھے وِدّوانوں میں مورکھ بنایا۔ ۱۲

کیئے اتنے جھگڑے بہت خاک چھانی

مگر شانتی کو کہیں بھی نہ پایا۔ ۱۳

غرض اس نے دھوکے سے رکھا بھرم میں

نہ کرنا تھا جو کچھ وہ مجھ سے کرایا۔ ۱۴

نہ مانونگا اب تو کبھی من کا کہنا

سمجھ کو میری اس نے بٹّا لگایا۔ ۱۵

کھُلے گیان چکشُو تو پھر ہر جگہ پر

جگت سوامی کا میں نے پرکاش پایا۔ ۱۶

نہیں کوئی کیول رہا مجھ کو سنشا
مجھے وید مارگ ہے اب ہاتھ آیا ۔ ۱۷

بھجن نمبر ۱۹

راگنی بھیرِدی ۔ تال تین

پالن کرتا دُکھ کا ہرتا سکل وِشو آدھارا
دُرگن ناشک گیان پرکاشک مُکتی دینے ہارا ۔ ۱

دُشٹ جنوں کو دنڈ کا داتا شِشٹوں کو سکھدائی
رِشیوں مُنیوں وِدّیا وانوں بھگت جنوں کا پیارا ۔ ۲

نس اور ناڑی کے بندھن میں کبھی نہیں وہ آتا
ہر کھ شوک اور جنم مرن سے سدا رہے وہ نیارا ۔ ۳

سنکٹ ہرتا دیا کا ساگر مہابلی سُکھدایک
بُدھی اُس کی تھاہ نہ پاوے ہے وہ اگم اپارا ۔ ۴

چاروں دِشا میں نیچے اوپر اندر باہر ویاپک

گیان نیتر سے درشٹی گوچر اُس کا ہو چمکارا - ۵
نہیں کبھی وہ گربھ میں آوے نہیں وہ کایا دھارے
جو اس کا اوتار بتاوے وہ بُدھی کا مارا - ۶
سب کا سوامی انترجامی سدا ایک رس رہتا
کیول اُس کی کرپا ہی سے ہووے پار اُتارا - ۷

بھجن نمبر ۲۰

راگنی بھیروی اور جنگلا ملا ہوا - تال تین

برھم اور جیو کو واحد پدارتھ جو بتاتے ہیں
وہ بُدھی ہین دیوانے ہیں اُلٹے راہ جاتے ہیں - ۱
اگر وہ بن گیا ہے آپ ہی ہر چیز جڑ چیتن
تو پھر ہر عیب کا الزام خود اُس پر لگاتے ہیں - ۲
ٹھگی چوری دغا رشوت زنا اغلام بٹ ماری
سبھوں کا متہم اُس ذات اقدس کو بتاتے ہیں - ۳

یہ کہتے ہیں نہیں ہے جیو کرتا بھوگتا ہرگز
غضب کرتے ہیں بدکاری میں خلقت کو پھنساتے ہیں۔۴

بقول اُن کے برھم اگیانتا سے جیو کہلایا
تعجب ہے کہ ایشور کو بھی اگیانی بناتے ہیں ۔۵

ہزاروں شکل میں یہ عرف اُس کو منقسم کر کے
اگر پوچھو تو اُس کی وحدیت کو بھی گنواتے ہیں۔۶

بھجن نمبر ۲۱

راگنی بھیروی اور جنگلا ملا ہوا۔ تال تین

جو تینوں لوک کا سوامی ہے ہر وستو میں ویاپک ہے
بھگت وتسل پتت پاون ہے اور ادھمو دھارک ہے ۔۱

اُسی کے گیان سے آنند اکھنڈ سب کو ملتا ہے
دیا ساگر دیامے ہے وہ بھگتوں کا سہایک ہے ۔۲

وہ نیایادھیش ہے انیاء کاری ڈنڈ پاتے ہیں

جوست کاری ہیں ست وکتا ہیں اُن کو موکش دایک ہے ۳
اور وِردھ ویدوں سے جو پستک ہے دھوکا دینے والی ہے
یتھارتھ سے ہے کوسوں دور روچک یا بھیانک ہے ۔ ۴
یتھارتھ گیان جن کو ہے وہی ہیں موکش کے بھاگی
اسی سے سنشا جاتا ہے یہی بس دُکھ نوارک ہے ۔ ۵
کوکرمی دُشٹ جوجن ہیں اُنہیں کو دُکھ وہ دیتا ہے
سوکرمی وید انویائی جنوں کو سُکھ پرایک ہے ۔ ۶
ہرایک کو چاہیے دن بھر ہے بھگتی کے سادھن میں
کہ وہ بھگتوں کا رکھشک اور بھگتی ارتھ سادھک ہے ۔ ۷
سوا اس کے جو پوجا اور کی جائز بتاتے ہیں
وہ کم فہموں کی نادانوں کی بک بک اور جھک جھک ہے ۸
کسی پر مت بھروسا کر اُسی سے لو لگا کیول
اُسی کو موکھش پد ملتا ہے جو اُس کا اُپاسک ہے ۔ ۹

بھجن نمبر ۲۲

راگنی سارنگ بندرابنی ۔ تال تین

ٹیک ۔ تم شرن پربھو کی آؤ ۔

دھیرج من میں اپنے دھارو ۔ من چنچل ٹھہراؤ ۔
سارے جگت کا جو سوامی ہے ۔ اُس سے پریت لگاؤ ۔ ۱
ایک اُسی پر نشچے رکھو ۔ مت من کو بھرماؤ ۔
ہردے نگر میں کرو کھوجنا ۔ مت کہیں آؤ جاؤ ۔ ۲
کام کرودھ اور لوبھ موہ میں ۔ چت مت کبھی پھنساؤ
سچے بھگت بنو ایشور کے ۔ آرتھتو کو پاؤ ۔ ۳
وشئے بھوگ سے بچے رہو سب ۔ اندریاں وش میں لاؤ
ست وادی ست کاری ہو کر ۔ ست وکتا بن جاؤ ۔ ۴
گائتری کو ارتھ سہت پڑھ ۔ من کا پریم بڑھاؤ
یوگ ابھیاس کا سادھن کر کے ۔ جیون مکتی پاؤ ۔ ۵

دیر بھاؤ کو من سے تیاگو۔ سب کو متر بناؤ
کیول سکھ جو پایا چاہو۔ گُن ایشور کے گاؤ۔ ۶

بھجن نمبر ۲۳

راگنی بلہ ھنس تال ٹھین۔ ٹھیک۔ بھائی مت برتھا عمر گنوا رے
دیوی دیوتا پھرے پوجتا۔ اُن میں کیا رکھا رے
جو چاہے پر لوک سُدھارا۔ شرن پربھو کی آ رے۔ ۱
پتھر اینٹ کو سیس نوا کر۔ مت من کو بھٹکا رے
ایک ایشر کی ہو شرناگت۔ ادھر ادھر مت جا رے ۲
اپنا کارج آپ بگاڑا۔ تجھ کو ہو گیا کیا رے
سمجھائے بھی نہیں سمجھتا۔ کیوں انجان ہوا رے۔ ۳
بگلا بھگت بہت جن پھرتے۔ اپسوارتھ کے مارے
کیوں اُن کی تو بات مان کر۔ بدھی ہین بنا رے۔ ۴
راگ دُویش سے ہو کر نیارا۔ گُن ایشور کے گا رے
سب جھگڑوں کو چھوڑ کے کیول۔ ہر سے پریت لگا رے۔ ۵

بھجن نمبر ۲۴

راگنی جنگلا یعنی ضلع - تال چار

اوم کا ارتھ وچار یہی ہے پورن بھگتائی

رشی منین کی یہی سدا سے ریت چلی آئی - ۱

بنے رہیں بل ہین رین دن یتن کرو بھاری

کام کرودھ اور لوبھ موہ ہیں شترو دکھدائی - ۲

کپٹ دمبھ سے بچو ویر مت کرو کسی سے بھی

جھوٹ کو دو سب تیاگ ست کے رتبر بنو بھائی - ۳

پر اپکاری بنو چھوڑ دو اپسوارتھ من سے

سدھریں بگڑے کام بڑی پرتشٹھا ہو جائی - ۴

ان نئے متوں کے سبب یہاں پر پھوٹ بھاؤ پھیلا

سر کیوں نہیں جاویں پھوٹ پھوٹ کے میوہ جب کھائی ۵

جڑ وستو کو سیس نوا کر مکت مانگتے ہیں

سمجھو سوچ وچار کرو کیا مورکھتا چھائی - ۶
کہیں کان سے کرن ناک سے ناسکیت جنما
اُن کو سچ لیا مان گئی کہاں اُن کی چترائی - ۷
شری وشنو بنے بدن کو اپنے دغوایا
داغ چیلے کو لگا گرو کے نقدی ہاتھ آئی - ۸
کان میں ماری پھونک گرو نے چیلہ مونڈ لیا
نقد دکھشنا ملی ٹھگّی کیا اچھی پھیلائی - ۹
مُوڑھ کہیں یہ بات جنم پرمیشور نے پایا
سب کا جو ہے پتا پُتر وہ کیسے بن جائی - ۱۰
اک بڑا اچمبھا اور اس میں ہے کیول من میں سوچ
ہر وشنُو کا ویاپک کیونکر ہو گیا یک جائی - ۱۱

بھجن نمبر ۲۵

راگنی جنگلا یعنی ضلع - تال تین

جڑ چیتن کا سوامی جو ہے جگت کا جو آدھار

اُسی کے سب بل بنو اُپاسی ہے یہ وید انوسار - ۱
اجر امر ابناشی ہے وہ ہے آنند سروپ
سب کے من کا انتریامی سب کچھ جانن ہار - ۲
ست چت آنند روپ ہے ویاپک سب کے بیچ
بھگتی جس کی بھوساگر سے دیوے پار اُتار - ۳
مہابلی اور بل کا داتا نراکار نردیو
اوم اور پرنو اُسکے نام ہیں اُن کا کرو بچار - ۴
نہیں جنمے نہیں مرے کبھی وہ نہیں گربھ میں آوے
نہیں ہے گھٹے نہیں بڑھے کبھی وہ سدا رہے ایکسار - ۵
سچا نیایا دھیش وہی ہے پکشپات سے دور
وہاں سفارش کبھی کسی کی نہیں ہوتی درکار ۶
بُدھی رسنا کھتن میں جس کے دونو بھئے اشکت
مہاں کا اس کے بل نہیں سکتا کبھی وار اور پار - ۷
اُس کے بنا کوئی نہیں سہایک کٹھن سمے جب آئے

سُکھ پایا جو چاہے کیول بھج اسے بارم بار - ۸

بھجن نمبر ۲۶

راگنی جنگلہ یعنی ضلع - تال تین

من مورکھ کو سمجھ نہ آوے برتھا اپنی عمر گنواوے - ۱
گنگا نہائے مانے مُکتی جان بُوجھ کر غوطے کھاوے
کہاں تلک کہوں بُدھی ہینا جڑ وستو کو سیس نواوے
سب سے بڑھکر یہ چترائی ایشور کا اوتار بناوے
پتنی کا اُن کے سوانگ بنا کر بھری سبھا میں ناچ نچاوے
بھرم میں بھُولا پھرے بھٹکتا جہاں جاوے وہاں ٹکر کھاوے
سارے جگت کا جو ہے سوامی اُس سے کیوں نہیں پریت لگاوے
من کو یوگ بہ ہے اتی مگن ہو گُن ایشور کے پریم سے گاوے
کیول تتو گیان کو سمجھے
تب من میں کچھ شانتی آوے

بھجن نمبر ۲۷

راگنی جنگلہ یعنی ضلع۔ تال تین

پرم اوجاگر وِدّیا ساگر دیا وان سُکھ داتا
وہی وِشو کا رچنے والا وہی پتا وہی ماتا
اَبھے امر اور اجر انوپم جگت کا آدی کارن
سارے جگت کو اُسی نے رچکر کیا ہُوا ہے دھارن
پاپ پُن کے پھل کا داتا چھوٹے بڑے کا سوامی
گیان وان اور نیاۓ کا کرتا سب کا انتریامی
سب سے بڑا اور سب سے سوکھشم جنم مرن سے نیارا
اپرم پار ہے اُس کی مہماں ہے وہ پوج ہمارا
جل وایُو اور اگنی آدی پانچوں تت میں ویاپک
جگت اودھارک پرم سہایک بھگتوں کو سُکھدایک
بھُوت بھوِشّت ورتمان کے کرموں کا وہ گیاتا

نشچل اور رنر دوش سدا ہے شوک پاس نہیں آتا
تینوں کال ایک رس رہنا گھاٹ باڈ نہیں کائی
چیتن ماتر روپ ہے جس کا ادبھت ہے پربھائی
جو کوئی اُس کا دھیان دھرے اور اس کی جہاں گاوے
سب دُکھوں سے چھوٹ جائے اور اکھنڈ سکھ وہ پاوے
ست مانی ست کاری بن کر کپٹ دمبھ کو تیاگو
سوچ سمجھ کر کام کرو اور چھلی جنتوُں سے بھاگو
جو چاہو پرلوک سدھارا شرن اُسی کی آؤ
کیول اُسی کا آشرا پکڑ و مت من کو بھرماؤ

بھجن نمبر ۲۸

راگنی کانہڑا۔ تال تین

جس نے برھمانڈ یہ رچا ہے ہر وستو میں وہ رما ہوا ہے
پھلواڑی لگائی ہے یہ جس نے جس سے یہ باغ پُر فضا ہے

غنچہ ہا اُس کی کارسازی — ہر برگ اُسے بتا رہا ہے
شاخ ہے اُسکی شاخِ حکمت — ہر پھول میں مثلِ بو چھپا ہے
بیج میں نخل نخل میں بیج — سوچو تو عجیب ماجرا ہے
صنعت کا اُسی کی ہے نمونہ — جو کچھ کہ تمہیں یہ دیکھنا ہے
نور نظر میں ہے سمایا — پرکاش اُسی کی شکتی کا ہے
یں ہیں جو ناک پتھروں سے — یہ بُدھی کی اُن کی ہینتا ہے
وں سے مراد مانگتے ہیں — بے سمجھی نہیں تو اور کیا ہے
شور کا جنم بھی ہیں بناتے — اگیان سمجھ میں آ گُھسا ہے
غرضوں کی چالبازیوں نے — مورکھ سب کو بنا دیا ہے
اُس کی وہ بارگاہ عالی — سرداروں کا جہاں سر جھکا ہے
چیز ہمیں ملی ہوئی ہے — یہ اس کی بڑی دیالتا ہے

مجھ کو نہیں کام اور سے ہے
کیول اُسی کا ہی آسرا ہے

بھجن نمبر ۲۹

راگنی کاہنڑا - تال تین

ادبھُت ہے جس کی پربھتائی　اُس سے پریت لگاؤ بھائی
دشوں دِشا میں کھنڈ رتو ؤنہیں　اُس کی برابر ویاپکتائی
تینوں اَوشتھا سے وہ نیارا　بال بِردھتا اور ترونائی
بڑے بڑے گُن والوں نے بھی　اُسکے گُنوں کی تھاہ نہ پائی
تینوں کال ایک رس رہتا　گھاٹ باڈ نہیں ہوتی بکائی
مہا بلی بل دینے والا　وِنے کرو اُسے سیس نوائی
گائتری کا کرو وچار　گیان کی تب ہو پورنتائی
یہ استوتر پڑھا کیول نے　گاؤ پریم بھاو سے بھائی

بھجن نمبر ۳۰

راگنی پیلو - تال چنچل

نِشدن سوچ یہی ہے بھاری　بِرتھا عمر گنوائی ساری

وِشے بھوگ میں من لپٹایا — انت سمے کا دھیان نہ آیا
اب بھی چاہو یدی بھلائی — اوم کا ارتھ وچارو بھائی
چال چلن کرو وید انکول — اپسوارتھ کو جاؤ بھول
ایشور آگیا پالن کیجے — ہر بھگتی میں من کو دیجے
ہر بھگتوں سے پریم بڑھاؤ — وَیر بھاو سے چِت ہٹاؤ
اِدھر اُدھر مت بھرمو بھائی — دُور بھگاؤ مورکھتائی
یوگ ابھیاس کا کیجے سیون — تن من کرکے ایشور ارپن
نرمل بُدھی جب ہو جاوے — تب اِستھرتا من میں آوے
چنچلتا جب من کی جاوے — آتم وِدّیا سمجھ میں آوے
گیان سے ہو پرکاشت بُدھی — من کے اندر آوے شُدھی
کیول کر پرمیشور بھگتی — جس سے بڑھے گیان کی شکتی

بھجن نمبر ۱۴۱

راگنی پیلو۔ تال تین

بنو آریہ وید مت پر چلو — رہو بے دھڑک مت کسی سے ڈرو

اوِدّیا کرو ناش وِدّیا پڑھو۔ پرم دان وِدّیا کا لو اور دو
چلن وید انکول اپنا کرو۔ خوشی سے رہو اور پھولو پھلو
کرو یوگ اور یوگیوں سے ملو۔ پرم دھام مُکتی کے بھاگی بنو
پر اُپکار ہی میں لگا رکھو من۔ پر اپکار کر کے ہو من میں مگن
نہ ہو ویر بُدھی کسی سے کبھی۔ رہے من میں ویاپک سدا شانتی
میٹھے کے کُھلیں گیان چکشو اگر۔ تو پرکاش اُس کا ہو نور نظر
بری سے ڈرو اور کرو کام نیک۔ کہ نیکوں کا ہوتا ہے انجام نیک
جو ویدوں کے انکول ہو چال ڈھال۔ نہ بد خواہی کی ہو کسی کو مجال
جو رہنا ہے منظور آرام سے۔ تو بھاگو ہمیشہ بُرے کام سے
جنہیں ایک ایشور کا ہے آشرا۔ نہیں ان کو ڈر ہے کہیں بھی ذرا
وہ نیکوں کو نیکی کا پھل دیتا ہے۔ بدوں کو سزائے عمل دیتا ہے

وہی وِشو کا کیول آدھار ہے

اسی کو ہمارا نمسکار ہے

بھجن نمبر ۳۲

راگنی بھوپالی۔ تال دادرا

وِشو پتی کے دھیان میں جس نے لگائی ہو لگن
کیونکر ہو اُس کو شانتی کیوں نہو اس کا من مگن۔ ۱

کام کرودھ لوبھ موہ شترو ہیں سب مہا بلی
ان کے ہنن کے واسطے جتنا ہو تجھ سے کر یتن ۲

ایسا بنا سبھاؤ کو چت کی شانتی سے تو
پیدا نہ ایرکھا کی آنچ دل میں کرے کہیں جلن ۳

متر تا سب سے من میں رکھ تیاگ کے ویر بھاؤ کو
چھوڑ دے ٹیڑھی چال کو ٹھیک کر اپنا تو چلن۔ ۴

جس سے ادھک نہ ہے کوئی جس نے رچا ہے یہ جگت
اُس کا ہی رکھ تو آسرا اُس کی ہی تو پکڑ شرن ۵

چھوڑ کے راگ دوَیش کو من میں تو اُس کا دھیان کر

تجھ پہ دیال ہووینگے نشچے ہے یہ پرماتمن۔ ۶

جیسا کسی کا ہو عمل ویسا ہی پاتا ہے وہ پھل
دُشٹوں کو کشٹ ملتا ہے سنتوں کا ہوتا دکھ ہرن ۔ ۷

آپ دَیا سروپ ہیں آپ ہی کا ہے آشرا
کرپا درشٹی کیجئے مجھ پہ ہو وقت جب کٹھن ۔ ۸

من میں ہو میرے چاندنا موکھش کا راستہ ملے
مار کے من جو کیولا اندریوں کو کرے دمن ۔ ۹

بھجن نمبر ۲۳

راگنی سورٹھ ۔ تال چنچل

موکھش کا سمبھو ہے کیول گیان سے
ہے یہ نشچت وید کے پرمان سے ۔ ۱

گیانی وہ ہوتے ہیں جن کو ہو پریم
وِدّیا کے پڑھنے سے وِدّیاوان سے ۔ ۲

یا وچاریں اوم کے ارتھوں کو وہ
یا رہیں سُنتے گُن اُس کے کان سے۔۳

دھرم ہی سے ہوتا ہے جیون سپھل
دھرم کو جانو پیارا جان سے۔۴

مورتی میں پران کیونکر پڑ سکیں
جڑ بنا کب جا سکے پاشان سے۔۵

یگ ہون دھرم اور کرم ہیں رائگاں
مُکتی مل جاتی ہے گر اشنان سے۔۶

مُورکھوں کی ہے بہت سنگت بُری
چاہیے ست سنگ وِدّیا وان سے۔۷

ست وکتا ست کاری جو ہیں جن
رہتے ہیں پورن وہی دھن دھان سے۔۸

ست پرکاشت رہے من میں میرے
چاہتا کیول ہوں یہ بھگوان سے۔۹

بھجن نمبر ۴۳

راگنی کوسیا۔ تال تین

لیا وید کا مارگ جب سے پکڑ۔ کیا شانتی نے میرے من میں گھر
سب وسوسے من کے دور ہوئے۔ پرکاش ہؤا من کے اندر ۔ ۱
ست سنگ کے ساگر ہیں۔ جب سے ست بانی ہو اشنان کیا
جو مَیل تھا من کا دھویا گیا۔ سب شُدھ ہؤا اندر باہر۔ ۲
جب نِرمل اپنی بُدھی ہوئی۔ اگیان کا پردہ دور ہؤا
جو گھٹ گھٹ اندر ویاپک ہے۔ وہ آنے لگا ہردے میں نظر ۔ ۳
کیوں بھرم میں بھولا پھرتا ہے۔ یہ من میں اپنے نشچے رکھ
ہیں آسرے ایشور کے جو جن۔ نہیں اُن کو کسیکا کہیں بھی ڈر۔ ۴
جو مُکتی کا سُکھ چاہے ہے۔ تو وید ورودھ کاموں سے بچ
ست وکتا ہو ست مانی ہو۔ گُن ایشور کے گا آٹھ پہر۔ ۵
جو ایشور سے نہیں ڈرتے ہیں۔ اور پاپ کرم کو کرتے ہیں

دُکھ والی جونیں پاتے ہیں۔ وہ بڑے گھوں سے مر مر کر۔۶
جو کرتا ہے سب لوکوں کا۔ ہے ہردے میں موجود سدا
پھر اُسکے ملنے کی خاطر۔ کیوں پھرتے ہو تم اِدھر اُدھر۔۷
وہ موکھش کی پدوی دیتا ہے۔ بھگتوں کو اپنی کرپا سے
شُبھ جیون اُس کا ہے کیول۔ جو بھگتی میں اُس کی ہو تتپر۔۸

بھجن نمبر ۳۵

راگنی اساوری۔ تال تین

ٹیک۔ جو جن جگت پتی کو دھیاوے۔ من مانگا پھل پاوے
وِدوانوں میں جو کوئی چاہے۔ اپنا مان بڑھاوے
ست وِدّیا کو پورن پڑھ کر۔ ست اپدیش سناوے۔۱
یم نیم کا پالن کرکے ۔ ہر سے پریت لگاوے
سُکھ کی ورکھا اُس کے اوپر۔ پھر ایشور برساوے۔۲
وَیر بھاو کو من سے تیاگے۔ سب کو مِتر بناوے

بچار ہے ہنسا سے رِنشدن - سُکھ سمپت گھر آوے - ۳
دیا کو من میں اپنے دھارے - سہن شیل ہو جاوے
نیرٹے اُسکے کسی جگہ پر - کبھی دُکھ نہیں آوے - ۴
شُبھ کرموں میں تتپر ہووے - کپٹ کو دور بھگاوے
گائتری کا ارتھ وچارے - گُن ایشور کے گاوے - ۵
پرانایام کا سادھن کرکے - من اپنا ٹھیراوے
کیول ایک ایشور کو پوجے - مُکتی پد کو پاوے - ۶

بھجن نمبر ۳۶

راگنی پہاڑی جھنجوٹی - تال تین

رِنشدن کرو ایشور کا دھیان ، جس سے تمہارا ہو کلیان
ست وِدّیا کا ہو پرکاش من میں سے بھاگے اگیان
جتنا ہوسکے وِدّیا سیکھو وِدوانوں میں پاؤ مان
جتنا دان دو بڑھتی جاوے وِدّیا کا اشچرج ہے دان

آسرا جو پربھو کا رکھے	جیون سپھل اُس ہی کا جان
تو ہے ماتا پِتا ہم سب کا	ہم تیری سب ہیں سنتان
من میں اُپجے تیری پریتی	ایسا انوگرہ کر بھگوان
کیول اسمیں مت من باندھ	یہ دُنیا ہے سُپن سمان

لہو

بھجن نمبر ۳۷

راگنی تال

ٹیک۔ اوم کا ارتھ وچارو بھائی

تم اوم کا ارتھ وچارو

اندریاں اپنے وش میں راکھو من کو اپنے مارو

اہنکار سے بچے رہو یہ شترو ہے اتی بھارو۔ ۱

کامی کرودھی لوبھی جنوں سے رکھو آپ کو نیارو

کٹھن سمے میں سہن شیل رہو دھیرج من میں دھارو۔ ۲

بھارت دیش کی بگڑی ہوئی ہے کرکے یتن سنوارو

پراُپکار پر دِڑھتائی سے تن من اپنا وارو-۳
گیان اُپلبدھی ہِردے میں جب کرنے لگے اُجیارو
بوریا بدھنا باندھے اِوِدّیا بھاگ جائے اندھیارو-۴
جگت پِتا کا من سے سمرن مت تم کبھی بسارو
سُنیا چرن سے رہکر نِشدن دونو لوک سدھارو-۵
چھوٹے بڑے کا جو سوامی ہے جگت کا رچنے ہارو
اُسی کی کیول شرن پکڑ کر اپنا جنم سنوارو-۶

بھجن نمبر ۳۸

راگنی کالنگڑا-تال تین

ویدوکت چلن اپنا میرے مِتر بناؤ
جگدیش کے تم دھیان میں من اپنا لگاؤ-۱
دھرماتما جو پُرش ہیں سیوا کرو اُن کی
اور مُوڑھ جنوں کی کبھی سنگت میں نہ جاؤ-۲

من اپنا رکھو قابو میں اور اندریاں وش میں
بیہودہ خیالات کے نزدیک نہ آوٴ۔۳
شبھ کرموں میں تتپر رہو اور دھرم کے کرتا
ہیں جتنے بڑے کام انہیں دور بھگاوٴ۔۴
ایشور کے بنا اَور کی پوجا ہے بڑا پاپ
جڑ مورتی کے آگے کبھی سر نہ جھکاوٴ۔۵
بے سنت کے سیون کے نہیں شُدھ من ہوتا
مل مل بدن گنگا میں گو روز نہاوٴ۔۶
وہ کام کرو جس سے نہ دکھ پہنچے کسی کو
دن رات اپنے آپ کو ہنسا سے بچاوٴ۔۷
دنیا کے راگ دویش سے ہو کر کے علیحدہ
اب عرفؔ وشوناتھ سے تم پیار بڑھاوٴ۔۸

بھجن نمبر ۳۹

راگنی کالنگرا۔ تال تین

دُکھ اَوروں کو جو دیتا ہے سُکھ وہ نہیں پاتا
جس طرح رنگ مہندی کا وسمہ نہیں لاتا۔۱

سُکھ اَوروں کو پہنچانے میں جو رہتا ہے تتپر
سُپنے میں بھی دُکھ اُس کی نظر میں نہیں آتا۔۲

کیا اُس کی پربھتائی کتھن کر سکے رسنا
یہ بھید کبھی بُدھی سے سمجھا نہیں جاتا۔۳

گو دیکھ نہیں پڑتا پر استھول ہے اتنا
ہے جس کے اک دیش میں برھمانڈ سماتا۔۴

وہ بھگتوں کو رکھتا ہے سدا رکھشا میں اپنی
اور دُشٹ جنوں کے لئے ہے ڈنڈ کا داتا۔۵

اُس سے تو کوئی بھید چھپا رہ نہیں سکتا

کیوں کھوٹے کرم اپنے تو پھرتا ہے چھپاتا-۶
ہوں گیان کا پرکاش نہو ہردے میں اُس کے
گُن جو کوئی کبول رہے جگدیش کے گاتا-۷

بھجن نمبر ۴۰

راگنی دھناسری - تال چار

وہ دور کرو- کرودھ سے بچے رہو- چغلی کے نیڑے
کبھی بھول کر نہ آئیے-۱
نکار بُری بلا- اس سے رہو الگ سدا- سارے بُرے کاموں
کو دور ہی بھگائیے - ۲
ل اور کپٹ تیاگو- متھیا بھاشن سے بھاگو- سنت کو گرہن
کرکے ایشور شرن آئیے -۳
ل کہے بار بار- کرتے رہو پر اُپکار- مُکت ہوا چاہو
تو ایشور کے گُن گائیے

بھجن نمبر ۱۴۱

راگنی بہاگ، تال تین

تیاگیگا جو اُست کو سکھ وُہی پاویگا
ستیاچرن ہی موکھش کی پدوی دلاویگا۔۱
جتنے ہیں پاپ جھوٹ ہے سب کا پتا جہا
جو اس کا یار ہوگا دہا دُکھ اٹھاویگا۔۲
سیدھا نرک پوری کو یہاں سے سدھاریگا
ایشور کی جگہ اَور جو سر جھکاویگا۔۳
آواگون کے دُکھوں سے چھوٹیگا بس وہی
جگدیش کے پریم میں جو لو لگاویگا۔۴
انتہ کرن کی شُدھی کا بھاگی بنیگا وہ
ستیا چرن کی گنگا میں جو جن نہاویگا۔۵
ایشور سمجھ کے پُوجیگا جڑ مورتی کو جو

جڑ روپ اپنی بُدھی کو نشچے بناویگا - ۶
بیجا کسی کو جو کوئی کلپاویگا یہاں
یہ یاد رہے وہ بھی کبھی کل نہ پاویگا - ۷
جو نیک کام کرنا ہے کرلے وہ آج ہی
گزرا ہؤا نہ وقت کبھی ہاتھ آویگا - ۸
پرلوک کو سُدھاریگا اِس لوک میں نہ جو
آخر وہ اپنے حال پہ افسوس کھاویگا - ۹
سنبدھی چھوڑ دینگے تیرا ساتھ وقتِ مرگ
کیول ہے ایک دھرم ہی جو ساتھ جاویگا - ۱۰

بھجن نمبر ۴۲

راگنی تال

جو من کے نشچے سے ایشور شرن میں آتا ہے
وہ مرنے جینے کے دُکھوں سے چھوٹ جاتا ہے - ۱

جگت پتا کے جو ارپن کرے ہے تن من دھن

منورتھ اپنے وہ دونو جہان میں پاتا ہے۔۲

جو لوبھ موہ اہنکار چھوڑ دیتا ہے

کلیش کوئی بھی اُس کو نہ مُنہ دکھاتا ہے۔۳

سُنایا جاتا ہے ایشور کی وہ وِوستھا سے

کسی کو جب کوئی بے واسطے سَتاتا ہے۔۴

جو دُنیا دُکھ کا ساگر ہے گیان کشتی ہے

جو لیوے ست کی بلّی وہ پار جاتا ہے۔۵

اُسی نے اپنا کیا ہے سپھل یہاں جیون

جو من کے ویگ سے ایشور گُنوں کو گاتا ہے۔۶

جگت کو رچ کے ہے جس نے کیا ہُوا دھارن

وہ بے سمجھ ہے جو اُس کا جنم بتاتا ہے۔۷

نہ اُس کی شکل ہے کوئی نہ جسم ہے اُس کا

کبھی گربھ میں کسی کے نہیں وہ آتا ہے۔۸

کبھی شریر کو دھارن کیا نہیں اُس نے
نہ اُس کا کوئی پِتا ہے نہ اُس کی ماتا ہے۔ ۹
انو انو میں وہ ویاپک ہے سبکا ہے آدھار
ہر ایک لوک کو محور پہ وہ گھماتا ہے۔ ۱۰
انرتھ کرتا ہے کیول جو غیر کے آگے
برھم جان کے پوجا کو سر جُھکاتا ہے۔ ۱۱

بھجن نمبر ۳۴

راگنی بھاگ۔ تال چار

کیا پیدا جس نے جہان ہے۔ وہ مہان سے بھی مہان ہے
نہ وہ بال برِدھ جوان ہے وہ پران کا بھی پران ہے۔ ۱
نہ جنم دھرے نہ وہ دُکھ بھرے نہ وہ روگی نہ کبھی مرے
اُسے ڈھونڈو جہاں وہ وہیں ملے نہیں رہنے کا خاص مکان ہے۔ ۲
کوئی رنگ ہے اُسکا نہ روپ ہے وہ سدا سے گیان سروپ ہے

وہی ایک سب سے انوپ ہے نہیں کوئی اس کی سمان ہے۔۳
وہ اجر امر ہے وہ ہے اَکھے وہ ابھید ہے وہ اچھید ہے
نہیں شبد سپرش کا وہ وشے نہیں آنکھ اُس کی نہ کان ہے ۴
نہیں خالی اُس سے ہے کوئی جا نہیں حال اُس سے ہے کچھ چھپا
وہ ہر ایک بھید کو جانتا اُسے تینوں کال کا گیان ہے۔۵
وہ ہر ایک وستو میں ہے رما وہی دینے والا ہے موکھش کا
کر اُسی کی کیول اُپاسنا وہی سارے وِشو کی جان ہے ۶

بھجن نمبر ۴۴

راگنی تال

جو جگت کرتا ہے بھائی ہے ادبھت اُس کی پربھتائی
نہیں رسنا سے برنی جائے اور بدھی کٹھن سے گھبرائی۔۱
جو تینوں لوک کا سوامی ہے وہ سب کا انتریامی ہے
پرلوک سُدھارا چاہو ہو تو اُس کی شرن لو شرنائی ۔۲

نہیں کوئی برابر ہے جسکی میں اُس سے اُپماں دوں کس کی
یہاں جتنے پدارتھ اُتم ہیں ہے سب میں اُسے اُتمتائی ۔۳
یہاں دُشٹ کرم جو کرتے ہیں دُکھ پا پا کر وہ مرتے ہیں
جو ستیاچرن سے رہتے ہیں ہے اُن کے لیئے وہ سُکھدائی ۔۴
نہیں ہوتی معافی بدیوں کی نہیں چلتی سفارش نبیوں کی
وہ نیایا دھیش جگت کا ہے ہیں ڈنڈ نئے سب انیائی ۔۵
نہیں نہانے سے کچھ ہوتا ہے کیوں جنم اکارتھ کھوتا ہے
بس موکھش کا مارگ دُنیا میں ہے کیول اُس کی بھگتائی ۔۶

بھجن نمبر ۴۵

راگنی تال

اب تو تیاگ نندرا کو مُورکھ بہت رہا تو سویا
کبھی نہیں پرمیشور سمرا سمے اکارتھ کھویا ۔۱
سدا رہا پتھر پوجا میں اُن کو مل مل دھویا

بُدھی کو اپنی آپ اوِدّیا ساگر بیچ ڈبویا۔ ۲
پتھروں کو اشنان کرایا دن میں دیپ جلایا
یہ تو سوچ من میں تو مورکھ پھل اب تک کیا پایا۔ ۳
وِشے بھوگ میں پھنسا رہا تو برتھا جنم گنوایا
سمجھ گئی تیری کھوئی کیسی کیا مورکھ پن چھایا۔ ۴
گنگا میں بھو مل مل نہایا من کا میل نہ چھوٹا
بن کے پروہت دھان ٹھگوں نے دونو ہاتھ سے لُوٹا۔ ۵
رادھا کرشنا کہکر من میں دن بھر پھیری مالا
چھائی اوِدّیا ہردے میں سے دُور ہوا اُجیالا۔ ۶
پیڑا کاٹا جگن ناتھ گیا جھُوٹا بھات بھی کھایا
اتنا کشٹ اٹھانے پر بھی گیان نکٹ نہیں آیا۔ ۷
پرکرتی سے جو اُتپن ہے اُس کا پُوجن ہارا
اندھکار میں پھنستا ہے یہ ہے سدھانت ہمارا۔ ۸
پرمیشور کے بنا نہیں یہاں پُوجا یوگیہ ہے کوئی

کیول اُسی کی سمرن کر تو جس سے مُلتی ہوئی۔ ۹

بھجن نمبر ۴۶

راگنی پیلو۔ تال تین

ہوش میں آ و غفلت نیا گو۔ دن بھی ڈھل گیا اب تو جاگو
عمر گنوائی وِشے بھوگ میں۔ کبھی ہرش میں کبھی شوک میں
پل بھر بھی نہیں پایا چَین۔ بڑھی ترشنا دن اور رین
ہر سودے میں گھاٹا کھایا۔ مول بیاج کچھ ہاتھ نہ آیا
چھلی جنتو ں کی باتیں مانی۔ مفت میں نِشدن مٹی چھانی
اپنا کارج آپ بگاڑا۔ در در پر پھرا مارا مارا
انت سمے کو نہیں وچارا۔ سمے اکارتھ کھویا سارا
بڑی بھول ہوئی دھوکا کھایا۔ سیدھا مارگ ہاتھ نہ آیا
منزل سر پر جو ہے بھاری۔ اس کی کچھ نہیں کی ہے تیاری
اُس سے نہیں لگائی پریت۔ جو ہے تیرا سچا میت

چڑیاں چُگ گئیں سارا کھیت۔ اب تو مورکھ من میں چیت
اب بھی سمے ہے ہوش میں آؤ۔ جگت پِتا سے پریت لگاؤ
اُسی کا کیول پکڑ سہارا۔ جس سے تیرا ہو نستارا

بھجن نمبر ۱۸۴

راگنی پیلو۔ تال تین

نیک کمائی کر کچھ پیارے۔ جو تیرا پرلوک سُدھارے
اس دُنیا کا ایسا لیکھا۔ جیسا رات کو سُپنا دیکھا
جوں سُپنے میں دولت پائی۔ آنکھ کھُلی تو ہاتھ نہ آئی
کٹنب قبیلہ کام نہ آوے۔ ساتھ تیرے اِک دھرم ہی جاوے
سب دھن دولت پڑا رہیگا۔ جب تو یہاں سے کوچ کریگا
توشہ کچھ نہیں سفر ہے بھارا۔ کیونکر ہوگا تیرا گزارا
اب تک غافل رہا تو سویا۔ وقت انمول اکارتھ کھویا
ٹیڑھی چال چلا تو بھائی۔ پگ پگ اوپر ٹھوکر کھائی

خوب سوچ لے اپنے من میں۔ سمے گنوایا مورکھ پن میں
یدی اب بھی نہیں یتن کریگا۔ تو پچھتا نا تجھے پڑیگا
گرست سنگ اور ودّیا دھین۔ تو پاوے تو سُکھ اور چین
ایک پربھو پن اور نہ کوئی۔ جس کے سمرے مُکتی ہوئی
اُسی کا کیول پکڑ سہارا۔ کیوں پھرتا ہے مارا مارا

بھجن نمبر ۴۸

لگی جن کی جگدیش سے ہو لگن
نہیں کام میں ان کے ہوتا وگھن
نہیں کوئی ہوتا ہے ان کو کلیش
جو رکھتے ہیں ویدوکت اپنا چلن
سدا وہ ہی پاتے ہیں پرتشٹھتا
بُرے کام سے بھاگتے ہیں جو جن
کسی سے نہیں ویر بُدھی جنہیں

وہ رہتے ہیں ہر وقت من میں مگن
گئے دونو لوک اس کے کیول سُدھر
کیا اِندریوں کو جس نے دمن

بھجن نمبر ۷۹

ہُوا دھیان میں ایشور کے مگن اُسے کوئی کلیش لگا نہ رہا
جب گیان کی گنگا میں نہایا تو من میں میل ذرا نہ رہا
پرماتما کو جب آتما میں لیا دیکھ گیان کی آنکھوں سے
پرکاش ہُوا من میں اُس کے کوئی اُس سے بھید چُھپا نہ رہا
پُرشارتھ ہی اس دنیا میں ہر کامنا پوری کرتا ہے
من چاہا سُکھ اُس نے پایا جو آلسی بن کے پڑا نہ رہا
دُکھ دایک ہیں سب شترو ہیں یہ وِشے ہیں جتنے دُنیا کے
وہی پار ہُوا بھو ساگر سے جو جال میں اب کے پھنسا نہ رہا
یہ وید وِرودھ جب مت پھیلے پتّھر کی پوجا جاری ہوئی

جب وید کی وِدّیا لوپ ہوئی تو گیان کا پاؤں جما نہ رہا
یہاں بڑے بڑے مہاراج ہوئے بلوان ہوئے وِدوان ہوئے
پر موت کے پنجے سے کیول کوئی رچنا میں آکر بچا نہ رہا

آرتی - نمبر ۵۰

ہے ترلوک پتی - ہے ترلوک پتی
کرپا کر کے دیجے - دان مجھے بھگتی
ہے ترلوک پتی

ادبھت تیری رچنا - ادبھت پربھتائی
مُکھ سے جس کی شوبھا - برنی نہیں جائی - ۲
تم ہو روگ وناشک - سنکٹ کے ہرتا
تم رین اور سہایک - دیکھ نہیں پڑتا - ۳
تم ہو سب کے سوامی - ویاپک تن من میں
نہیں تمہاری مہماں - آوت برنن میں - ۴

دھیان دھریں ہیں تیرا - یوگی اور جتی
تیری شرن وہ آویں - جن کی شُدھ متی - ۵
جو تجھے من سے دھیاوے - سُکھ نِشدن پاوے
دُکھ کے ہیں جو بندھن - اُن سے چھُٹ جاوے - ۶
گاویں تیری مہماں - اتنی نہیں شکتی -
ایسا انوگرہ کیجے - جاوے دُشٹ متی - ۷
سب کے ہو تم بندھو - اور پتا ماتا
جڑ چیتن کے سوامی - بل بُدھی داتا - ۸
شرن گہی ہے کیول - ہے ایشر تیری
دُکھ ساگر سے جلدی - پار کرو بیڑی - ۹
ہے ترلوک پتی
فقط

آریہ پترکا لاہور

کل ہندوستان میں آریہ سماج کا صرف یہی ایک اخبار انگریزی زبان میں ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ جس میں عمدہ مضامین اور سماجک خبریں ہوتی ہیں۔ قیمت سالانہ مع محصولڈاک عیہ؍ زر [illegible] مینیجر اخبار کے نام بھیجنی چاہیئے۔

ست دھرم پرچارک

شہر جالندھر سے اردو زبان میں آریہ دھرم کی اشاعت کے لئے ہر ہفتہ شایع ہوتا ہے۔ جس میں عمدہ مضامین اور سماجک خبریں ہوتی ہیں قیمت سالانہ عہ؍ مع محصولڈاک

اعلان

تمام سماجک سنسکرت۔ ہندی۔ انگریزی اردو کتب کیواسطے پستکادھکش آریہ سماج لاہور کے پاس درخواست کرو۔

اوم

سنگیت سار

از

باوا چھجو سنگھ ایڈیٹر آریہ پتر کا لاہور

آریہ سمت ۱۹۶۰۸۵۲۹۹۲

ओ३म

तत्सत ब्रह्म

حسب فرمایش لائبریرین آریہ سماج لاہور

مطبوعہ مفید عام پریس لاہور

دفعہ اول ۱۰۰۰ جلد قیمت ۱/

بھجن نمبر ۱

راگنی پیلو

نہ ہد نہ ہو نہ پہان داتا
نہ ہو نہ ہو نہ پربہ ناتا-۱
تو آکاش سم ہر ستھان ہیں ویاپک
سرشٹی کا رچنا تو ہی ہے ودھاتا-۲
دکھ ہے تو کایا تیری نہیں ہے
نراکار ہے تو نہیں جنم پاتا-۳
اتی سوکھشم سے بھی ہے سوکھشم تو
ہے پرمانوؤں کے بھی انتر سماتا-۴
تو ہے ناڑی اور نس کے بندھن سے باہر
سدا مکت اور ایک رس تو کہاتا-۵
تو شدھ اور نرمل تو ہے گیان ساگر

اِودّیا کا ناشک تو ودّیا بڑھاتا۔ ۶
نہیں پاپ کا لیش تجھ میں ذرا بھی
نیاءکاری ہے تو نیاء کو جتاتا۔ ۷
سرووت سروگ سب کا درشٹا
سرو ساکشی من کے اندر رماتا۔ ۸
برھمانڈ کا ایک سوامی تو ہی ہے
سرو ایش سب کو نیم سے چلاتا۔ ۹
اکارن ہے تو آد تیرا نہیں ہے
نرادھار تو سب میں شکتی بساتا۔ ۱۰
سرشٹی کے آرمبھ میں وید دوارا
پرم سُکھ موکھش کا رستہ دکھاتا۔ ۱۱
نہیں پار پا سکتے تیری دیا کا
ابھاگی ہے وہ جن تجھے جو بھُلاتا۔ ۱۲

بھجن نمبر ۲

راگنی بھیرو۔ تال چھپ

نمستے پتا سرو آدھار پالک

نمستے انادی نمستے اننتا ۔ ۱

نمستے نراکار اج امر منگل

نمستے مہاں ودّیہ پورن بھگونتا ۔ ۲

بہت دین بل ہین پاپی اتی ہیں

کرو پاپ مم ناش ہے پاپ ہنتا ۔ ۳

کرو آتما گیان جیوتی سے بھرپور

دھرم نیم سے موہے باندھو نینتا ۔ ۴

بھجن نمبر ۳

راگ کانڑا

نہ ہوگا ہؤا اور نہ ہے کوئی تجھ سم

تو ہی سب کا راجہ تو ہی سب سے اُتّم۔۱
برھمانڈ سارا تجھے ہے جنا تا
سرو بھوتوں کا تو ہی آدھار اُتّم۔۲
تیری جیوتی ادبھت کرے کون ورنن
سرو میں تیرا ہی ہے پرکاش اُتّم۔۳
تُو ہے ستّ مے شُدھ نرمل پوتّر
تیرا گیان ہے سروتھا سرشیٹ اُتّم۔۴
تری شکتی کا وار پارا نہیں ہے
تو ہی ہے چراچر کا آدھار اُتّم۔۵
کریں ہیں ونے تجھ سے اے وینا بندھو
تو ہی ایک سب کا سہارا ہے اُتّم۔۶
اتی پاپی نہ جائیں کرونا سے تیری
اگر لیویں شُبھ وت تیری شرن اُتّم۔۷
اتی پتِت ہیں ادھم ہم اے دیامے

کرو ہم پہ رنج دیالتا برشٹی اُتّم ـ ۸

پشے وش ہوئے ہیں اتی ملین ہیں ہم
دھرم دھن کا دو دان ہے ناتھ اُتّم ۹

گُنا باد تیرا کریں دل کے زنشدن
سلے انت کو موکھش کا دوار اُتّم ـ ۱۰

بھجن نمبر ۴

راگنی کلیان ـ تال جھپ

مہاں ہو پتا نام تیرا مہاں ہو
نمسکار ہمرا تجھے ہر زماں ہو ـ ۱

تُمہیں ایک سب کے ہو پالک سوامی
تمہیں سرو رکھشک سرشٹی کی جاں ہو ـ ۲

تُمہیں گیان سے گیان داتا تمہیں ہو
اوِدّیا کے ناشک ہو وِدّیا کی جاں ہو ـ ۳

سویم ست آپدیش ہو یتّ کرتے
دھرم دان سے رتہر ناشک تمہیں ہو ۔ ۴
سرو شکتی من آپ شکتی پردا تا
تمہیں سرو آدھار سب سے بلی ہو ۔ ۵
نیاءکاری ہو نیاء دھارن کراتے
کہ پرجا کا سیون سے اُس کے بھلا ہو ۔ ۶
سویم شدھ شودھک ہو سب کے دیا جئے
کہ ہر جیو جنتُو کو تا شانتی ہو ۔ ۷
پتنا دوار مکتی کا تیرا کھلا ہے
اُسے پائے وہ جس کو تیرا گیان ہو ۔ ۸
ہمیں شرن میں لیجے اسے دینا بندھو
کہ یہ لوک پرلوک ہمرا سپھل ہو ۔ ۹

بھجن نمبر ۵

راگنی بھیروی ۔ تال جھپ

پربھو کے پریم کے بشن گاویں پتا وہی ہمارا ہے
وہی ہے پوجیہ ہم سب کا وہی سب کا سہارا ہے ۔ ۱
نہ جہاں اُس کی کا پایا کسی نے وار پارا ہے
سکل برہمانڈ کو رچکر اُسی نے ایک دھارا ہے ۔ ۲
جو ہوگا ہو چکا ہیگا اُسی کا سب پسارا ہے
سبھی کے بس رہا انتر سبھی سے پر نیارا ہے ۔ ۳
وہ جیوتی سے ہی کیول ہے تمر نہ اندھکارا ہے
اُسی کے دان سے سورج چمکتا چندر تارا ہے ۔ ۴
وہی ہے گیان کا ساگر اُسی میں سنشے سارا ہے
گیانی سنشے وادی کا وہی رکشک پیارا ہے ۔ ۵
پوتر شدھ ہے نرمل وہ شدھی کرن ہارا ہے

دھرم کا بل اُسی سے ہے : ہی بل کا بھنڈارا ہے ۶

وہ کرونا رُوپ ہے سوامی اُسی سے ہی ادھارا ہے

ادھم اتی پاپیوں کو بھی بھروسہ اُس پہ بھارا ہے ۷

گنوایا جنم کو نشپھل اُسے جس نے بسارا ہے

لگا چرنن ہیں اُس کے جو جنم اُسنے سنوارا ہے ۸

بھلاویں کاہے ہم اُس کو جو ہمرا ناہم سبھوں کا ہے

ہچپو نشدن وہی پیارے کہ جس کا سب پسارا ہے ۹

بھجن نمبر ۶

(پیلو - کلیان - کانڑا) تال جت - (راگ بہاگ) تال کوالی

جو تجھ کو جگدیش بھاوے

اُس ہی میں ہم کو رس آوے ۔ ۱

تُو ہے گیانی ہم اگیانی

بھلا وُہی جو گیان سکو بھاوے ۔ ۲

تو وِدْون ہم ہیں اتی مُورکھ
سُکھ مارگ وِدّیا ہی جتاوے - ۳
تو نیاءکاری ہم انیائی
لابھ وُہی جو نیاء بتاوے - ۴
تُو ہے پوِتر ہم اپوِتّر
نشانتی گوڑھ تجھ ہی سے آوے - ۵
تُو بل رُوپ ہے ہم نربل سب
بل پرانی تجھ ہی سے پاوے - ۶
ور دو پربھ جی سوامی ہمرے
تو سیوا میں تن من جاوے - ۷

بھجن نمبر ۷

راگ دیس - یا بوزن تُو نراکار اکال ہے
ایشور تُو اپرم پار ہے   تیرا ہی سب سنسار ہے

اُسمیں توہی اِک سار ہے — تجھکو سدا پرنام ہو ۔ ۱
سرو جگد ادھار تو — ہے سب کا پالن ہار تو
ہم سب کا اِک کرتار تو — تجھ کو سدا پرنام ہو ۔ ۲
تو اجر امر نراکار ہے — تجھ میں نہ کوئی وِکار ہے
تو ایک رس اپار ہے — تجھ کو سدا پرنام ہو ۔ ۳
اِک تو انوپم ہے پرکھو — ترِکال میں ہے ایک تو
ہے تجھ میں ناہیں رنگ و بو — تجھ کو سدا پرنام ہو ۔ ۴
تو سَت چِت آنند ہے — تو نِت شُدھ اکھنڈ ہے
بل تیج میں پرچنڈ ہے — تجھ کو سدا پرنام ہو ۔ ۵
سب وِشو میں ہے سما رہا — آکاش میں تو رم رہا
ہے جیو میں بھی بس رہا — تجھ کو سدا پرنام ہو ۔ ۶
تو دھرم پالک ہے سدا — ہے نیائے کاری تو پِتا
ہے دُشٹ ناشک سروَدا — تجھ کو سدا پرنام ہو ۔ ۷
تو دھرم میں ہم کو بڑھا — شبھ کرم ہی ہم سے کرا

دے پاپ سے ہم کو چھڑا | تجھ کو سدا پرنام ہو-۸
اِک تیرے ہی ہم داس ہیں | تجھ پر دھریں سب آس ہیں
تجھ سے کریں ارداس ہیں | تجھ کو سدا پرنام ہو-۹
ہم دینوں پر تو دیا کر | لے سب کی سوامی تو خبر
بخ گیان سے کر بہرہ ور | تجھ کو سدا پرنام ہو-۱۰

بھجن نمبر ۸

(بوزن بھگتی کرو جن جنم سدھارو)

جو تجھ میں ہری پریم لگاوے
مُکتی دھام کو وہ جن پاوے-۱
جگ میں ناہیں کبھی ہو دُکھیا
شوک نہ اُس کے نیڑے آوے-۲
بپد پڑے اُس پر جب کوئی
نام تیرے کو من میں لاوے-۳

شنیگھر دُکھ سب جائے ہریا
دِیا کُلتا سب ہی مٹ جاوے ۔۴
تو درشن سے ہووے آنندت
تو جیوتی سے من بھر جاوے ۔۵
نِشدن کیول تجھ کو سمرے
پل پل میں تیرا یش گاوے ۔۶
تو آگیا کا پالن کرنا
تو کرونا کا لابھ اٹھاوے ۔۷
پران تجے جب تجھ میں انتے
تو جہاں کا ڈنکا بجاوے ۔۸

بھجن نمبر ۹

(بوزن بارہ ماہ ہدایت)

سرو دیاپی انتریامی سب کا دیکھن ہارا (ٹیک)

سارے جگت کو نیَم میں رکھے سب کا ایک ادھارا
سو پرکاشش سب کا پرکاشک پُورج سب سنسارا
سرشٹیٹ بھوگوں کا دیون ہارا بستر ادک سارا - ۲
گندھ پدارتھ کا اُتپادک شُدھ کرت پری وارا
وہی پرم ہِتوتوں ہو'نا دیا کا ہے بھنڈارا - ۳
گیان مَے اور گیان کا دا'تا اندھکار سے نیارا
جو جن شرن تیری میں آوے اُسنے جنم سنوارا - ۴
یہ سرشٹی تو مہاں سُوچک کیا چندر کیا تارا
یہی حال ہے وِشو سکل کا تیرا سکل پسارا - ۵
تو اتی سُندر اور منوہر تو سب کا پریہ بھارا
رِشی مُنی سب تجھ کو چاہیں اُن کا ایک سہارا - ۶
سکل پاپ کا ناشک تو ہی تجھ ہی سے نستارا
دھرم کا سیون جو جن کرتا کھُلا اُسے تو دوارا - ۷

بھجن نمبر ۱۰

کوسیا

پرسپر مِلکے پریتی سے پربھو چرنن میں آنتے ہیں
ترنتارن وہی ہمرا اُسی کے یش کو گانتے ہیں ۔ ۱
یہ ادبُھت سرشٹی کی رچنا اُسی کا سب پسارا ہے
پدارتھ سب سرشٹی کے اُسی کو ہی جناتے ہیں ۔ ۲
یہ سورج چندر نکھشتر وہی ان سب کا اُتپادک
ہمارا ہے وہی کرتا اُسی سے پران پاتے ہیں ۔ ۳
وہی ہے گیان بھنڈارا وہی ہے گیان کا داتا
گیان اُس سے جو چاہتے ہیں نراشی ناہیں جاتے ہیں ۴
وہی ہے سَت کا ساگر وہی ہے سَت اُپدیشک
جو جن ہیں سَت ابھلاشی اُسی کی جے مناتے ہیں ۔ ۵
وہی اک دھن ہے نردھن کا وہی نربل کا بل دایک

درِدّری اور رزبل جن اُسی کی شرن آتے ہیں - ۶
پوتّر شُدھ ہے رزل وہی ہے جگت کا شودھک
اُسی کے میل سے پاپی سو پاپوں کو ہٹاتے ہیں - ۷
نیاءکاری وہ ہے سوامن نیاء کو سروداپالے
ادھرمی راج میں اُس کے سدا دکھ ہی اٹھاتے ہیں - ۸
اجنما ہے سرو ویاپی اکائم مُکت وہ پُورن
جو ایسا پُوجتے اُسکو امر وہی ہو جاتے ہیں - ۹

بھجن نمبر ۱۱

راگ بھیرو

جے جے پِتا سچدانند پُورن
تو ہی سب کا رکھشک سرشٹا سنپُورن - ۱
سرشٹی سکل میں تو ہی رم رہا ہے
سرو ساکشی ہے انتریامی نرنجن - ۲

تو ہے ادّوتی اور انوپم نراکار
اجنما امر تُو اجر ہے سوامن - ۳
اگم اور اگوچر تو ہے شُدھ نرمل
اکارن اننتا ہے تو نیاء کارن - ۴
میں ہُوں دِین بل ہین اک تیرا چیرا
دھرم دان دیجے موہے پتت پاون - ۵
تیرے دوار کو چھوڑ جاؤں کہاں میں
تو ہی ایک میرا سہارا ہے بھگون - ۶
تیری ایک کرونا سے اے دینا بندھو
ردہ شُدھ ہو اور ہو میرا جیون - ۷
لیو داس کو اپنے چرنن میں ٹھاکر
یہی ایک ارداس ہے میری دِن دِن - ۸

بھجن نمبر ۱۲

راگنی آسا۔ بوزن تو میرا رکھوارا

ٹیک۔ پربھوجی میں ہوں داس تمہارا +
کس مکھ سے پربھو مہاں تیری دین کہے یہ بچارا - ۱
تو پالک تو رکھشک میرا تو ہی ایک سہارا - ۲
میں اگیانی موڑھ مگدھ ہوں تو ہے گیان بھنڈارا - ۳
اندھ تمر کو ہر کر میرے جیوتی دکھاون ہارا - ۴
میں ہوں چھلیا کپٹی دمبھی تو ہے ستت ہی سہارا - ۵
ستت کا دان تو دیوے پربھوجی جب آون تو ہے دوارا - ۶
میں اسمرتھ اشکت ہوں نربل تو ہے جگت ادھارا - ۷
مجھ نربل کا ایک تو ہی ہے تجھ پر بس بلہارا - ۸
تو میرا پریہ سوامی پربھو سوامی دھرم میں ہے کرتارا - ۹
دھرم ہی انتے ایک سہائی وید نے ہی پکارا - ۱۰

بھجن نمبر ۱۳

آسا ونتالی ٹھمری

ٹیک۔ پربھو جی تُو میرا رکھوارا

دُشٹ ملین ردہ ہے میرا تو ہے شُودھک بھارا۔۱
پاپ سے مجھ کو سٹروا ورجے دھرم میں پرین ہارا۔۲
میں ہوں نردھن بھکشک کنگلا تیرا کوش اپارا۔۳
تُو ہی میرا جیون داتا تو ہی ایش پیارا۔۴
میں ہوں جنم مرن سے دُکھیا تو اج امر اکارا۔۵
جنم مرن کے بندھن کاٹے دیوے تُو پربھو تارا۔۶
جس نے شرن گہی پربھو تیری اُسنے جنم سنوارا۔۷
دھن وہ پُرش جو تجھ کو سمرے ہے پربھو تو کرتارا۔۸
نمسکار تجھ کو ہو میرا ہووے بارم بارا۔۹
مجھ نردھن کی بھینٹ یہی ہے کر اس کو سُویکارا۔۱۰

دردے مجھ کو تُو ہے وردا تجھ سے ہو رِدو ہارا۔۱۱
تیرا نام جپوں میں پل پل ہو جاوے رنستارا۔۱۲

بھجن نمبر ۱۴

کانڑا۔ تال جھپ

میں ہوں پربھو رِدین تُو ناتھ میرا
تو ہے مہاراج میں داس تیرا۔۱
بنا تیرے مجھ کو نہیں ہے ٹھکانا
تیری جیوتی بن سنسار تھا ہے اندھیرا۔۲
دُنیا کے بندھو ہیں دو دن کے ساتھی
پرائے ہوں آ پائے جب کال گھیرا۔۳
نہیں شانتی مجھ کو وِشیوں میں سوامی
پڑا اُن میں مَیں جب سے دُکھ ہی سہیڑا۔۴
کماں سمپتی دھن ہوں آنند کاری

نہیں مانتا حکم تیرا اُچیرا - ۵

توہی ایک ہے مُول سُکھ کا سوامن

ابھاگی ہوں مَیں جس نے مُنہ تجھ سے پھیرا - ۶

یہاں اور آگے بھی ہے تجھ سے منگل

تجھے چھوڑ ہے اور سب ہی بکھیڑا - ۷

کرو برشٹی مجھ پر کرپا کی کرپا گھن

ادھم کُٹل مَیں پاپ میں میرا ڈیرا - ۸

پلادو مجھے دھرم امرت دیا ہے

دیہو گیان ہو دُور میرا اندھیرا - ۹

رہوں چرن میں تیرے ٹھاکر ہر اک پل

تیری چھایا میں ہووے میرا بسیرا - ۱۰

سدا تیرے گُن مَیں بچاروں پتا ہم

ارادھوں تجھے ہو اویرا سویرا - ۱۱

پہ اُپکار کرتے ہوئے دینا بندھو

ہو اِس لوک سے انت کو کوچ میرا-۱۲

بھجن نمبر ۱۵

بھیروی - تال تین

پربھو مَیں داس ہوں تیرا تو ہی ہے میرا رکھوارا

تو ہی ہے سرو کا سوامی تیرا یہ سکل پری وارا-۱

یہ سورج چندر پرتھوی سب ہیں ٹہریں تیری شکتی سے

تیرے ہی لیش کو سب گاویں جتاویں تو ہے کرتارا-۲

انادی ہے اننتا تو سبھوں میں سرو سے نیارا

نہ جنمے تو مرے کبھوں نہیں ہے تیرا اوتارا-۳

سبھوں کا ساکشی سوامی تو پردہ میں ہے رہا بس تو

نہیں ہے کچھ چھپا تجھ سے تجھے سم اندھ اُجیارا-۴

سبھوں کو کرم پھل دیوے نیاء ہی سرو دا پلّے

دیا ہے نیاء میں تیرے ہے اِسکا پھل اتی پیارا-۵

تو ہی ہے سرو شکتی مَن تو ہی ہے سرو بل داتا
سکل برھمانڈ کا رچنا نینتا اور آدھارا ۔ ۶
اگم ہے اور اگوچر تو ہے چکشو کان سے باہر
امورت سرو دا ہے تو بچن یہ وید ہے پیارا ۔ ۷
سدا ہی سَت مے ہے تو نمر اگیان کا ہنتا
گیان اور سَت جو جگ میں نیرا ہی ہے دیا سارا ۔ ۸
انوپم ہے تو ہی سوامن کہایا اَدوتی پیارے
۹ تو ہی اک تجھ سا ہے پورن میں جاؤں تیرے بلہارا

بھجن نمبر ۱۶

بھیرو

پِتا پرم سُنئے وِنئے اِک ہماری
دوارے پہ تیرے ہیں آئے بھکھاری ۔ ۱
اتی کلیش سے رِدہ پیڑت ہیں ہمرے

بپد نہ اسے نہیو جائے سہاری ۔۲
ہے اگیان کا تمر ہم سب پہ چھایا
دکھائی نہ جیوتی دے تیری پیاری ۔۳
آسنت اور سنتھیا کا لینا سہارا
کپٹ دمبھ میں ساری آیو ہے ہاری ۔۴
وشئے بھوگ میں رات دن کو بتایا
سوارتھ نے سُدھ بُدھ سبھی ہے بساری ۔۵
دُراچاری دُشٹوں کا ہی ساتھ بھایا
دھرم بھاوسے سردتھا ہوئے عاری ۔۶
ہے سرور تجھ سے بھلا کیا کہیں ہم
ہنبیشی ہو تم جانو اندر کی ساری ۔۷
تیری آگیا بھنگ کرتے رہے ہیں
پتا سوُر کھتا ہم سے ہوئی ہے بھاری ۔۸
تیری کرونا کی پر نہ سیما کوئی ہے

اتی پاپیوں کو بھی دیوے ہے تاری - ۹
تیرا نام ہے پتت پاون دیا سے
لیو شرن میں ہم کو آنند کاری - ۱۰
دیہو ست وگیان اپنا سوامن
دھرم کی ترنگیں ہوں تن من میں جاری - ۱۱
تیرے یش کو گاویں سدا سارے مل مل
کہ ہو انت کو واسا تجھ میں ہماری - ۱۲

بھجن نمبر ۱۷

ٹیک - نہ جانے کونسی بریاں

پربھو میں ایک بھکشک ہوں ہوں آیا جی تیرے دوارا
تیرا ہے دوار سرو اتم یہی ہے مول سکھ سارا - ۱
جو تجھ سے ہے پرے سوامی اتی ہی موڑھ ہے جن وہ
وہ مارا اندھ میں پھرتا اسی نے جنم ہے ہارا - ۲

جو آیا شرن میں تیری
دھرم کے راہ پر چل کر
میں ہوں اک دین اپرادھی
پلادو پُن مے امرت
تمہیں پر آس ہے میری
توہی ہے نرآتا سوامی جی
مٹاکر دوش سب میرے
چلادو جس طرح سوامی
تجھے پرنام ہو میرا
یہی اِک بھینٹ ہے میری

دھرم پر ہو گیا رنر بھر
کلیشوں سے ہؤا نیارا-۳
بھرا ہوں پاپ سے نانھا
بہاکر دھرم کی دھارا-۴
توہی اک پُوج ہے میرا
تجھی سے موہے ووھارا-۵
سبھی چھدرن کو پورن کر
ہو جاوے میرا اُدّھارا-۶
تجھے پرنام بارم بار
کرو اِس کو سویکارا-۷

بھجن نمبر ۱۸

(بوزن بھگتی کرو جن جنم سُدھارو)

ٹیک۔ دھاور رے جگپتی کا دوارا-اِشٹ دیو ہے وُہی تمہارا

وہی ایک ہے سب کا سوامی
سکل سرشٹی کا جانن ہارا
سرو دھنوں کا مالک والی
نربل پالک پرم سہایک
ست مے پربھو ست پرداتا
پکشپات سے رہت نینتا
جنم مرن سے رہت اکارن
اچل ایک رس ہے نش کمپا
وہ ہی ایک ہے تارن ہارا
جشنے اوٹ پربھو کی لینی

سرب ویاپک انتریامی
گیان پردے اور گیان بھنڈارا۔۱
جس کا کوش کبھی نہیں خالی
کلیش وناشک منگل دایک۔۲
نر اندھ کو سدا گنواتا
نیاء یکت ہت کرت بے انتا۔۳
نروکار ہے اجر نرنجن
گوڑھ رما سب میں بھگونتا۔۴
ایک اسی کا لیو سہارا
کایا سپھل اسی نے کینی۔۵

بھجن نمبر ۱۹

بھیروی

پربھو چرنن میں آجا تو وہی ہے تیرا ہتکاری

سمجھے اپنا گنوا مت تُو نہ رووے انت کی واری -۱
کُٹمبی اور سمبندھی اٹاری پُھول پھلواڑی
سبھی ہی پیچھے رہجائیں چلن کی ہووے جب تیاری -۲
یہ کومل دِہ جس کو تُوں سجاتا رات دن رہنا
نہ جائے ساتھ رہجاوے بھسم کی ڈھیر ہو ساری -۳
یہ متھیا گیان چتُرائی کہ جس سے جگت کو چھانتا
نہ آگے کام یہ آوے پربھو ہے وان نیاء کاری -۴
سمجھ لے سوچ لے سب کچھ کمائی دھرم کی کرلے
دھرم ہے آگیا ایشور یہی ہے انت سہ کاری ۵
بھلے پُرشوں کی سنگت سے اچاروں کو سُدھارو تم
رِشی آپت کی سیوا سے لیو تم گیان سُکھ کاری -۶
دمن سب اندریاں کرلو رہے من سروداوش میں
پِتا وا بھراتا پُتروت سدا دیکھو ہر اک ناری -۷
دُویش اور وِرودھ سے بھاگو سبھوں سے مترؤت برتو

سکل پر کرپا درشٹی کر بنو سب کے تُم اُپکاری ۔۸

یہ ادبُھت سرشٹی میں پربھو کی بچارو دیکھکر مہماں
پرُشوتم وِدّیا اُس کی وہ وِدّیا ہے پرم پیاری ۔۹

اُسی کا نام دِن دِن لو اُسی کے دھیان میں اتنے
پرانوں کو تجو پیارے وہ دیویگا تمہیں تاری ۔۱۰

بھجن نمبر ۲۰

بھیروی

اُٹھّو اب نیند غفلت سے کرو کچھ آپ بھی ہِمّت
دیانند دیش ہتیشی کی ذرا تُم دیکھ لو ہِمّت ۔۱

جب آیا تپ بنوں سے وہ کیا تھی دیش کی حالت
کیا اِسوقت ہے اِس کی ذرا تُم دیکھ لو ہِمّت ۔۲

یتارتھ گیان کے پُستک سبھی تھے لوپ پھر اُن کا
کیا پرچار ہے اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہِمّت ۔۳

بچاریں وہ اب سجّن پُرانوں سے ہُوئی نفرت
بھگایا جھُوٹ کو اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔۴
نہ مکہ ہے نہ گرجا اب گئی ہے پول کھُل اُن کی
کیسے اسمرتھ ہیں اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔ ۵
جو تیگر بودھ کا مت تھا کیا ہے چھن بھن اُس کو
پراجے دھُورت سے اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔۶
لڑکپن کا بواہ ہے رُک گیا شادی بلُوغت سے
بڑھا بل بیرج ہے اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔۷
زار تھک شرادھ تیرتھ کے دکھایا سّت ارتھوں کو
ہٹایا کپٹ ہے اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔۸
نِتارا مُورتی پُوجن کو تنتھا اوتار ہیں نشچے
بچایا برھم ہے اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔۹
پڑھایا کنّیاؤں کا دکھلیا وید ہے اُس نے
جتایا نیاء ہے اُس کی ذرا تُم دیکھ لو ہمّت ۔۱۰

جتایا سنسکاروں کو رِشی پر بینت گرنتھوں سے
چھُڑایا جال سے اُس کی ذرا تم دیکھ لو ہمّت - ۱۱
برہمن کرم ہی سے ہے سُجھایا سَت کے بل سے
بچایا دُشٹ سے اُس کی ذرا تم دیکھ لو ہمّت - ۱۲
ہزاروں اَور سچّایاں دکھائیں وید سے اُسنے
بنے ہم آریہ گن اُس کی ذرا تم دیکھ لو ہمّت - ۱۳
کرو تم سُبھل قُربانی جو کی تھی سَت کی خاطر
ڈرا نہ زہر سے اُس کی ذرا تم دیکھ لو ہمّت - ۱۴

بھجن نمبر ۱۲

جے جے وَنتی - تال رُپت

اگر برھم وِیتا ہمیں نہ سُجھاتا
تو اگیان سے کون ہم کو چھُڑاتا - ۱
نہ گر وید کا بھاش کرتا مہاں پُرش

تو کون ہم کو ایشور کی وِدّیا جنا تا ۔۲

پُرانوں سے کیونکر گھڑنا ہوتی ہم کو
انرتھکتا اُن کی جو وہ نہ دِکھاتا ۔۳

پُر سچدانند پُجاتا ہمیں کون
جو پاشان پُوجن کو وہ نہ گراتا ۔۴

کہاں مُوڑھ پُرشوں سے ہوتی رہائی
برہمن کے جو ارتھ وہ نہ بتاتا ۔۵

کہاں چھوڑتے دُھورت پیچھا اگر وہ
نہ چیتے پِتا ماں کی سیوا کراتا ۔۶

ابھی تک بھی گنگا میں ہم ڈُوب مرتے
پتنجل سے گر وہ نہ واقف کراتا ۔۷

جگنّاتھ میں ہم پڑے پھرتے مارے
جو ویدوکت سادھن نہ مُکتی بتاتا ۔۸

چڑھی جاتی ادوییت کی وِش ابھی تک

رِشی دیاس سے جو نہ امرت رِکھلا"تا-۹
مڑی پیر اوتار آدی سے کوئی
اسمبھو تھا ین اُس کے ہم کو چھُڑا"تا-۱۰
رہا جب تلک ہم میں سوامی دیانند
پھرا ہر جگہ وید ست کو پھیلا"تا-۱۱
ہُوا موکھش میں جب وہ آخِر سنتھاپت
گیا وید کا یہاں سے ڈنکا بجا"تا-۱۲

بھجن نمبر ۲۲

راگ پہاڑی - تال دھمار - (بوزن حبّ البتور کو)
ٹیک - بھج پربھو نوُں توُں بھج پربھو نوُں توُں
کیڑھی گل وِچ ڈبیا تو بھولے
منجے سُتیاں رات گنوائی دِن نوُں کیتی جگت ٹھگائی
ہری سمرن دی سُدھ بھلائی - پیَر کُہاڑا ماریا - ۱

دھن اوپر توں مان کرنیدا	نال کسے ایہ ناہیں ٹرنیدا
انت نوں جا گھر اور بسیندا	ایہہ جانے سنسارا - ۲
بھٹی پتر بہناں بھائیاں	نال نہ جانا تیرے سائیاں
کم نہ آون بھابی تائیاں	کر دیاں چال پکارا - ۳
کلا دنیا وچ توں آوے	کلا اینتھوں چلیا جاوے
کلا اپنا حساب چکاوے	کر لے سوچ وچارا - ۴
عدل پربھو دا ناہیں ٹلنا	کرم دا پھل نہیں موڑوں رہنا
جیہا کرنا تیہا بھرنا	وید کہے ایہہ سارے بھولے ۵
ہن بھی سنبھل جاتوں بھائی	پربھو سمرن وچ دل ارجھائی
دھرم دی کر لے توں او کمائی	ہو اگے چھٹکارا - ۶

بھجن نمبر ۲۳

راگ پہاڑی - تال دھمار (بوزن جب ایشور کو)

ٹیک - سمر پربھو کو سمر پربھو کو - کاہے کرت اویرا رے بھائی

رات رہا پاؤں لمبے پسارا	دن کو تیج سوارتھ پر وارا

دھرم ہے نشدن نشپل ہارا
کھڑ: پینا سونا بھایا
منش جنم ہے تینے پایا
دھن سمپد جو تُونے بٹورا
نت کو ان سے ہوئے بچھوڑا
انگی سنگی پریتم جیھڑے
ڈر کے مارے آویں نہ نیڑے
ریتا اوسر ہاتھ نہ آئے
اب بھی شرن پربھو جو آئے

اب تو کر کچھ چارا - ۱
یہ تو پشوؤں کی ہے مایا
لے اس سے اُپکارا - ۲
بیٹھک گاڑی ہاتھی گھوڑا
ساتھ نہ دیویں تمہارا - ۳
چیلن ویلے ہوویں نہ نیڑے
کس سے لیت سہارا - ۴
ماہیں بنے اب کچھ پچھتائے
کر دے وہ نستارا - ۵

بھجن نمبر ۲۴ راگنی بیلور

جو جن شرن تیری میں آوے
دھرم بھاو اُس میں بس جاوے - ۱
شوک موہ سے ہو اُترین
کام کرودھ سب ہی بسرا دے - ۲

سب پرانی آتم سم دیکھے
دُکھ پرایا اپنا بھاوے -۳
پرسوارتھ میں رنج سُکھ جانے
پرمت میں من تن کو لگاوے -۴
ست ہی مانے شت ہی بولے
ست کرے اور ست کراوے -۵
کشٹ سہے اور نندا سہے پر
دھرم کہے اور دھرم سکھاوے -۶
اینٹیں کھائے پھل برسائے
زہر پیئے امرت کو کھلاوے -۷
ہر پل میں نیبرا ایش گاوے
جنم مرن اُس کا کٹ جاوے -۸

بھجن نمبر ۲۵

ٹیک - ایک گھڑی تو سیوا نہ کینی - جہان بکھانی نہ انت کی جانی

راتوں سے ناہیں لابھ اُٹھایا -
سوں سوں اُن کو اپنویں گنوایا
تو سمرن سے من ہے چرایا
آدھی آیو کی ہو گئی ہانی - ۱
جگ دھندوں میں دن کو بتایا
کُوڑ سے دُنیا کو ٹھگ کھایا -
پُن تنجا اور پاپ کمایا -
دوجی آدھی بھی ہو گئی کانی - ۲
وشیوں میں دھن آدی لگایا
بل بیرج کا ناش کرایا
دھرم گیا ادھرم ہی بھایا -

پشوؤں سے ہؤا مندا پرانی -۳

پر اُپکار نہیں کچھُو کینا

پرسوارتھ کا نام نہ لینا

رنج سوارتھ میں تن من دینا

پردہ ہؤا پُورا پاشانی -۴

جگ میں اُچھُو ناہیں سنوارا

چنگا آیا سی چلیا مارا

کیونکر آگے ہو نستارا

کون سُنے اب بید کہانی -۵

بھجن نمبر ۲۶

سورٹھ - تال تین

ہر کو بھجو بھجو پھر یہ میرے

کلیش ہرے سب تیرے -۱

یہ جگ ہے دو چار دِہاڑے
سانتھ نہ جائے تیرے ۔ ۲
دھن دولت سب ہی رہ جائے
کال آن جب گھیرے ۔ ۳
نا ہو ویں سُت دارا سہائی
نہ سنگی ہوں چھیرے ۔ ۴
انت سمے اِک پربھو ہی سہارا
کیوں اُس سے مُکھ پھیرے ۔ ۵
جل تیرتھ نہ شُدھ کریں من
یہ ہیں رنپٹ بکھیڑے ۔ ۶
جگن ناتھ کاشی بندرابن
نا پایا ایو بن پھیرے ۔ ۷
ایک پربھو من کا ہے شودھک
سوئی سوآس سے نیڑے ۔ ۸

چرن شرن اُس کی لے بھائی

وہ تو پاپ اُکھیڑے۔ ۹

بھجن نمبر ۲۷

(بوزن نہ جانے کونسی پریاں)

ٹیک۔ نہ جانے کونسی ویلا بجیگا کُوچ کا ڈنکا

یہ دُنیا چار دن بھائی	پربھو تو کا ہے بسرائی
جگت سُکھ دُکھ ہیں پیارے	وِشے ہیں وِش بھرے سارے
محل یہ محل دھن جیرے	رہیں نہ انت کو تیرے
ماتا پُوتر اور دھنگی	کبھی ہوں انت کو سنگی
مِتر پیلنھی ہِتنکاری	بھی ہوں پرلوک سہ کاری
دھرم کی ایک ہے بیڑی	لنگھاوے انت کی ویری
دھرم میں لین ہو پیارے	یہی اِک تجھ کو اُدھارے
پربھو کی شرن لے توُں	اُسی کا نام بھج لے توُں

وہی ہے جگت آدھارا
اُسی سے ہووے نستارا

اُسی کی آگیا پالن
دھرم ہے دھرم کا پالن

نہ جیون پر تو ہو نر بھر
ٹکے نہ انت کو پل بھر

کشٹ ہیں کایا یہ تیری
ہو جاوے بھسم کی ڈھیری

آریہ پتر کا لاہور

کل ہندوستان میں آریہ سماج کا صرف یہی ایک اخبار انگریزی زبان میں ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ جس میں عمدہ مضامین اور سماجک خبریں ہوتی ہیں۔ قیمت سالانہ مع محصولڈاک عہ/ درخواست مینیجر اخبار کے نام بھیجنی چاہئے۔

ست دھرم پرچارک

شہر جالندھر سے اردو زبان میں آریہ دھرم کی اشاعت کے لئے ہر ہفتہ شائع ہوتا ہے جس میں عمدہ مضامین اور سماجک خبریں ہوتی ہیں قیمت سالانہ عہ/ مع محصولڈاک

اعلان

تمام سماجک سنسکرت ہندی۔ انگریزی اردو کتب کیواسطے پستکالیہ کمیٹی آریہ سماج لاہور کے پاس درخواست کرو ✤

✤

اوم

بھجن دیپک

ہر پنج حصص معہ دیگر مختلف بھجنوں کے

مصنفہ لالہ لابھ چند سکنہ سیالکوٹ

جسکو

کشن چند کمپنی کتب فروش شاہ عالمی دروازہ لاہور نے

مطبع کرشن چند لاہور میں چھپوایا

بھجن دیپک کے بھجنوں کی فہرست

حصّۂ اوّل

بھجن نمبر ۱

دینا بندھو ٹھاکر میرے

دینا بندھو ٹھاکر میرے   آن پڑا ہیں دوارے تیرے
ساگر وچ میرا بیڑا   ہیں نے لٹ پھڑ باہے تیرا
پار اوتارا گرودیو میرا

ست کا نرنے کیجو   ست ودّیا کا چانن دیجو
دور کرو دُھندکار اندھیرا

اونکار کرتار سوامی   جانن ہارا انتریامی
ہردم نام جپاں میں تیرا

برھم پرمیشر داتا   لاکھ چھنہ تیرے گن گاتا

انتش گرن کردشدہ مبرا

بھجن نمبر ۲

Hassan

بھگتی کرو بھگوان کی پیارے
اِن ساسوں کا نہیں بھرواسا
دِھیاں پُتر ہٹ خزانہ
محل ماڑیاں مندر بناوے
اوکھی گھاٹی منزل بھاری
اوم کا ارتھ وِچارو بھائی
لابھ چنڈا جسنے پربھو کو بھلایا

جو ہم سب کو پار اوتارے
پی لے ہری رس نہ ہو بیابا
تیرا کچھ نہیں مال بگانہ
آخر رات چتّاں وچ آوے
چل چل کریگا تو گریہ زاری
دور ہووے تب سب بُرائی
جیسا وہ دُنیا میں آیا نہ آیا

غزل نمبر ۳

وزن۔ غفلت کی نیند سوتے ہو کال آ جگا دیگا

کیا وقت کرم دھرم کا آیا ہے دوستو سوامی نے چوٹی جھول جگایا ہے دوستو

نیے تھے جال پوپ میں سب مہا شے گن   دیانند نے دیا کر کے چھڑایا ہے دوستو
نے منتھیا پران نغمے اُڑ گئی اُن کی دھُول   ٹیپ دنکو پرگٹ کرکے دکھایا ہے دوستو
وئی پاکھنڈی سامنے نہ مارتا ہے دم   کیسا یہ آریہ دھرم کا سایہ ہے دوستو
اکھڑا تھا جھنڈا دھرم کا بھارت کی بھومی سے   سوامی نے کرپا کرکے لگایا ہے دوستو
ر گئے ہیں دیش اُنتی دیانند سرستی   ہر شہر میں سماج بنایا ہے دوستو
گا رہی ہیں گیت پربھو کی سب آریہ بھائی   لابھ سے علیم نے بھی گُن گایا ہے دوستو

بھجن لاونی نمبر ۴

بھول گیا ہری نام ہمن سے دیانند نے بتلایا
تیرا انت بے انت کسے نے نہیں پایا

تو ہی مات پتا سب کا ہے سوامی   تو ہی جانن ہارا پرکھو انتر یامی
دور کرو جو دھند کارا اب ہے چھایا   تیرا انت بے انت کسے نہیں پایا
ہیں نے لڑ پکڑ یا ہے تیرا   پار اوتارا کرو دیشو میرا
شرن پڑوں میں کس کی داتا   تجھ بن دوجا ہے کیہڑا

جنتوں دیکھا توہی تو نظر میں آیا — تیرا انت بے انت کسے نہیں پایا

اندر تو ہے باہر تو ہے تیرا سب پسارا ہے — کرتوں کا پھل داتا توہی تو ہی پریتم پیارا ہے

جیون مکتی ہوگئی اُسکی جو تیرے دوارے آیا — تیرا انت بے انت کسے نہیں پایا

توہی مکت سبھا ایشور تو ہی سرشٹی رچنہارا — لابھ چھید اوگن ہارے کی سنو بنتی نرنکارا

سُنہ ماڑگا پھل اُسنے پایا جسنے تیرا گُن گایا

تیرا انت بے انت کسی نے نہیں پایا

بھجن نمبر ۵

وزن ۔ کام کرودھ اور لوبھ موہ کو جو جن دور بھگاوے

کیوں سویا اُٹھ جاگ مسافر وطن دوراڈا تیرا

ست یُگیا کا ہویا چانن سویا وقت بہتیرا

وطن دوراڈا خرچ نہ پلے آلس نے کیوں گھیرا

اوکھی گھاٹی بکھڑا پینڈا چاروں طرف اندھیرا

جنتوں جاوے ٹھوکر کھاوے بھوساگر وچ بیڑا

کرم دہرم چھپے پاہجوں پار اوتار ے کیہڑا
کام کرودھ کی گٹھڑی سر پر اِت اُت پاویں پھیرا
اِیہ دھن تیرے سنگ نجاوے کرناہیں میرا میرا
بلا پچھو کی بھگتی کرلے انت خاک وِچ ڈیرا
اوتھے تمکو پار لنگھاوے جگت پتی ہے جیہڑا

بھجن نمبر ۶

غفلت چھوڑو سُرت سنبھالو	ایشور کی تم آگیا پالو
دیانند آیا سب کو جگایا	دہرم بڑھایا پربھو کے گُن گالو
پر اُپکاری مہارشی بھاری	کہ گئے کچھ بھلا کما لو
است کو گنواؤ ست کو بڑھاؤ	وِدّیا کا امرت پھل پالو
بڑیوں کی بِنتی کر کے پریتی	چھوڑ کریتی سُریتی بڑھالو
کرم دہرم کی رکھشا کرکے	ست وِدّیا پدوں کی پڑھ کے

لابھ جنیہ کے مُکتی پالو

بھجن نمبر ۷

میرا من کیوں نہیں سمجھدا   من دا چا کریئے سنسکار
کر لو سندھیا گائیتری تم   کرم دھرم کے اچھے اب کم
اندریوں کو مار ۔ میرا من

جو وید نہ پڑھیا تو گیان نہ پایا   اینویں برتھا جنم گنوایا
کت بدھ لنگھیں پار ۔ میرا من

جو دھیاوے سو تو پھل پاوے   کرم دھرم کر مکت ہو جاوے
سُپنا ایہہ سنسار ۔ میرا من

من کی گنگا میں جو نہاوے   دُکھ دِلدّر سب دور ہو جاوے
مورکھ جاتا ہے باہر ۔ میرا من

لابھ چند سودا منت دا کر لے   ایشور دا نام ہردے دھر لے
ٹھاکر دیسیا تار ۔ میرا من

بھجن نمبر ۸

پربھو ویلا دہرم دا ہے آندا - دہرم کرو بارم بار

غفلت چھوڑو سُرت سنبھالو ۔ کرم دہرم کا دیپک جالو

ایہہ دُنیا دن چار - پربھو ویلا

کاہے کو کرتا میری میری ۔ ایہ تن ہوویگا خاک دی ڈھیری

اوم کا ادہنڈ وچار - پربھو ویلا

جنکے لئے تو پاپ کماوے ۔ کوئی تیرے سنگ نہ جاوے

خویش قبیلہ یار - پربھو ویلا

رل گئے راون جیہے ابھمانی ۔ کال نے مار کے کیتے فانی

اگے دا کچھ سنوار - پربھو ویلا

لابھ چند ا مکتی پاوے ۔ جو کوئی ایشور کے گن گاوے

جھوٹا ہور بیوہار - پربھو ویلا

بھجن نمبر ۹

دہرم کی رکھشا کینی ایسور نے - آریہ سماج بنائی - من کی گنگا میں تم نہاوٴ

دور جاؤ مت بھائی - ویدکا لمپ گیان کی جیتی - دھرم کی بتّی پائی

گموٴ کنیا کی رکھشا کر لو - سیدھی سڑک بتائی - غفلت میں کیوں سویا مورکھ

آخر کال جگائی - بنا گیان نہیں مکتی پاویں - بھولا پھرے سودائی

کرم دہرم کا قفل بنا کر - ست کی چابی لائی - کھولدیا دروازہ دیا کا

آنند تو سکھدائی - دھیان گیان دہرم ست رنگئے - کیسی دھات بنائی

لابھ چند چڑھ گھوڑے گیان کے چاروں کھونٹ جگائی

بھجن لاونی نمبر ۱۰

درشن دھن سوامی دیانند جس سیدھا راہ بتایا ہے

غفلت میں کیوں سویا مورکھ جھوٹی جھول جگایا ہے

انکھیں کھل جب دیکھا اُسنے چانن نظریں آیا ہے

دیشوں میں اُپدیش کیا اور چاروں وید دکھایا ہے
ماں لکھا مورتی پُوجن کہاں گنگا کا نہانا ہے
چاروں ویدوں کو پرگٹ کر کے گھر گھر ست برتایا ہے
نے گُن ایشور کے گا دئے پرم دھام کو دھایا ہے
چلتے تھے انوسار وید کے سنت ست سب فرمایا ہے
لابھ چند کہے سوامی جی نے سویا دھرم جگایا ہے

بھجن نمبر ۱۱

راگ آسا

(ایہ نہیں دیش ہمارا بھائیو)

ایہ نہیں دیش ہمارا - ہچا کوئی دم کرو گذارا
کوڑے محل ماڑیاں مندر - کوڑا سب پسارا
کوئی دن آگے کوئی دن پیچھے - سب نے جانا مارا
ایہ دنیا سپنے کی نیائیں - بجلی کا چمکارا

مانس دیہہ پھر ہاتھ نہ آوے - ہم کو بارم بارا
کام کرو دھ اور لوبھ موہ میں - کچھ نہ بنے ہمارا
دھنّباد کرو سوامی کا - جس ایہہ بھار اوتارا
گیان دھیان سے دیکھو اُس کو - جسکا سب سنسارا
اُس بن اور دوجا کوئی - ایک پربھو ہے پیارا
شرن پربھو کی آؤ بھائی - پاؤ مکت دوارا
کرم دہرم کرنے سے لابھے - ہو تیرا نستارا

بھجن نمبر ۱۲

وزن - ہے دیا مئے ہم سبھوں کو شُدھتائی دیجیئے

پی پیالہ پریم کا من ہو اُجالا آپ کا
سب سبھاسد اس سبھا کے دان کرلیں جاپ کا
گیان درشٹی کھول کے دیکھو ہر جگہ موجود ہے
نام پربھ کا ہے یا قوتی نہ رہے دُکھ تاپ کا

ت چِت آنند داتا آپ ہے پرماتما

چھوڑیو نہ لٹر پیارے سچّے مائی باپ کا

یکی کا بدلہ نیک ہے کچھ کام کرکے دیکھ لے

ہم سبھوں کو ایک دن بدلہ ملے پُن پاپ کا

ت وِدّیا کو جو پاوے موکش کا بھاگی بنے

بھُولا کیوں پھرتا ہے لابھے وقت ہے یہ لابھ کا

بھجن نمبر ۱۳

۱- دہرم بِنا کوئی نہیں سنگ جاتا   دہرم بِنا کوئی نہیں سنگ جاتا

کس بِدھ لنگھیں پار

س سمجھ ہیں امرت کا پھل	کیوں من نہیں تو پاتا -۲
جو کوئی اس پھل کو نہ پاوے	اپنویں پھرتا جنم گنواتا -۳
ایہہ دُنیا دن چار دِہاڑے	آخر کال سبھی کو کھاتا -۴
جو گھڑیا سوئی بھج جاسی	چلنے کا کیسا ہو رہیا ناتا -۵

بن میں تو ہے ڈار آوینگے	رُشٹر یار بھن اور پھر آتا ۔ ۶
اُس اگنی میں جا پینگے تو ہے	جس اگنی کو ہاتھ نہیں لاتا ۔ ۷
لابھ چند ایہہ شریر منش کا	بار بار نہیں ہاتھ آتا ۔ ۸
بنا وید گیان اور ستسنگ	جیو نہیں کوئی مکتی پاتا ۔ ۹

بھجن نمبر ۱۴

وزن - آنکھ میں گنگ بہے

گنگ جمن کا نشی من میں - نہاؤ پیرانی پیارے

لاؤ پریت ریت سنگ پار جاؤ تارے نرنکار ہے کرتار
سنکٹ کٹے سارے گنگ جمن

کرتے کٹے دھیان جس کا رشی منی سارے کرن ہار نرنکار
سیون کوٹاں چارے گنگ جمن

کرو پیار پُرش نار ایشور سنگ سارے ڈھونڈتے ہو باہر جسکو
اندر ہے تمہارے گنگ جمن

...ہلا چینڈا ہو اننتد پڑا پربھو کے دوارے دیانند دیا کینی
...رم رمینٹ سارے گنگسا جمن ہے

بھجن نمبر ۱۵

پربھو جی تو میرا ہے سوامی

...را انت کسے نہیں پایا
...رب انتر یامی
...تش کرن کرو شُدھ میرا
...ں ہوں کرو وہی کامی
...ک روپ کوئی تول نہ تیرا
...تا نہیں پرناعی
...ت دُنیا یہ دھن سارا
...ہے شاہ میں ہوں نہ سامی
...رم برہم پرمیشور داتا

جہاں دیکھا وہاں نظری آیا
پربھو جی تو میرا ہے سوامی
کیول گیان ہو ہردے تیرا
پربھو جی
مکتی پاوے سمرے جیہڑا
پربھو جی
تیں نے دیا مال تمہارا
پربھو جی
میں سمجھ تیرا گُر لاتا

مجھ کو کنٹھ لگا دیں	پربھو جی
میں ہنکاری لوبھی موہی	لابھ نہ مجھکو بھگتی ہوئی
شانتی چل برسائیں	پربھو جی

بھجن نمبر ۱۶

(او بچھو ڈنڈی)

ایشور نے امرت کی برکھا کری ہے	اُدھر ابھمانی اِدھر ہیں گیانی
کہ جنکے اوپر کوئی بوندیں پڑی ہیں	ایشور نے
اُدھر گنگا جمنا ساگر میں نہاویں	اِدھر گنگا گیانوںکی من میں بھری ہے
اِدھر نام ایشور کا جپ رہے سماجی	اُدھر بھگت بگلے نے مالا پھڑی ہے
اِدھر ست وِدیا ویدوں کا فرمان	اُدھر پوپ مارگ سے مکتی بری ہے

اِدھر اُپکاری ہیں سب لابھ چندا
اُدھر ہاتھ کُٹنے کو پونجی پھڑی ہے ٥

بھجن نمبر ۱۷

(بھولے کیوں پردیسیو ایہہ نہیں دیس تمہارا)

ایہہ دُنیا سفنے کی بنائیں کوئی دن رین بسیرا
آخر کو پچھتاؤ گے بھائی اب بھجن کا ویلا رے بھائی۔ ۱
لاکھوں ہی اس دُنیا پر آئے جنہوں نے حکم چلایا
وارو واری چل گئے سارے کوئی نہ رہنا پایا۔ ۲
جھوٹی دولت جھوٹی دُنیا جھوٹے بھیناں بھائی
جیہڑے نام پربھو کا جپ گئے کر گئے سپھل کمائی۔ ۳
نہ کوئی بہن نہ بھائی اونٹنی نہ گھوڑے نہ ہاتھی
نہ کوئی نوکر نہ کوئی چاکر نہ کوئی سنگ نہ ساتھی۔ ۴
سوچ کرو اب اپنے من میں رات گئی دن آیا
ست وِدّیا کا سورج چڑھیا جس گھر گھر آن جگایا۔ ۵
ان ساسوں کا نہیں بھروسا دم آیا نہ آیا

اُس دن یہاں سے کوچ کروگے جب حاکم ستایا ۔ ۶
جس رستے اساں چلنا سبناں ساگر ٹھاٹھاں مارے
عملاں والے لنگ لنگ جاندے رہ گئے اوگنہارے ۔ ۷
اوتھے کی کرانگے بھائی جیتھے کوئی گل نہ کردا
توں اُداس بھیوں کیوں لاکھے جو کردا سو بھردا ۔ ۸

بھجن نمبر ۱۸

چلورے سماجک ہری گن گائیے ۔ شُبھ کرم کرکے مکتی پائیے
ایک پربھو سرشٹی کا کرتا نہ وہ جمتا نہ وہ مرتا اُسی پربھو سنگ
پریت لگائیے ۔ چلورے سماجک
جو کرنا سو کرنا چاہیئے لوکاں سے نہیں ڈرنا چاہیئے ٹھیک نمونہ
بن دکھلائیے ۔ چلورے سماجک
آپس دیو چہ پریت لگاؤ ست ودیا کی پریت بڑھاؤ لابھ چند
مکتی پائیے ۔ چلورے سماجک

بھجن نمبر ۱۹

تی کو جس نے پکڑا چھوڑ کے ابھمان جی

ست وِدیا کا دان دیوے بڑھے اُسکا مان جی

ے سندھیا گائیتری پربھو کی اُپاسنا

پڑھکے دیکھے وید چارے جنکا ہے پرمان جی

ے سوامی سب جگت کا شرن اُسکے جا پڑے

کرودھ کو تیاگے جو من سے وچارے سچا گیان جی

ی جن مہاتما کی پدوی کا بھاگی بنے

دیش اُنتی کرے جو کوئی ہو کے ودیادان جی

ولا کیوں پھرتا ہے لابھے یہ جگت سب جھوٹ ہے

پتھروں کی چھوڑ پوجا کرو پربھو کا دھیان جی

بھجن نمبر ۲۰

تج دے ابھمان پرانی

ایہہ دُنیا جوگی دی پھیری — بستر رنگ رنگائے گیری
نام سچا سچ کر جانی — تج دے ابھمان پرانی
گنگا جمنا سب ہے پانی — گیا پریاگ تو من میں جانی
اُسمیں کوئی نہاوے گیانی — تج دے ابھمان پرانی
پتھروں سے سنگ پریت لگائی — گنگا نہا نہا عمر گنوائی
دھرم کرم کی بات نہ جانی — تج دے ابھمان پرانی
لابھ چندا سمجھن کا ویلا — کرم دھرم سنگ دیکھ لے میلا
آخر اک دن ہونا فانی — تج دے ابھمان پرانی

بھجن نمبر ۲۱

وزن - اگر دیش بھگتی ہمیں نہ جگاتا

...نند سوامی کی کرپا سے بھائیو	لاکھوں نے ایشور کی ہر آ گیا پائی
...ان من دھن کر گئے دھرم ارپن	سوئی تھی بھارت کی بھومی جگائی
...ے رشی کی جو نندیا کریگا	کیوں نہ مریگا وہ کشٹ کھلائے
...خر کو پچھتاویگا لابھ چیندرا	کہتی نہ ترپنے بھلی کچھ کمائے

بھجن نمبر ۲۲

...اوستھا میں گیا تھا عمر یگ ابھیاس	کرم دھرم بگڑ و کرہ پاپ ناش
...پڑھو وید شاستر پاؤ گیان	آخر کو پچھتاوینگی اکیلیاں سواس
...انند جی کر گئے ہیں ویدوں کا بھاشیہ	متھیا پرانوں کی چھوڑ آس
...کہ لابھ چیندا توں مدرا ماس	سچا تو کرلے تو جگ میں نواس

بھجن نمبر ۲۳

(آرتی)

جے سرشٹی کرتا - پربھو جے سرشٹی کرتا

جو کوئی تجھے دھیاوے اُسکے دُکھ ہرنا

پریم پیالہ دیجو شانتی کا مجھ کو

کام کرودھ تیاگوں یاد کروں تجھ کو

نام تیرے کی لیلا ورنی نہیں جاوے

اُس کی سپھل کمائی تیرے گُن گاوے

دولت دُنیا کے پربھو سائیں مات پتا داتا

شرن وہ تیری آویں جن کو ہو گیا ہے

کامی کرودھی لوبھی موہی ہیں پاپی بھارا

ایسی کرپا کیجو ان سے ہو چھٹکارا

رشی مُنی مہاتما تجھ کو سمر گئے

پرم دھام میں اُن کے جھنڈے لاگ گئے

پار اوتار کر دیئو میرا دینا ناتھا

لابھ چند کو راکھو اپنے سنگ ساتھا

حصۂ دوم

بھجن نمبر ۱

راگنی پہاڑی - تال دادرا

...مکتی دینے ہار ہے	تیرا ہی سب پروار ہے
...جگت کا کرتا ہے	بھگتوں کے دکھ کو ہرتا ہے
...تا ہے نہ مرتا ہے	توں مکتی دینے ہار ہے
...ات پتا اور سوامی ہے	گھٹ گھٹ کا انتریامی ہے
...کلنک ہوں تو دانی ہے	توں مکتی دینے ہار ہے
...تجھے پربھو دھیاوندا	وہ پرم آنند پاوندا
...کے بل کو بڑھاوندا	توں مکتی دینے ہار ہے
...درس کی جیسے پیاس ہو	درڑ رکھتا وہ وشواس ہے

توں مکتی دینے ہار ہے

ہمیں اپنی شرن میں لاؤ جی   امرت سے پتر بناؤ جی

توں مکتی دینے ہار ہے

لابھا کہے ہتھ جوڑ کر   سوامی دیو جگتی کا

نشچے رہے ویدوں اوپر   توں مکتی دینے ہار ہے

بھجن نمبر ۲

راگنی آسا - تال جھنجل

اُسی کی دیا سے یہ آنند پایا	اُسی نے ہمیں ست مارگ
اندھکار میں سوئے تھے ہو کر غافل	اُسی نے جگت کے چھاتن دکھا
کئے وید پرگٹ اُپدیش کر کے	پنڈتیا پرانوں کو خوب ہی اُکھاڑا
یوگ ابھیاسی تپسی تھا بھارا	اُسی نے دھرم کا نقارہ بجا
اُسی کے وسیلے میری عمر سدھری	صد افسوس لابھ وہ لیتے نہ
اُسی کی دیا سے یہ آنند پایا	اُسی نے ہمیں ست مارگ بتا

بھجن نمبر ۴

راگنی کوسیا تال چنچل

ے دو گھڑیاں سکھ کارن تینے ساری عمر گنوائی

پیارے جب چلنے واویلا ہویا دیت کشٹ دکھائی

ے آپنے سکھ کو رو رو بین کیا بہیناں کیا بھائی

پیارے دو گھڑیاں سکھ کارن تیں نے ساری عمر گنوائی

بابا نوں اسٹھی کیتی وہ بھی کام نہ آئی

ٹرن لگوں دونوں ہاتھ خالی رہ گئی ڈھکی ڈھکائی

پیارے دو گھڑیاں سکھ کارن

ریوں کے بس میں ہو کر بیٹھوں کھیپ لٹائی

پیارے دھرم بنا کوئی سنگ نہ جاوے من کو لے سمجھائی

پیارے دو گھڑیاں سکھ کارن

ریاں عزراں ڈنڈے پینڈے سر پہ گٹھڑی بھاری

پیارے اِدھر اُدھر کوئی نظر نہ آوے نہ کوئی ہے نہ نوں جائی

پیارے دو گھڑیاں سُکھ کارن

عملاں سیتی ہوگ نبیڑا پچھان باپ سپاہی

دھرم وکیل بنے وہاں لابھے دے رہے وید دُوہائی

پیارے دو گھڑیاں سُکھ کارن

بھجن نمبر ۴

راگ سِندھڑا۔ تال چنچل

دیو دان دینے کا ویلا ہے بھائی	دھرم کرم میں لگے یہ کمائی
دیو دان وِدیا کا جہاں تک ہو سکے	ایسے کرم میں بنو اُتساہی
اس کام جیسا نہیں کام کوئی	کرو کام ایسے کو تن من لگائی
جے وید کالج پڑھیں وید وِدیا	نہ جاوین مشن میں نہ ہووین عیسائی
سوامی دیانند جو پرگٹ نہ ہوتے	لاکھوں خاندانوں کی ہوتی تباہی
اٹھو جوش سے دیو خوش ہو کے دولت	نہ یہ ننگ جاوے گی نہ ننگ آئی

...ہرم کا نقارہ بجے ہر نگر میں
...بن لابھ چند نے یہ لگایا مہاشہ
...دونکی ودیا پھیلانے کے لیے
...ودت جی ایم اے سرگباش ہو گئے
...بکل نمونہ ہنس راج ڈی-اے-وی
...بجنے کی لکڑی بوجھ ایک جنبے کا

اولادیں تمہاری کریں نہ برائی
دیشو وان جلدی ہی کیوں دیر لائی
سوامی نے تکلیفیں لاکھوں اٹھائیں
اس کام میں ساری زندگی لگائی
جو سب بچوں کو دیتے ہیں دکھلائی
ایک ایک بوند سے بھرے ہے ندائی

بھجن نمبر ۵

راگ بھیروی ۔ تال چنچل

...ور کرپا ہری گن تیرے گاواں ایشور کرپا ہری گن تیرے گاواں
کام - کرودھ - مدھ - لوبھ سے بچکر شُدھ چت ہو جاواں
ایشور کرپا
نشدن ربن دھاواں تجھ کو شرن تمہاری آواں
ایشور کرپا

بھو ساگر کے تیرنے لئے۔ ست سرنا بناواں

ایشور کر کرپا

نام تیرا پارس کی نیائیں۔ جب سونا بن جاواں

ایشور کر کرپا

اِت اُت نہ میں پھراں بھٹکتا۔ نہ چت کو بھٹکاواں

ایشور کر کرپا

لابھ چند کو نام دان دیو۔ جیون مُکتی پاواں

ایشور کر کرپا

بھجن نمبر ۶

راگ آسا۔ تال چنچل

ست دھرم بنا کوئی آدھار نہیں	تیری بندیا کچھ بنیاد نہیں
ایہہ جھوٹے ہیوہار پوارٹے نی	جیہڑے متر یار پیارے
تیرے سُکھ دے سجّن سارے نی	ست دھرم بنا کوئی آدھار نہیں

بیٹھے رہنے دا اقرار نہیں
س زندگی دا کچھ بار نہیں
دنیا توں چھڈ جانی ہے
بیٹھے سب نے ہونا فانی ہے
ہری نام سمرن ویلا ہے
رستے وچ جنگل بیلا ہے
بیٹھے باپ شہر بن بہندے نی
دمی نوں کچھ نہ کہندے نی
جگت مسافر خانہ ہے
جنگل دے وچ ٹکانا ہے
ت کال نقارہ وجدائی
گھڑیا ہے سو بھجدائی
سدن پیارے توں مرنائیں
نوں ٹیک جنگل وچ کھڑنائیں

ہری نام جیہی کوئی کار نہیں
ستنام دہرم بنا کوئی تار نہیں
کیا راجہ تے کیا رانی ہے
ست دہرم بنا کوئی تار نہیں
اینھوں ہونا کوچ اکیلا ہے
ست دہرم بنا کوئی تار نہیں
جیہڑے ماڑیوں محل تے رہندے نی
ست دہرم بنا کوئی تار نہیں
کیہاں آنا تے کیہاں جانا ہے
ست دہرم بنا کوئی تار نہیں
ویری کال سرے تے گجدائی
ست دہرم بنا کوئی تار نہیں
نیڑے کولوں سبھناں ڈرنائیں
ست دہرم بنا کوئی تار نہیں

تیرے سب سمبندھی جاوینگے	تینوں لکڑاں دیو چہ پاوینگے
ہتھیں بال مواتا لاوینگے	ست دہرم بنا کوئی تاد نہیں
جب لابھ چندا جل جاویگا	نام اپنا خاک رکھاویگا
اِس ویلے نوں پچھتاویگا	ست دہرم بنا کوئی تاد نہیں

بھجن نمبر ۷

راگ بھیروی تال چنچل

نمتے ہے سب کو میری مہاشہ گن جو آئے ہیں

سوامی جی کی کرپا سے تمہارے درشن پائے ہیں

ہوا آنند مندر میں پڑی ہے پھولوں کی برکھا

یہ رشی نے ست ست کے کر بھرم ہمرے مٹائے ہیں

سُنے اُپدیش لوگوں نے پتھر دل موم ہوئے ہیں

دہرم کے جو جو ہیں لکھشن کیا عمدہ بنائے ہیں

ہوا پرچار ویدوں کا ہمارے دیش میں بھائی

دُکھی بھارت بچارہ تھا اسی کے دُکھ گنوائے ہیں
...ب کوئی دن چرچا سوانح عمر سوامی کی
دہرم کے لئے پڑھ دیکھو کشٹ کتنے اُٹھائے ہیں
...ں کی جوانمردی ہیں کیوں بھولیگی لابھے
ہزاروں برسوں کے سوئے ہوئے آریہ جگائے ہیں
...ب کو ہے میری مہاشہ گن جو آئے ہیں
سوامی جی کی کرپا سے تمہارے درشن پائے ہیں

بھجن نمبر ۸

راگ آسا۔ تال چنچل

...ی گن گاؤ رے سادھو ہری سنگ پریت لگاؤ رے سادھو
...م کی دھونی تپا لو سنت کی خاک رماؤ رے سادھو
...ی مالا دھیان کے بستر نشچے کی الکھ جگاؤ رے سادھو
...کا پرچار کرو تم غفلت دور بھگاؤ رے سادھو

لایق کرو سمرن ایشور کا — ست مارگ میں آؤ رے سادھو
ہری ہری گُن گاؤ رے سادھو

بھجن نمبر ۹

راگ سورٹھ - تال چنچل

کرنا چاہیے ہمکو بھی وہی کرم — کرتے تھے رشی مُنی جو یوگی
ست وِدیا کا وہ دیتے دان تھے — آریوں کا یہی ہے پرم دھرم
یہ سما دُرلبھ ہے پیارو — مشکل ہے ملنا یہ منش کا جنم
ست وادی ست سودا کر گئے — دھرم کا بازار ہوا ہے گرم
دھرم چرچا میں یہ بھائیو لابھ ہے — دیتے ہیں آخر مٹا تے ہیں پاپ
کھوئے جنم کو نہیں کیوں یہ پتہ لگیا — من مورکھ ہیرے کو لاکھے نہیں

بھجن نمبر ۱۰

راگ آسا - تال چنچل

ں چلنا امر ضروری ہے
ن آخر چل جانا ئیں
ں پنچھی نے اُڈ جانا ئیں
ں نال دے لکھاں چل گئے
ج گئے کتنے گھل گئے
ں کام کے لیئے آیا ہے
ں بابا نے کتھر پایا ہے
ں غافل ہو کے سویا ہے
وقت چلندا ہویا ہے
نے وچ ساگر بہیا رہا ہے
ں لگیاں نہو چھٹکارا ہے
ں بیڑی پار لنگھانے نوں
ی پہنچے اوس ٹکانے نوں
کرم دہرم کچھ کیتو ئی

ایہ دُنیا بندے سگوڑی ہے
جد پنجرا ہوگ پڑانا ئیں
اینتھوں چلنا امر ضروری ہے
اس پیار سے کھڑی دل گئے نہ
اینتھوں چلنا امر ضروری ہے
اُس کام کو ہاتھ نہ لایا ہے
اینتھوں چلنا امر ضروری ہے
تینوں نیند نے کیوں موہیا ہے
اینتھوں چلنا امر ضروری ہے
جتھوں لنگھنا بہنا پوا رہا ہے
اینتھوں چلنا امر ضروری ہے
نہ وِنجھ نہ چپّا لانے نوں
اینتھوں چلنا امر ضروری ہے
نہ نام پربھو کا لینتوئی

۵ پریم پیالہ پیتوئی	ایتھوں چلنا امر ضروری ہے
لا ایتھے وچ عدالت جاوینگا	دس کس نوں حال بتاوینگا
اوتھے کرماں دا پھل پاوینگا	ایتھوں چلنا امر ضروری ہے

بھجن نمبر ۱۱

راگ تال تین

چولا چھوڑ پرانا جیوڑے نواں تو اکدن پانا رے
بھئی نواں نوں اکدن پانا رے
کیوں سوتا ہے غافل ہو کے آخر کال جگانا رے
اس مایا کے بس میں ہو کر پھرتا ہیں مست دیوانہ رے
چولا چھوڑ پرانا جیوڑے
یہ جگ جان مسافر خانہ نہیں رہنا چل جانا رے
محل ماڑیاں چھوڑ نوں مندر جنگل وچ سمانا رے
چولا چھوڑ پرانا جیوڑے

تی قبیلہ دولت ایک نہ چار لنگھانا رے

بھگتی کرنے جگت پتا کی دنیا کو ٹھا بانا رے

چولا چھوڑ پٹھانا جیو ڑے

کمائی کر لے پیارے جے کچھ سنگ لیجانا رے

اس سفر لئی مت خرچ لے جس تینوں نوٹھ پہنچانا رے

چولا چھوڑ پٹھانا جیوڑے

ی کی بھگتی ہیں چاہئے لاکھ چندا چت لانا رے

متھرا سور کم کو سمجھ نہ آوے اس کو بھی سمجھانا رے

چولا چھوڑ پٹھانا جیوڑے

بھجن نمبر ۱۲

تال جھپ

پانچ شترو ستاتے ہیں مجکو ہمرے کام ہیں یہ لگاتے ہیں مجکو

میرے پارنج

مدہ کی جو چاہت ہے اس میں پھنسا کر   ہری کے بھجن سے چھڑاتے ہیں مجکو

میرے پانچ شترو

ساری عمر کا یہ دکھ دینے والے   خوشی ایک پل کی نہ کھاتے ہیں مجکو

میرے پانچ شترو

نہیں راستی کی طرف آنے دیتے   یہ الٹا ہی مارگ بتاتے ہیں مجکو

میرے پانچ شترو

دھتے بھوگ کی چوٹی پر لیجا کر   یہ دیتے ہیں دھکا گراتے ہیں مجکو

میرے پانچ شترو

بنے لابھ چند کی سنو دینا بندھو   بچاؤ ہمیں یہ ڈراتے ہیں مجکو

میرے پانچ شترو

بھجن نمبر ۱۱۱

جسکو پنڈت گوردت صاحب ایم۔ اے نے اشٹنا سمے پریتی سے
سنگرہ شدھ کیا ۔

سادھو شانت سروور نہاؤ

بل ہوئے بباجو جگ میں ناپ کلیش مٹاؤ

من کا میگ نوار دہ بل کر سہج او سنفا پاؤ - ۱

جو دچن سنو کن سے سو سو بیگ بھلاؤ

رہو اکانت شانت رس بھنجو آتم استھت پاؤ - ۲

دکھ پاؤ نہ دکھاؤ نربھے ہوئے نبھاؤ

شانت سمان تپسیا ناہیں دھار ہردے نرپتاؤ - ۳

انت سکھی ایسی رس بھنجی تاں سو نہہ لگاؤ

شانت پدارتھ درلبھ جگ میں سنتن پاؤ - ۴

انت سروپ رہو نس باسر ہول نہ من کلپاؤ

شانت گھو ترشنا سب تیاگو ہر ندو پلے پاؤ ۵

ستی سنترج۔ دیا۔ کھشما نشچلتا۔ ست۔ سنتوش کماؤ

کرودھ تیاگو۔ لوبھ تیاگو ممتا موہ بھلاؤ - ۶

نت سروپ اچل پرماتم نسدن ہئے بساؤ

گن رہو بیانند ماہیں دھیان سہج سماؤ سے

بھجن نمبر ۱۴

پربھ جی توں میرا رکھوارا

توں پرتپال دیال کرپا ندھ توں پربھ پران ادھارا

توں سوامی توں انتریامی توں پربھ پیتم توں پیارا

توں ان مٹوں توں ہے توں ہوسی توں پربھ سرجن ہارا

توں دکھ بھنجن نست نرنجن سوکھشم رہت اکال

توہی نکل جگت کا سوامی توں نرگن کرتارا

توں انتر توں باہر پورن گھٹ گھٹ میں وستارا

توں بے انت اکال اجونی اگم اتھاہ اپارا

توں اُتّم توں وکھشن بچتّھم توں پوربب اجب

تیری آس بھروسا تیرا تیرا نام سہارا

تیرا دھیان دھروں نس باسر سے پربھ کھو دیو

نمسکار میری تجھ ہی کو ہے پربھو سرب ادھارا

ام کرودھ پر گسیا پربھو نہیں پایا ہرو سنکٹ وکارا

ہاتھ دے کے راکھو ادھین تیرے ہے پربھو کرم کپارا

ن بسرو چنت تیرے تے ہے پربھو گگن چند سارا

مگن کرو اپنے سکھ ماہیں بھولے سب سنسارا

ولمو پربھو انتریامی نمو نمو کرتارا

بالک جان گہو ہاتھن تے راکھو شت سمبھارا

ا میرا مے کھنٹک پتا پالک توں میرا داتارا

توں میرا سوامی پرمیشور توں میرا آدھارا

ا براجو میرے انتر ست چت آنند سارا

نہ جوچ کرو گھٹ گھٹ کے ماہیں روپ نہ ریکھ اکارا

ست سروپ اچنتا نہ بھے مہان ویدن گارا

حصہ سوم

بھجن نمبر ۱

ٹیک - میں لڑ پھڑیا تیرا پربھوجی - میں لڑ پھڑیا تیرا
کامی کرودھی لوبھی موہی - نام رکھیا لوکاں میرا - پربھو جی
دُکھ ساگر سے پار اُتارو - اُلٹا چلتا ہے بیڑا - پربھو جی
میں اُتنا اُود تت بھی نہ جاناں - پئے رہیا گھمر گھیرا - پربھو جی
موہ ممتا میں پھس کر سوامی - کھویا وقت بہتیرا - پربھو جی
پرکاش کرو میرے من کے اندر - ست چانن پا جہد اندھیرا - پربھو جی
شردھا بھگتی لابھ کراں میں - لعل رتن ہے جیہڑا - پربھو جی
میں لڑ پھڑیا تیرا پربھو جی
میں لڑ پھڑیا تیرا

بھجن نمبر ۲

وزن - محبوب جانی

ٹیپ - دیانند سوامی ویدوں کے حامی تھے - دیانند سوامی

وہ پرما پکاری دکھن سے آئے تھے

سوئے تھے بھارت باسی آکر جگائے تھے - دیانند سوامی

ویدوں کے وکتا ایشور کے پیارے تھے

یوگ ابھیاسی تیاگی تپسی بھارے تھے - دیانند سوامی

ست کا جو مارگ ہم کو بتایا ہے

کیا گرہن جس نے آنند پایا ہے - دیانند سوامی

تن من لگایا دھرم نہ ہارا ہے -

مجھ جیسے لاکھوں پاپی جیو سدھارے ہیں - دیانند سوامی

بھجن نمبر ۳

وزن - چند میرےؔ نی

جپ لے چھوڑے ہری نام او
ہری نام سمرن میرے غافل کیوں سو یا - ہری نام او
چل جانا چھوڑے نہیں رہنا
ایہہ جگت مسافر خانہ میلا دو گھڑیاں دا - ہری نام او
کسے نہیں چھوڑے سنگ جاونا
ایہہ جھوٹے بھیناں بھائی سجن سکھ دے نی - ہری نام او
کر کرم دھرم ہے ہُن ویلا
تینوں آخر پار لنگھاوے ایہہ ست دھرم مِتا - ہری نام او
تُوں تاں سمجھ متا من میریا
دو گھڑیاں نام نہ جپیا انتریامی کا - ہری نام او
سُن لابھ چندا کیں دھرکے جپیا تیوں بادل گرجے سر تیرے ہو اوپے - ہری نام او

بھجن نمبر ۴

وزن ۔ اگر وبش ہتھیشی ہمیں نہ جگاتا

(بوقت گھوڑی)

آج لال میرا چڑھیا ہے گھوڑی ۔ سنگ ہے جسدے لال بھائیاں دی جوڑی ۔ آج لال
بھریا ہے میں ہتھ روڈیا دی پاتھے ۔ سنت دھرم کی اوڑھنی سیوتی میں اوڑھنی کا
لگیاں نے لاگ آج میرے دھن بھاگ ڈولی میں سرالی توں ڈانڈی اوری ۲
تنک پہ سوہنے ہے چھوہنونکا سہرا ۔ ہاتھوں میں کھتی سنت کنگنو کی جوڑی ۳
پیریں ہے جوڑا ہیٹھاں ہے گھوڑا ۔ تو پھولے نہیں سماتے لاڈلے ہودی ۴
کندیاں میں ہاں واگ ویرا تو دئیں لاگ دئیں لالی حقی جھٹ میری جھولی ۵
جیوے نوہ چھتر رکھوالا ہیں توں ۔ کرنیاں سوامی دھنے تیری تودی ۶ ۔

بھجن نمبر ۵

وزن ۔ اُبجیو ڈنڈی

(ودھائی بوقت پیدائش)

آج ودھائیاں دینڈیاں مائیاں بھیناں بھرجائیاں چاچیاں
تائیاں - آج ودھائیاں ۱-
لال بال بیپامیری جھولی چاندنی ہوگئی رات اندھیری - توں پربھو
ساڈیاں آساں پوجائیاں - آج ودھائیاں ۲-
ہے پربھو میرے - گن تیرے اج گھر ہیں گاون آئیاں -
آج ودھائیاں - ۳
توں پربھو مینوں بھاگ لگایا - سدا سکھی رہے میرا جایا - تیری ہی
گن گاوے سائیاں - آج ودھائیاں - ۴
ست ودیا کو خوب پڑھیگا - مات پتا کی سیوا کریگا - گھر گھر ہوون
گیاں ودھائیاں - آج ودھائیاں - ۵
لابھ چند اج کیا دن چڑھیا - سکا باغ ہے کیتا ہریا - ویکھ پیچھے دیاں
بے پرواہیاں - آج ودھائیاں - ۶

بھجن نمبر ۶

ٹیک۔ آج گھر بالک جنمیا ہمارے
گن گا رہے ہیں آریہ بھائی سارے

بالکے گاتے ہیں ایشور کی لیلا۔ کہ جس نے ہمارے سکل کام
سنوارے۔ آج گھر بالک۔ ۱
سے یہ پھولے سماتے نہیں ہیں۔ پڑھے لال جھولی جو لالن
پیارے۔ آج گھر بالک۔ ۲
سے پون جیسے کرتی ہے فایدے۔ پڑھے ست وِدّیا یہ
سُدھارے۔ آج گھر بالک۔ ۳
خوش نصیبی کیا آج آیا۔ تو گا لابھ چندا دھن ہیں بھاگ
ہمارے۔ آج گھر بالک۔ ۴

بھجن نمبر ۷

مُکتی کے پانے واسطے سادھن گیان ہے
سناتن جو چار وید ہیں اُن کا فرمان ہے
چلنا امر ضروری ہے رہنا نہیں یہاں
پھُولے نہ پھرو پیارو سپنا جہان ہے
روویں گے متر یار سب کھانے کے واسطے
جب نکلیگا جیو تو خالی مکان ہے
کامی کرودھی لوبھی موہی بننے سے ہیں
یہاں تک لگا دیں بُدھی سراسر نقصان ہے
کر ست سنگ اس سفر کے واسطے
یہاں پر تیست کوئی فقط بیابان ہے
رشیوں مُنیوں مہاتماؤں کا بچن لابھ چند
ایشور سے کر لو پریت جو سچا دھیان ہے

حصّۂ چہارم

بھجن نمبر ۱

وزن - بلو چا طالما

پربھو میرے شرن تیری میں آیا
بھجن باجھوں جنم بِرتھا گنوایا

ہے داتا تو ہے جگدیش میرا
کرو کرپا ہیں لڑ پکڑا ہے تیرا

بنا تیرے نہیں کوئی ہمارا
تو ہے سوامی تو ہے پریتم پیارا

پیالہ پریم کا ہم کو پلاؤ
پتا اپتر ہمیں سچا بناؤ

حکم سارے بجا لاویں تمہارا
سپھل جیون بنے ہووے ہمارا

سبھی ویدوں کو گھر گھر جا پھیلائیں
یہ مارگ موکش کا سب کو بتاؤ

نہیں کوئی بہن نہیں بھائی ہے میرا
یہ لاکھا داس ہے کیوں ہے تیرا

بھجن نمبر ۲

کیوں سویا اُٹھ جاگ مسافر وطن دور اڈا نیئرا

ست جگ اب آویگا بھائیو - کلو کال چلا جاویگا
کوئی دن ہے دُنیا جھوٹ کی - ست ہی پدوی پاویگا
ویدوں کا پرچار ہویگا - آرج ملک کہلاویگا
جس کُل کان دھرو گے بھائیو - شبد سُننے آویگا
آپس میں سب پریتی کرینگے - کوئی نہ گھات کماویگا
مدھ مانس جو گرہن کریگا - راکشس نام دھراویگا
کرینگے سندھیا سب گائیتری - کوئی نہ وقت گنواویگا
جو بھارت کا باشی ہوگا - ہری ہری گن گاویگا
ست وکتا ست وادی بن کے - ہر کوئی ست بتاویگا
ایشور کی سب بھگتی کرینگے - کوئی نہ کشٹ اٹھاویگا
وِدوانوں کا مان بڑھیگا - جو کوئی پڑھے پڑھاویگا

جو کوئی بگ کریگا لابھے - سو ہی بگ کراویگا
سنت جگ اب آویگا بھائیو - کلوکال چلا جاویگا
کوئی دن ہے بنیاد جھوٹ کی - سنت ہی پدوی پاویگا

بھجن نمبر ۳

اینتھے رہنا نہیں ہے - مت خرمستیاں کر او
اوڑک چلنا ہے بھائی - سُنجے چھوڑ محل او
جنہاں نال محبت تیری - رہن نہ دیوینگے پل او
دھیاں پُتر بھینیاں بھائی - کوئی نہ کرسی آ گل او
آج مویوں بھلکے دن دوجا - ٹیڑھی چال نہ چل او
جس کایا نوں مل مل دھووین - پل وچ جا سیا جل او
باغ لگوائیں کھوہ بنوائیں - کھانا نہ رسیا پھل او
جے امرت پھل کھادا لوڑیں - دھرم کی بو اِک ٹل او
لابہ چنداجن پاپ سپاہی - کوہینگے ول ول او

بھجن نمبر ۴

لگی جین کی جگدیش سے ہو لگن

عجب تیرا قانون دیکھا خدایا
جدھر خیال گذرا وہاں تجھ کو پایا

نہیں جسمیں رشوت نہیں ہے ملاحظہ
تو ہے نیاءکاری تو راجوں کا راجہ

جو قانون تیرے کے پابند ہیں
ہمیشہ خوشی سے وہ آنند ہیں

جیسے کوچ کا آنا ہے پروانہ
وہی جیو ہونا ہے فوراً روانہ

جب دہرم کی ہونے لگتی ہے ہانی
رکھیا کے لیئے تو بھیجیں گیانی

سُنی وید بانی مجھے سوچ ہوئی
رہائی کا رستہ نہیں لابھ کوئی

عجب تیرا قانون دیکھا خدایا
جدھر خیال گذرا وہاں تجھ کو پایا

بھجن نمبر ۵

اُٹھ جاگ پرانی ہوا سویرا او
آگے منزل بڑی دور اڈی کر کوچ ڈیرا او

راہے پینڈا کوئی سنگ نہ بیلی او
کر لمبی باہیں کوگے اے جند اکیلی او
سنگ نہ توشہ سفر ہے بھارا او
کچھ کرم دھرم نہ کیتا کون دے سہارا او
ان مسافر ٹُردے پیئے جاندے او
تُسی غفلت دیوچہ سوئے کیوں وقت گواندے او
ری بھگتی کرلے جیہڑا پار لنگھاوے او
کوئی دُکھ درد نہ لاگے پھر نظری آوے او
اُٹھ جاگ پرانی ہویا سویرا او
آگے منزل بڑی دور اڈی کر کوچ ڈیرا او

بھجن نمبر ۶
راگ آسا تال تین

میلا ہے دن چار نی مائے میلا ہے دن چار نی
ایہ جگ جان مسافر خانہ میلا ہے دن چار نی

نشنچہ دی ہٹی دیادی گھٹی -

سودا پر اُپکار نی ماے سودا پر اُپکار

ایہ جگ جان مسافر خانہ میلا ہے دن چار نی

گیان کا ترازو دھیان کا تولہ

سچے کا نام بیوپار نی مائے سچے دا نام

ایہ جگ جان مسافر خانہ میلا ہے دن چار

نیک کمائی کرکے مائے -

دونوں لوک سُدھار نی مائے دونو لوک

ایہ جگ جان مسافر خانہ میلا ہے دن چار

نال میرے دِیاں لاکھوں سیّاں - لابھ چندا اوہ بھی چل گی

بھر یا چھڈ پروار نی مائے بھریا چھڈ پروار

ایہ جگ جان مسافر خانہ میلا ہے دن چار

میلا ہے دن چار نی مائے میلا ہے دن چار

بھجن نمبر ۷

(بہ وقت شادی دختر)

گاؤ منگلا چار سیّو نی گاؤ منگلا چار

ال گیت پربھو کے گاؤ دیبی کاج منوار نی سیّو دیبی کاج سنوار

ہرمی کاج رچایا وید اندرے انوسار نی سیّو وید انڈرے انوسار

ے جوڑی سائیں جوڑی راضی رکھے کرتار نی سیّو راضی رکھیے کرتار

سیّاں رل وکھیں آئیاں کرکے پریت پیار نی سیّو کرکے پریت پیار

ن کرایا پون شد دھاری - گل پھولن کے ہار نی سیّو گل پھولن کے ہار

ہاگن ہووے جائی - سوامی دی آگیا کار نی سیّو سوامی دی آگیا کار

ی بیٹھا وید بچارے - جہاں اپرم پار نی سیّو جہاں اپرم پار

چندا میری سچل کمائی - کیتی ہے نرنکار نی سیّو کیتی ہے نرنکار

تسی گاؤ منگلا چار نی سیّو گاؤ منگلا چار

بھجن نمبر ۸

وزن۔ دیا ہے اپرم پار تمہاری

دینا ناتھ دیالو سوامی سنیو کوک ہماری

دکھ ساگر سے پار اُتار ڈوب چلا اِکوار

گھمر گھیری چار چوفیری نیّا بیچ ہماری

بادل گرجے بجلیا لرزے پڑی ہے مصیبت بھ

پربھوجی دینا ناتھ دیالو سوامی سنیو کوک ہماری

کام کرودھ کی آندھی چل رہی دِسّے نہ پاتھ پساری

اس آندھی غرقاب کیتے ہیں بھارت کے نرنار

پربھوجی دینا ناتھ دیالو سوامی سنیو کوک ہماری

دان دیا کا دیجو داتا ہے پورن بھنڈاری

آن پڑا ہوں دوار سے تیرے ہیں نربل بھکیا

پربھوجی دینا ناتھ دیالو سوامی سنیو کوک ہماری

ی تیرا نام نہ جپیا ممتا لائیٔ بھاری
لابھ نہ کینا سمرن تیرا برتھا عمر گذاری
دینا ناتھ دیالو سوامی سُنیو کوک ہماری
دُکھ ساگر سے پار اُتارو ڈوب چلا کولری

بھجن نمبر ۹

(بوقت پریتی بھوجن شادی لڑکی)

دھن بھاگ ہمارے
ن ہری گُن گاون
نرنار رے کاج سنوارے
مانگو ایک سہارا
جسنوں کو نٹاں چارے
اوتم سماں یہ آیا
میٹھے متر پیارے

پریتی بھوجن پا رہے سارے
اُس سوامی نوں صدقے جاوں
آج سیتو دھن بھاگ ہمارے
جو ہے لجّا راکھن ہارا
آج سیتو دھن بھاگ ہمارے
سرینشٹ چندر کا درشن پایا
آج سیتو دھن بھاگ ہمارے

کیا امرت کی برکھا ہوئی — لابھ ہوا راضی سب کوئی
پُن بھاگ کئے ہیں بھارے — آج سیتو دھن بھاگ ہمارے

بھجن نمبر ۱۰

کرو گرہن آکر یہ آریہ دھرم — بنو تم نمونہ سدھارو جن
کرموں سے بھائیو برہمن پہچانو — منو جی کا کہنا ست کر کے مانو
جو آرج کہلا کر کریں وید بیتی — یہ جانو دھرم سے ہے اُنکی
نہ کرنے میں تمری ہوتی ہے ہانی — وہ کیونکر نہیں کرتے جو کہتے زبانی
دھرم کام ہیں مت کسی سے ڈرو جی — جو بڑوں کی ہے ریتی بیشک کرو جی
ست ودیا ویدوں کا فرمان بھائیو — ہمارا نہیں کچھ نیا گیان بھائیو
بھجن لابھ چند نے یہ گایا بنا کر — کتھن منو جی کا سنو دل لگا کر

بھجن نمبر ۱۱

وزن - کی جاناں دم کوئی رہے بابا کی جاناں دم کوئی

یک۔ سُنتیاں رہن گذاری رے بابا سُنتیاں رہن گذاری
ایک گھڑی ہری نام نہ جپیا عمر بیت گئی ساری
رلائیکے بازی کھیلی موہ ممتا کی بھاری
نام کا پاسا مول نہ سُٹیا۔ بازی گئی ہے ہاری - ۱
دہرم کا چالا چل لو نہ بیچ جاوے نرد بچاری
پیچھے کو پچھتاؤ گے بھائی جب جاویگی بازی ہاری -۲
پاچالا سوچ رے بھائی بازی نہ جاوے ہاری
گیان دھیان کا رنگ بناکر چھبری نے رہی جھاڑی -۳
م کرودھ ہنکار موہ لوبھ نے بازی جا بگاڑی
اِن پانچوں کو جو مارے لابجا۔ سوئی اصل کھلاری -۴

بھجن مین تصنیف لالہ گوپال داس صاحب

آلس کو ارے مورکھ اگر ایشور کو پانا ہے
دمن کر اندریوں کو گر پیا سے رلو لگانا ہے

پکڑا اودم کی تو لاٹھی ست اُپدیشوں کو چنون کر
منش جنم کا پیارے اگر کچھ پھل اُٹھانا ہے

جلا کر پریم کا دیپک ہردے میں کھوج تو اپنے
نگر نے وید کا آشہ جو اُس پربھو کو پانا ہے

گرو سنتوش سے شیتل ذرا ہردا میرے بندھو
اگر تم نے چرن پربھ میں دھیان اپنا لگانا ہے

اتی ڈھونگا یہ مارگ ہے کرو جلدی تیاری تم
ارے بھولے تمہارے من میں ابنک کیا سمانا ہے

نہیں یہ کھیل گڑیوں کا جو تم نے من میں دھارا ہے
برتھی یہ بھول ہے بھاری گنوایا یوں زمانہ ہے

کرو سندھیا سمے دونو سمہ پریوار اپنے کے
یدی پورن پوتر کو گھٹ اپنے میں رمانا ہے

برائیوں کو یہ رنجم تیاگو بھلائیوں کی طرف جھک کر
بگاڑ کر ... ہیں اور ... اٹھانا ہے

لگا گوپال من اپنا سدا تو ست کرموں میں
کیئے بِن ست سے بھگتی کٹھن مکتی کا پانا ہے۔

حصّۂ چہارم تمام ہوا

حصۂ پنجم

بھجن نمبر ۱

وزن - جان لیؤ من ماہیں پریتم جان لیؤ

جپیا کر ہری نام بھولے من جپیا کر ہری نام
وہ سوامی وہ انتر یامی جسکا جگت تمام - بھولے من
روم روم میں رم رہیا ہے جو وہی ہمرا رام - بھولے من
ہر کا نام امولک ہیرا کچھہ نہ لگدا دام - بھولے من
ہر دم دھیاویں اتی سُکھ پاویں کوئی نہ بگڑے کام - بھولے من
لایکھ چند ابن کرم دہرم دے ہے سب سودا خام - بھولے من

Ram Ram

بھجن نمبر ۲

وزن - میں اُڈیکاں نبریاں کدی آکر پھیرا

پیارےیا کوئی دم دا گزارا - اوڑک چلنا اوڑک چلنا - کوئی دم دا گزارا

ہردم جپ لے رے منا پربھو پریتم پیارا

جنگل ملنا جنگل ملنا - کوئی دم دا گزارا

رو دن گے سب سُکھاں نُوں تُوں چھڈ چلیا پیارا

خاکے رلنا خاکے رلنا - کوئی دم دا گزارا

خرچ نہ پلّے پیارےیا پینیاں پینڈے اوہ بھارا

کسے نہیں گھلنا کسے نہیں گھلنا - کوئی دم دا گزارا

سر تیرے تے بندیا وجدائی کوچ نقارا

لابھے جلنا لابھے جلنا - کوئی دم دا گزارا

بھجن نمبر [illegible]

Ram Singh

وزن ۔ ست دھرم بنا کوئی ناہد نہیں

اُٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں
تینوں نیندر بہت پیاری ہے
سر سر لا بازی ہاری ہے
جیہڑے چیٹے ہیٹھ وچھاؤنی نی
مٹی وچہ ڈیرے لاؤنے نی
توں آیا وچہ سنسار منا
کر سوچ تے سمجھ وچار منا
پی پریم پیالہ بھر کے توں
پا مکتی بھگتی کر کے توں
کتھے قاروں بادشاہ دارا ہی
اس کال نے سب کو مارا ہے

ایہ سون تیرے درکار نہیں
تدھ سُتیاں رہن گزاری ہے
اُٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں
اوہ اوڑک کم نہ آؤنے نی
اُٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں
نہ کیتوئی پر اُپکار متا
اُٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں
رہو سب وشیوں سے ڈر کر توں
اٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں
کتھے رام تے لچھمن پیارا ہے
اُٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں

بھ چِندا دھر دھیان منا　　کر حاصل سچّا گیان منا
ن دا نُوں جہان منا　　اُٹھ جاگ گھڑا اُڈّے جا رہنہیں

بھجن نمبر ۴

وزن - اگر دیش ہتیشی ہمیں نہ جگاتا

دیش سے دیش کا پیارا آیا۔ اُسی کی دیا سے یہ امرت اُڑایا
ی جگ میں پڑی تھی بیماری
ہم نے اُٹھائی مصیبت جو بھاری ۔۱
ہمیں لکھ کے دیا ہے بھاری
لوؤ ایک واری رہی نہ بیماری ۔۲
اُس نے ایسی ہے ست کی دوائی
اوِدّیا سے ہوتی ہے فوراً رہائی ۔۳
نہ تجھے میں بتاتا ہوں بھائی
سُنو کان دھر کر سناتا ہوں بھائی ۔۴

ستیارتھ پرکاش ہے نام اُس کا

سوا دو روپے فقط دام اس کا

نہ ہوتا پرگٹ کون دیتا سہارا

کیسے آج ہوتا یہ اُتسیہ ہمارا

ڈاکٹر فلاسفر سوامی دیانند

دھنّباد اُن کا کریں کیسے لابھ چند

بھجن نمبر ۵

وزن ۔ ہے دیا مٹے ہم سبھوں کو شُدھتائی دیجیئے

جیو ہنسا مت کرو ایشور کا یہ فرمان ہے

اُسکو بھی کو ہے کوئی جدا کھٹے ول دھیا

ماکھن ملائی چھوڑ کر کیوں کھاتے ہو مُردار کو

وہ خود ہی مردہ ہو گیا جس میں نہ باقی جان

جیو ہنسا مت کرو ایشور کا یہ فرمان ہے

نش ہتھ سے چھُری گل جیوؤں کے وہاتے ہو تم

کچھ بھی ترس آتا نہیں کیونکہ وہ بے زبان ہے

جیو ہنسا مت کرو ایشور کا یہ فرمان ہے

ے جس میں دیا کی وہ دیا پشوؤں پر کرے

خوش ہو کے چھوڑے مانس کو لابھا یہ مانگے دان ہے،

جیو ہنسا مت کرو ایشور کا یہ فرمان ہے۔

اُسکو بھی کوئی کو ہو یگا رِجد ہا کو ہنے ول دھیان ہے،

بھجن نمبر ۶

ے داج رنگا دیں نی بھولی مائے۔ کہندے داج رنگا دیں -

اج رنگا دیں کوئی۔ جسدے رنگیاں شوبھا ہوئی

کیوں بیٹی دم گنوا دیں نی بھولی مائے۔ کہندے داج رنگا دیں

پڑے چنگے میرے۔ ہر رنگ دیو چہ رتنے نی جیہڑے

کیوں نہیں انگ رنگا دیں نی بھولی مائے۔ کہندی داج رنگا دیں

اوس کنت دی میں سدہرائیٔ - جیسدی مایا ہرجا پائیٔ
کیوں پیٔ شور مچاویں نی بھولی مائے - کہندے راج رنگاویں
پورن بنرا دھیان دی ڈولی - گیان دا چُوڑا ست دی چولی
دِہ مینوں جے چاہویں نی بھولی مائے - کہندے راج رنگاویں
جب سائیں دا لاگی آسی - لابھے وانگن پکڑ لے جاسی
بیٹھی شگن مناویں نی بھولی مائے - کہندے راج رنگاویں

بھجن نمبر ۷

وزن - آتما میں گنگ بہے کیوں نہیں من نہاوے
ٹیک - سمجھ رے بے سمجھ منا - آیو بیتیا جانت رے
پربھو کا تو کر دھیان - سچ جھوٹھ کو پہچان
گزرا ہوُا وقت پھیر ہاتھ نہیں آنت رے
سمجھ رے نے سمجھ منا
اُٹھ کے تو پرآتما کال - کر اشنان پریت نال

سندھیا کر ہو پاسنا۔ ایہہ وید ہیں فرمات رے

سمجھ رے بے سمجھ منا

دیا کر توں اسدی سیو۔ جو ہے پربھو پرم دیو

چھوڑ کے امرت پرانی۔ زہر کیوں کھات رے

سمجھ رے بے سمجھ منا

نت نت کر توں کرم۔ جسمیں ہووے دھرم ہی دھرم

چھوڑ دے دنیا دی شرم۔ کوئی دم کی بات رے

سمجھ رے بے سمجھ منا

یہ چندا چلدی بار۔ نو گز کپڑا دینگے ڈار

کڈھو کڈھو کرن یار۔ ایہہ تیری اوقات رے

سمجھ رے بے سمجھ منا

بھجن نمبر ۸

وزن۔ ہے ہے پتا پرم آنند داتا

جیو ہنسا مت کرو میرے بھائی - کھانے کے لئے ہے اکھن ملائی
جو اَوروں کے گل پر چھُری دھار رہے ہیں
وہ اپنا گلا کاٹ کر کھا رہے ہیں -
جیو ہنسا مت کرو میرے بھائی
اورک کو وہ گرفتار ہونگے - اِن جُرموں کے وہ سزاوار ہونگے
جیو ہنسا مت کرو میرے بھائی
سناتا ہوں تجھ کو سنو مالش ہاری
بُری ہوگی اورک کو حالت تمہاری
جیو ہنسا مت کرو میرے بھائی
کرنی تو اِک روز بھرنی پڑیگی - گردن بھی آگے کو کرنی پڑیگی
جیو ہنسا مت کرو میرے بھائی
سمجھا لا بھ چیندا تو اس پاپی من کو
مُفت میں لٹاتا ہے کیوں دھرم دھن کو
جیو ہنسا مت کرو میرے بھائی

بھجن نمبر ۹

وزن - پر سیر مل کے پریتی سے

ٹیپ - خوشی سے دیکھئے ساجن یہ جلسہ سالیانہ ہے

سنو اُپدیش پریتی سے تعصب چھوڑ کر بھائی

ہماری خوش نصیبی کا یہ اب آیا زمانہ ہے

خوشی سے دیکھئے ساجن

دیا مٹی کو دیا آئی ہوئے پرگٹ سوامی جی

اِدھر آکر اڑاوے وہ جسے امرت اڑانا ہے

خوشی سے دیکھئے ساجن

پریتی سے پلاتے ہیں پیالہ پریم ہری رس کا

رنچیر جیود پیئے بیود کیا اپنا بیگانہ ہے

خوشی سے دیکھئے ساجن

دھرم دھن لُوٹ لو بھائی یہ مایہ اَور ہے جھوٹی

دھرم دھن نے ہی اوڑک کو پہاری کام آنا ہے
خوشی سے دیکھئے ساجن

سمرلابھے سمر لابھے تو ہر دم نام ایشور کا
یہ مندر محل اور ماڑی سبھی کچھ چھوڑ جانا ہے
خوشی سے دیکھئے ساجن

بھجن نمبر ۱۰

وزن - ہار پھولاں دے میں پاواں ہار پھولاں دے

کرکرپا ہے کرپال پربھو دین دیال جی - کرکرپا ہے کرپال پربھو دین دیال جی - دین دیال جی پربھو دین دیال جی - کرکرپا ہے کرپال پربھو دین دیال جی - ۱

آیا ہوں تیری شرن سوامی ونے کرن کو - کر دور دکھ میرے توں ہیں کرنہار جی - کرنہار جی پربھو کرنہار جی - کرکرپا ہے کرپال پربھو دین دیال جی - ۲

چاروں ویدوں کا چاندنا ہؤا ہے جابجا - یہ گیت تیرے گا رہے
ہیں بار بار جی - بار بار جی پربھو بار بار جی - کر کرپا ہے کرپال
پربھو دین دیال جی - ۳
تیرے برھمانڈ باغ میں لاکھوں برکھش ہیں - سماجیں بیچ ہو رہیں
اوتم گلزار جی - اوتم گلزار جی پربھو اُتم گلزار جی - کر کرپا ہے کرپال
پربھو دین دیال جی - ۴
ہائے ہائے مالی ٹر گیا اُتم گلزار کا - دیانند سرسوتی لاکے بہار
جی - لاکے بہار جی پربھو لاکے بہار جی - کر کرپا ہے کرپال
پربھو دین دیال جی - ۵
تیری دیا سے جو پربھو لابھ ہؤا ہے - ہؤا اب اُن کی یاد میں
کالج طیار جی - کالج تیار جی پیارے کالج تیار جی - کر کرپا ہے کرپال
پربھو دین دیال جی - ۶

بھجن نمبر ۱۱

وزن۔ آدگرو ہم شش تمہارے

کرکرپا پربھو دین دیالا۔ نام تیرے دی کیلیاں مالا

کرکرپا پربھو دینبدیالا

تیری آس بھروسہ تیرا۔ ہور نہ کوئی دوجا میرا

کرکرپا پربھو دینبدیالا

دُکھ ساگر میں بہا جاتا ہوں۔ پکڑو بھجا کر گھبراتا ہوں

کرکرپا پربھو دینبدیالا

پاپ پہل ہروے میرے۔ دُور کرو گن گاواں تیرے

کرکرپا پربھو دینبدیالا

ہم کو دیجو آپ سہارا۔ تو پربھو سوامی پریتم پیارا

کرکرپا پربھو دینبدیالا

دُکھ کر جو ملے پیاں تن من بھٹکو ...

کر کرپا پربھو دینیدیالا

لابھ چند تیرے گُن گاوے۔ دُکھ درد نہ نیڑے آوے

کر کرپا پربھو دینیدیالا

نام تیرے دی پھیراں مالا

آرتی

دینا بندھو۔ جے دینا بندھو۔ پربھو جے دینا بندھو

باہم پہ کیجیو ہے کرنا سندھو۔ جے دینا بندھو۔

روپ نہیں تیرا جنمتا نہیں مرتا۔ جنمتا نہیں مرتا

نیاءکاری دیالو سنگٹ کے ہرتا۔ جے دینا بندھو

ویشو جگت کے ایشور شرن پڑا تیری۔ شرن پڑا تیری

دیا کن ہو دُرلاوال سُدھ لو میری۔ جے دینا بندھو

ساگر کے ترنے لیے ست دیو بیڑی۔ ست دیو بیڑی

گیان دھیان کی [illegible] پار کرے بیڑی۔ جے دینا بندھو

تو دانی لابھا ہے بھگونت درتیرے آیا۔ درتیرے آیا
نام تیرے کی مہرے اندر ہو مایا۔ ہے دینا بندھو
جے دینا بندھو پربھو جے دینا بندھو
کرپا ہم پہ کیجئے ہے کرتا سندھو

فقط

[illegible] to the [illegible]

الیٹرڈ فقط ہی سپرڈ لکھول کے ہٹنے والے
[illegible] سے تب الیٹرے تمام [illegible]
کیا خاک ہے کوپاؤں یا خاک اڑنے دا ہے
ایام ہے کوپاؤں کا لسنی کے جانے دا ہے
محدس میں [illegible] سب سے [illegible]



نوی
ویراگ بھجناولی

حصہ اول

برائے نگر کیرتن

مرتبہ

پنڈت دیو بیدیال شرما پردھان منڈلی آریہ

سماج لاہور

مطبع شری رام پرچارک جالندھر بابو منشی رام کی اہتمام سے چھپا

بھجن نمبر ا

راگنی بھیرویں ۔ ۳ تال

ٹھاکر تو شرناٹی آئیو

اودھر گیا میرے من کا سنشا	جب تیرو درشن پائیو
اُن بوت میری برتھا جانی	اپنا نام جپائیو
باںہہ پکڑ لدھ لینے جن اپنے	گرہ باندھ کوپ لی تانیو
دُکھ ناٹھے سوکھ سہج سمائے	آنند آنند گُن گائیو
کہو نانک ہری بندھن کاٹے	بچھڑت آن ملائیو

بھجن نمبر ا

راگنی آسا ۳ ۔ تال

پتا دربھو تم نت ادھارن ہار

دین شرن کنگال کے سوامی دوکھ کے موچن ہار

اس جگت مایا جال بھر من میں سوجھے نہ سارا سار

سنت گیان بن اندھ سم ڈولیں کریں اسنت اچار

پاپ پرواہ بھینکر جل میں ڈوبت ہیں منجھ دھار

نر سے دیا پتا کو سمرن نہ کرے دین کو بار

بھجن نمبر ۳

جوگ ۳ تال

دیا کرو پربھو انتریامی

مہا ملین ہیں کپٹ کامی

ہم ڈھیو تم ادھم
تیاگ تو نام دیا ہے
پاپ سے ہو اتی پیڑت
ہتاش نراش جگت سے

ادر کنیو مکھ بھید دھامی
رہیو سدا دشیں انوگامی
اب ہم پیڑ تمہت نہیں تقامی
آئیو شرن تمہاری سوامی

بھجن نمبر ۴

آسما بھین تال

ایک بھروسہ تیرا
پھندن سے تو ہی چھوڑاوکے
پاپ کے پھندن توڑو

دینا ناتھ تو ہی ہے میرا
اور سبھی جن سے نس جاوس
مکھ ہمرا اپنے اور موڑو

تم بن اور نہ کوئی سہارا   بیڑے دو کھ سنکٹ موچن ہارا

بھجن نمبر ۵

بھیروی ۳ - تال

برتھا کہوں کون سوں من کی

لوبھ گرس ہو دس ہوں وش ہاوت آشا لاگیو دھن کی

سکھ کے ہیت بہت دکھ پات سیوا کرت جن جن کی

دوارے دوار سوان جیوں ڈولت نہیں سدھ ہری بھجن کی

مانس جنم اکارتھ کھووت لاج نہ لوک ہسن کی

نانک ہری یش کیوں نہیں گاوت کمت بناشے تن کی

بھجن نمبر ۶

بیت گئے دن بھجن بنا رے

بال اوستھا کھیل گنوائیو جب جوانی تب مان گھنا رے

لاہے کارن مول گنوائیو اجہوں نہ مٹی تیری من ترشنا رے

کہت کبیر سنو بھائی سادھو پار اتر گئے سنت جنا رے

بھجن نمبر ۷

راگنی بھیرویں ۳- تال

جنہاں گھر جھبولتے ہاتھی
اُنہاں کو کھا گئی ماٹی
نقارا کوچ کا باجے
جیوں ساون میگھا گاجے
کہاں گئے کہاں مد ماتے
نہ دیکھے کہاں جی وہ جاتے
جنہاں گھر لال اور ہیرے
اُنہاں کو کھا گئے کیڑے
جنہاں گھر پالکی گھوڑے
وہی اب موت نے توڑے
جنہاں کے بال تھے کالے
آخر خاک میں ڈالے

ہزاروں لاکھ تھے ساتھی
تو خوش کر نیند کیوں سویا
کہ مارو موت کا باجے
تو خوش کر نیند کیوں سویا
جو سورج چاند سوں جاتے
تو خوش کر نیند کیوں سویا
سدا لگے پان کے بیڑے
تو خوش کر نیند کیوں سویا
زری زر بفت کے جوڑے
تو خوش کر نیند کیوں سویا
پلائیاں دودھ سے پالے
تو خوش کر نیند کیوں سویا

جنہاں سنگ ہنیوں تھا تیرا
نہ پھر وہ کرن گے پھیرا
اوہناں کیا خاک میں ڈبرا
تو خوش کر نیند کیوں سویا

بھجن نمبر ۸
راگ کانہڑا ۳ تال

بسر گئی سب تات پرائی
جب سے سادھو سنگ میں پائی

ہنیوں کوئی بیری ناہیں بیگانہ
جو پربھو کیتو سو بھلا کر مانیو
سب میں رم رہا پربھو ایکو
سکل سنگ ہمرے بن آئی
ایہہ سمتی سادھو تے پائی
پیکھہ پیکھہ نانک بگسائی

بھجن نمبر ۹
جوہری ناہیجیں تنکے مکھہ کاری

سادھو سنگت پل کبھی نہ کینی
بکھہ رس کھایا امرت کر کے
تلسی داس ایسے تین کے دوکھا
دوشٹن کے سنگ لاگے پیارے
نام پدارتھہ لا گئے کھارے
ہیں اتی بھیا نک بھارے

بھجن نمبر ۱۰
راگ دیوگندھاری
راگنی پہاڑی - ۳ تال

جگت میں جھوٹی دیکھی پریت

اپنے ہی سکھ سوں سب لاگیو	کیا دارا کیا میت
میرو میرو سب ہی کہت ہیں	ہت سے باندھیو چیت
انت کال سنگی نہیں کوئی	ایہہ اچرج ہے ریت
من مورکھ اجھوں نہیں سمجھت	سکھد ے ہاریو نیت
نانک بھوجل پار پریں	جو گاویں پربھو کے گیت

بھجن نمبر ۱۱
راگنی گوسنا - تال ۳

جن کے ہردے ہری نام بسے تن اور کو نام لیا نہ لیا
جن کے گھر ایک سپوت بھیو تن لاکھ کپوت ہوا نہ ہوا
جن کے دوار گنگ بہے تن کوپ کا نیر پیا نہ پیا
جن بات کرمی پرمارتھ کی تن ہاتھ سوں دان دیا نہ دیا

"تلسی جن چرن گہی ہری کے تن اور کو دیو سیا نہ سیا

بھجن نمبر ۱۲

راگنی پہاڑی - تال ۳

مادھو ہم ایسے توں ایسا

ہم پاپی تو پاپ کھنڈن نیکو ٹھاکر دیسا

ہم میلے تم اوجل کرتے ہم نرگن توں داتا

ہم مورکھ تم چتر سیانے توں سرب کلاں کا گیاتا

تم سب ساجے ساج نواجے جیو پنڈ دے پرانا

نرگنیار گن نہیں کوئی تم دان دیو مہر وانا

تم کرو بھلا ہم بھلو نہ جانیں تم سدا سدا دیالا

تم سکھدائی پرکھ بدھاتے تم راکھو اپنے بالا

تم ندھان اٹل سلطانا جی جنت سب جاچے

کہو نانک ہم ایہہ حوالا راکھہ سنتن کے پاچھے

بھجن نمبر ۱۳

راگنی گونسیا - ۳ تال

راگنی لیوم تے بگری

بل ہرم جب بھگتی پہنی ہوں انکھان ٹھیٹرہ پگری
امرجان پہنچی ابہہ کایا ابہہ تھیا کا ہچی گگری
بنھے نواج ساج ہم گئے بیتے بسار اور لگری
سندہ پکسا توسے ساہن ہی کہشو شرن پڑے تمری پگری
پھیر ابہہ بنتی سفیوت گھالو جم کی جہری

بھجن نمبر ۱۴

راگنی بڑہنس - تال ۳

سے من الیو کرو سنیاسا — پنیے سدن سچے گر مجہو من ہانس ادواسا
نہ کی جٹا جوگ کو پنجن — نیم کے تکہن بڑہعاو
یان گرو آتم اوپار لشیو — باھم بھبوت لگاو
پ اپار سدہ لپ لسی پندا — دیا کشما تن پہ ریت
ل حنتو کہ سدا اثر پاسو — ترگن اتیت ہو دو
رودہ اہنکار بہتھو تمن لیاو — تب ہی آتم کو درشن مرم پر لکھ کہو یاو

بھجن نمبر ۱۵

راگنی پہاڑی - ۳ تال

پیاریا توں کیہڑے لالچ لگوں
جھوٹھے کپٹ وچ عمر گواہیاں ہن بھی سمجھیں اگوں
جون جون وقت گھٹا توں سٹیاں پھیر دلہیں لگوں
بن ست سنگ شانت نہ آوے پچھے سیانے جگوں
تاہا شنگھ کر ہوش باورے وشے وکاراں بھگوں

بھجن نمبر ۱۶

ایسے رہنا نہیں ہے مت خر مستیاں کراو - ۱
تن مد - دھن مد اور راج مد پیکر مستی نہ کراو - ۲
کیرو پانڈو بھوج اور بکرم دس کہاں گئے ہیں کدہراو - ۳
راونچندر لکھشمن بھبیکشن لنکا کو گئے خالی کراو - ۴
کال ارنٹ نکال اچانک ترت لیجا سیا دھراو - ۵
ساتھ نہ جاسی سمپت تیرے ضبط ہو جاسی گھراو - ۶
مرگھٹ دیو چ سبھی بھومی ساڑھے تین ہتھ بھراو - ۷
ایہہ دیہہ ہو جاسی پیو چ روپ جوبن جاسی جراو - ۸

اہیر کبیر نہ بچیا کوئی موت نوں دیگر زر داد

بھجن نمبر ۱۴

ایک گھڑی تیرا نام نہ جپیا
اینویں گئی ساری عمر وہانی

تو نے مرن ہت جنم ایہہ دھریا
جیلے آئے جو کاج نہ کریا
اس جگ آئے ہر کیا بسر گئے
نمک حرامی اودہ گوائے
تو نے بن اودہ گوائی
چھٹ دھیان گئی تیری گوسائیں
اس جگ آئے جھگڑے ٹھلے
نام تیرا دھن مول نہ سپے

سدہ بدہ گیان تیں میں من بھریا
خالی کریں دو تے اُت سدھ آنی
اک پل رنج من پر ہو نہیں دھیائی
گنہ ہی ہوئی جھوٹ وا اور ہانی
ناہیں کرے جو سکہ تدہ من بھانی
دو کر چھوٹے دھرم دھن ہانی
روندے یہیں آئے روندے یہیں چلے
آپ ہوئی اک جھل کہانی

بھجن نمبر ۱۵

ٹیک   لکھ دے کنول پہر دیکھیو ایہہ نہیں دیس تمہارا

۱- یہہ جگ جان مسافر خانہ دو گھڑیاں دا میلہ

رین کی رین یہاں سکھ پائیو انت ہی کوچ اکیلا رے بھائیو

۲- راجے مہاراجے انیک بھون پتی اس دنیا پر آئے

کر گئے راج دو چار دہاڑے انت کال نے کھائے رے بھائیو

۳- مہابلی جودھا جو جگ میں شور بیر کہلائے

جنکو دیکھ ڈرے سب دنیا وہ بھی رین نہ پائے رے بھائیو

۴- انیک رشی منی سنت جگت میں ہری کے بھگت کہلائے

آئے بتا دیں ہری سمرن میں انت سبھے مر جاویں رے بھائیو

۵- ستیہ کے انیک گنی اور گیانی جگ میں جتن کہائے

تا لی جنکا اور نہ کوئی وہ بھی نظری نہ آئے رے بھائیو

۶- الہہ دنیا ہے رین بسیرا جانسو پریت لگائی

جنہیں سنسار اسب سنسار اجو کچھ نظری آوے رے بھائیو

۷- ہندو نگر کا کوڑ کمائی جل پر جان بتاشہ

[illegible] جیسے جانے پرائی انت جھینی کی آساری بھائیو

۲۔ بھائی بند کنبہ قبیلہ اور جو ساک کہاویں
جھوٹی پرپت لگاویں جگ میں انت کام نہ آویں ری بھائیو
۳۔ ایہہ دنیا دن چار دہاڑے انت سبھی ٹل جاوے
نہ جانے وہ کون سمے یہ کال بلا وا آوے۔ رے بھائیو
۴۔ جس سوامی کی یہ سب رچنا تس چرنا چت لاؤ
ہوسی انت سہایت ایشور ناتھ نا تھ کہہ بلا وری بھائیو

بھجن نمبر ۱۸
راگنی بیہاگ

جل سب گاؤ ودھائی ایس پربھو کے دھن داد
لالیش نت گاتے ہیں گاندھرب گنی جن گن باد
اندروں میں کندروں میں پربتوں کے شکھر
پنچھی گن ٹل گاتے ہیں دھن دھن ہری ہری ہن ہن داد
دیوں میں منڈلوں میں انسبوں کے آدی ہیں
گان کرتے ہیں رشی منی دھن ہری دھن دھن باد

بھجن نمبر ۱۹

ہرن جوہرن سنگ نہ جائے
یہہ سب پیچھے رہ جاویں

ہرن گوائی دیہہ لنسارے
بالو جنم اکارتھ کھویا
دھن کارن ہو ہوئے دیوانا
رام نام کبھی نہ سمرے
جو ٹھاکر سب کو پرتی پالے
نمسکار تو ہے بارم بارا
پریت سہت مل آؤ سادھو
جنکے سنگ سدا شبھ ہووے

کھاکر دوس گواوے
مورکھ سمجھ نہ آوے
چاروں دوس کو دھاوے
سوارتھ پچھتاوے
سکل اوپائے بناوے
تس کی جہاں گاویں
ایشور کے گن گاویں
تنکو کاہے کھیلاویں

بھجن نمبر ۲۰

جس کمندھی لوں ڈھا ہتیہ تیرا اوسا ادسے ٹھ دسٹی
اک اک بندے نوں سو سو دیکی گال سنہ ہور کے

رے تیرے ساتھی آہے اوہ ساتھی ٹھگتے
کرناہی کجھ کیتے گوالا کی کرسیں اتوں گئے
ہے تاب کرییندے کی کرینگا بھلکے
چھیڑا بنھ لدسدھا تا بھیرہ آیا وگئے
ں داہیاں مسافر بھنبھول جائیں تھکے
دیاں شاہ سرکھری جاندی اتی کوئی پان پھٹیاں رکھے
ہوتیں کیتیاں آپنیاں سو توکھیاں پیر آئیاں
جنہاں پیکے کھنڈے دھیاں لئیاں جدائیاں
راہن سو نوں ہاں کھٹے ویر کھیے بھر جائیاں
کہے گوال کوئی نہیں تیرا کہ ڈگاں لے اڈائیاں
رشیشہ ویکھ توں تیرے منہ سرداکی حالی
وند گیے گھر اپنے کوئی رہیا نہ کالا بال
نشانی ہیچیا کدی اپنا آپ سنبھال
پر سدھ گوال تدوں پوسی جد پھڑسی جم کال
ہمی تیرے نال نہ بہسی گھر اگھڑا دیں منجا

ایہہ بھی تیرے نال نہیں دو بینہہ - چالی بنجاہ
ایہہ بھی تیرے نال نہیں جیہڑا پایا ڈوڈی وچ ٹھپا
کھیا خرچ گوال اٹھائیں مت آپ دے جاویں ونجا
ناں دھاہو تیویں ٹھمکن ڈنگوں آون اڈو گھوڑے
گھر وچ تولیا کیسے نہ بھاسی نندے ووہے لہوڑے
سبھناں نال صلاح جو کیتی موت نہیں اس ہوڑے
کیہے گوال بدھا سار ڈھر آئے تہاں کھنڈ پھنڈ ہو ڈوڑے
ماں کہے میرا بیٹا ہے بھین کہے میرا بھائی
نار کہے میرا اچھل گنتا سس کہے جوائی
پھوپھی کہے میرا بھتریا دیور کہے بھرجائی
سبھے دعوے جھگے گوالا جاں یم چوٹ چلائی
اک دن ایویں نکل وسیہی کی بھروا سنہ ودا
جس نہی وا پال کر لیہیں کی اس لوڑے چم دا
او ہیہ لہر کی پچھا ہی دیہو وچ لنڈں پھیریں پھر ودا
کہے شنکرا تو جیت سو ہرسے پھیر نہیں دل جگدا

رناہور رکھہ یادہنہیں لکھہ دعوے بےخدا گھنے گھنے
پہن پوشاک پھرے وچ گلیاں ٹھیڈا وانگوں جنیج چھنے
سائیہ دا امتا پرانی گھنٹے نٹ چھنے چھنے
کہو سنگھا بھج رام نام تیرے سانس جاندے گھنے گھنے
جتنی پریت کریں سنگ اوراں اتنی کر بھگوان سنگ
رام نام تیں منوں وساریا دہرگ جیون تیرا اٹھو من
رام نام بن مبیل نہ اودے توڑی نہادیں جمن گنگ
تنگا ہیو تھاندی تیری کچھ سنسا گولوں نام سنگ
پھوا جھکڑ دی نال کر چھنیا آپے لکھ ہی انیں پیا
چار پایاں کھڑا ان اوتے تینوں سکھنا پانی دین
رے رانی وچ اک دہاڑے تیرا اک سر دھ کریں
اوہ بھی گوالا آپنے گھاس تیری منہ پرس لین
ٹھیڈے گھیرسے تیرے کس کم آون اندر دل آہیں تول کالا
اندر دل لوچا پاون اوکھا باہروں کھرا سکھالا

ڈوبا جیہڑا شوق جوانی ڈھیر دھاوت بنا گھردا

وڈیاں تیر تمب قبیلہ سب نوں آدر کردا

بڈھا ہویوں ٹھکس لگا بھج غصے کردا

چھیکڑ باقی نام دھرایو بھر واکدوں نہیں مردا

ویدمنتر

ھدن گرہیہ سشم ورت تاگرے کھولسۂ

جانا پتی رکت آیت سدا دھار

پھر پھونگ ڈیاسے ناگ کسمی

دیواسے . ہوی شاودھیم ۔

بھجن نمبر ۲۱

(راگ تلنگ)

پربھو دیا ہے آپ ہم پار تمہاری کیس نکھ سے میں سناواں
شرداھا پریتی نہیں من اپرے - جس سے تب گن گاواں
راگ دویش ملے ونیہہ کامی ہاں - سار اسار نہ جاناں
شانتی شدھ ہا ہیرا دیا ہم چھوڑ تیرا - ادھر ہنکو دیاواں
یہاں بھیانک بھوساگر میں غوطے نت دن کھاواں
پاپ پربل لہر ہیں جسکے - کتّی گھاٹ نہ پاواں
نہیں شردھ لیوے میری کوئی - بیاکل ہو برلاواں
جگ جھگڑوں روگ جہا نجونیں میں برتھا جنم گواواں
سار سکھوں کے تم ہی ایک ہو - میں تم سے پریتی نہ لاواں
کائیں کرودھی دردھی لوبھی - امرت تج بکھ کھاواں
توں سکھی کریں ہم کو ہل پل - میں سکھ کی قدر نہ پاواں
تج آنند سے سدا ہارے - اندر سکھ چاہاں
تم پریم بھرے آئے در تیرے - میں اکھ اوٹھا نہ نہاراں

تم سورگ دھام اور پہنچو۔ ہیں جگت پایا ہیں اور جہاوال
اُس اٹل پریم اور اٹل دیا کو۔ جب ہی گپت بچاراں
تینوں سی جل دھارا بہتی۔ اپنی ورک جب آوال
ہیں تپنچ کٹھورادھم پاپی جن دیا میں نام پکاراں
بس نکام پریم کر دان تیا۔ تیرا انوگت داس کہاوال
مدمت ہوئی پی پریم پیالا۔ ہاتھ تیرے بک جاوال

حصہ دوم بھجن پرانہ کال حصہ دوم

مصنفہ لالہ دیوراج وسمے پرکاش سکرٹری

آریہ سماج جالندھر

نسپچل حب بند گنوائی سسیو۔ ہیں تا عجب دلوانی

کام اور کرودھ سے پریت لگا کر	من پچھو پچھتاہی۔ سبھ ہیں تا عجب دلوانی

ت دے وشے لائی پھندے
ل ہے سب گھر بھیں کاٹین
ھی سوتی کم نہ کیتا
ولی مُشکل وچ بنت سیانی
یت جہاں سنک رنی بنی انیاگی
ھیا بول گے جگنوں ٹھگدے
ہے وچ پریم سے بیٹھی
یادل کچھ دھیان نہ دیتی
یہ نے بھنت پاکھنڈ مچا کر

انت نہ ہوئیں سہائی ۔ سیئو مِیتا
بہن اور میرے بھائی ۔ سیئو...
ہن ہیں دیہاں دوہا ہی سوئیں
سچ دی بات نہ آئی سیئو میں
آنتی بات چلائی ۔
ایہہ میری جیترائی سیئو میں
ست سنگت نہ لائی سیئو میں
ایویں اوہ گنوائی سیئو میں
بھول لیا بھر ہائی سیئو میں

بھجن نمبر ۲

ایں سچے سے بہنیوں نہ لائی
نے جگت کے بیری ہیں میرے
ہنا جگت ہے چار دھیاڑے
نگے کام کردہ ابھنکارا
وہ بوجھ میں جیت بڑھایا

جھوٹے جگ میں بہت بڑائی
جن دشمن نے جیت پھیرے
آپو نام بنا کٹھوں بگاڑے
تینے تو گیان نہ بچارا
پچھے سائیں دا نام بھلایا

انکو نام سائیں دا بچارو | وشے بھوگ کو سمجھے سارو

بھجن نمبر

جاگو جاگو سب نر ناری | ہری کا نام دھیاون کو
بھور بھیے نندرا کو تیاگو | ایشور میں چت لاون کو
آلسا تجو چیت ہو ایکاگر | سائیں کے من بھاون کو
نام ہری کا جپ لو پرانی | پھانسی جنم کی کٹاون کو

بھجن نمبر

اب کیا دیر لگائی - | ہر بھجو جی
پاپ کی اگنی دکھ کیا من | پاپ کی بیخ بڑھے
بھیون پورن جھوٹھ سے میرا | منتھیا جال پھیلائے
دھن اور دولت کے گن گاتا | تیرے نہیں گن ہر گائے
ایرشا دویش ... لگایا | ... ... پائے
دنیا کے ڈر سے جپنا کا بھے | تجھ سے نہیں ڈر آئے

یسی اگت ہیری پربھو جی | بھجن دنا ہے گنوائے
میرے پربھو جی اب کیا دیر لگائی

بھجن نمبر ۵

پریتم شرن گہی ہے تیری
ڈوبت ہوں پربھو پاپ ساگر میں۔ باہنہ پکڑ لو میری
کام اور کرودھ کی دھارا میں سوامی۔ ناؤ پڑی ہے میری
ٹوٹی اب چکر کھاوے۔ رکشا کرو بن دیری
نیکشن دھار اور وائو تیکشن۔ اولٹ دیو یہہ بیڑی
نیا میں اب جل بھر آیا۔ چوطرف وش لہروں نے گھیری
ہردیہ تڑپے جیا لرجت ہے۔ دکھ کے گھن گھیری
چھہ مو ہے کہلنے کو دوڑیں۔ آس ہے پربھو ایک تیری

متفرق بھجن

بھجن نمبر ۱

جادو ٹونے کے پھندے نہ پھنسیو
بھوت چڑیل کی متھیا کہانی
بھوت چڑیل کو کس نے دیکھا
سنی سنائی ہمیں سناویں
پڑھ کھو اُن سے جو ہمکو دکھائیں
جادوگروں کی ایسی لیلا
ہتھ ہولے کی ٹھگی مچائی
گنڈے تعویذ کا جال بچھایا

جال بھرم اسے جانیو سکھئیو
ان پڑھ مورکھا لشچھ ہانی
جادوگروں کا باتوں میں لیکھا
رایکس نے دیکھا یہہ بتلادیں
متھیا گپوڑوں سے باٹ لٹادیں
جھوٹا جانے ہے جو بدھی شیلا
لاکھوں کی کرتے ہیں یہ کمائی
اب ان کے جیسے اپدیشر آیا

سندھیا دھرم اور کرم نہ جانیں
کہتے ہیں جو ہم سائیں سیانے

حصہ سوم کنیا منگلاچار

بھجن نمبر ۱

ست سناتن تو ھی — تو ہی ہے جگ کرتا
سکھ کا ساگر تو ہی — تو ہی ہے دکھ ہرتا
ات پتا گورو سوامی — تو ہی ہے جگ بھرتا
اجر امر نت بھگوان — جنم نہیں دھرتا
تیرا بھنڈار انوپم — سب جگ ہے پیتا
نیائے بھی تو ہی کرتا — کسی سے نہ ڈرتا
سکھ کا وہی بھاگی — نِرن جو آپڑتا
دُوبتہ کو پربھو تارے — تیت کی یا نہہ نپڑتا

بھجن نمبر ۲

ہری بن کوئی نہیں - کوئی نہیں آدھار

کھاں پان اور لستر جل کا — سب کچھ دینے ہار
چاند سورج اور جنگل بن — سب کا ہے کرتار
پرتھوی میں جو جو رچنا دیکھیں — تو ہی ہے سرجنہار
کہیں ندی اور کہیں نالے — کہیں سمندر پہاڑ
پرالو نکا داتا - پرالو نکا ہرتا — تجھے پربھو نمسکار
ستری کہیں کیا تیری مہما — جاویں پربھو بلہار
شانتی بھکشا دیو بھگوان — ہی کرد سو بکار

بھجن نمبر ۳

آؤ نی سہیلیو - بستی آؤ - مل کے پربھو کے گن گاؤ

دنیا کو یاد دنیا بڑھاؤ — ست دھرم سے پریت لگاؤ
جھوٹ کو سنگ کا سنگ تیاگو — ایشور کے تم تب من بھاؤ
بھائی بہن سنیہ سے رہنا — ست اور پریم سے آپو تیاؤ
مات پتا اور گورو کی سیوا — مدھر بانی سے من برساؤ

اجل لستبر اجل تن ہو
پریم سے نام الیشور کا گاؤ
جھوٹ ہے سرب کی نیا ہیں ڈرنا

من کے اجلے جگ میں کہلاؤ
نام کو گاؤ نام پھیلاؤ
ست میں ہردم شردھا کرنا

بھجن نمبر ۴

ہری کا جسنے نام بھلایا
جسنے پڑھنا پڑھانا چھوڑا
نت ہی سندھیا جو ہے کرتی
نت جوالیش کا نام دھیاوے
آلستا ہی میں جو دن گنوائے
آلستا کی نیکش دھاری
آلستا کی جو ہے روگی
کام کروا سب کام کا بیلا

جنم امولک اپنا گنوایا
دھرم سے اسنے ہی منہ موڑا
سفل جنم ہے سفل ہو جگتی
وہی سکھی بڑ بھاگی کہلاوے
اودم پدری کب وہ پاوے
کاٹے جنم کو سستی بیماری
سچ جانو وہ مورکھ ہوگی
نام جیو اب نام کا بیلا

بھجن نمبر ۵

ست کہو اور ست کو مانو
ست ہی کو تم دھرم پہچانو

ست رشی منین کا پیارا
ست سے ہو دے جگ نستارا

جیسا دیکھا ویسا کہنا
ست کے لکشن یہی پہچانو

ست ہی سے ایشور ملجاوے
ست وادی پرم آنند پاوے

ست کہو پھر پیار سے کہنا
پر یہہ بانی کبھوں نہ تیاگو

بانی کھوٹی نہیں ست ہو کہنا
مدھر بانی سے ست ہو پیارا

ست بھری جبکی ہو بولی
اُسی کا سب وشواس کریں

ست کو کبھو کبھی نہ تیاگو
است وادی سے لندن بھاگو

بھجن نمبر ۶

ست نام کی مہان گاؤ
جھوٹ کو سکھیو دور بھگاؤ

ست نام ہے پرم پیارا
ست نام سے پرم اجیارا

ست ہے بُدھی نیکشن ہووے
ست وادی کا سنگ ہے اوتم
ست وادی کو ہو پرنام
رشی مُنی ست کو کریں پیار
است وادی کا سنگ ہے کھوٹا
ست کہے جو جنم گنواوے
ست وادی سم سرب کہایا
جو کچھ بولو ست سے بولو
ست ہے میٹھا جھوٹ ہے کوڑا
تک میں پران جاوے ہم تیاگیں
بکھیو سُن لو ست کہانی

ست وادی سو لکھشن ہووے
ست وادی کے گُن ہیں انوپم
ست وادی ہے اُتم نام
وید شاستر کا یہی بچار
است وادی وِنش کرتا ہوتا
است وادی نسل ہے پچھتاوے
سنو بیاس اور وید یہ گایا
است سے مُنہ اپنا نہ کھولو
وِنش ہے چاہیے است ہو تھوڑا
پر استیہ کی اور نہ بھاگیں
دروپدی سیتا جو اوتم جانی

بھجن نمبر [illegible]

...وانہ کھیلو جو بُرا ہے
شاستر نے جو کھنڈ کیا
...ادودھ

کوڑیاں بھلے جوئی میں ہارن
دھڑی سے دھیلا دھیلا سے پیسہ
پھینکیں جو نٹ میں جو ہیں ایسا
لاج شرم نہ اُن کو رہتی
گہنا بھی ہارا کپڑا بھی ہارا
دیپ مالا پر نکلا دیوالا
لشو جنم کے دہی بھاگی
جوئے کی بہت بری ہے کمائی
جیت جوئے کی ہار ہی جانو

انت کو ہو دن بری جو ہارن
پران جوا پھر ہے ہر لیا
دیکھو جنگل میں انکا واسا
منتی بیٹھے پھران کو روتی
دھرم کرم سے کیا کنارا
در در پھرتے ہوا منہ کالا
رات کو جوئے پیئے جو جاگے
جوئے سے کب کسی بن آئی
ست کہوں ہول لشچہ مانو

بھجن نمبر ۸

نہ کھیلو تم جو نٹ
نکی پورس جاؤ
میں کیا کہتا انکی

کہ بیرن تمہاری ہے
کہ یہہ وش دہر کھا رہی ہے
سنا دوں حال کیا ان کا

यइमा विश्वा भुवनानि जुह्वदृषिर्होता न्यसीदत् पितानः। स आशीषा द्रविणमिच्छमानः प्रथमच्छदवराँऽआविवेश॥

यजु० १७।१७

تمہاری ہی - ہے سروسریشٹا سروگُن ایشوریہ ! دکشنا

اور پِتا ! اوتپتی سمیہ میں سب کو دینے والے اور پرلے کال

میں لینے والے سب لوک لوکانتروں بھُونوں کو اپنی

اننت سامرتھیہ سے دھارن - رکھشن اور پرلے کر لیتے

ہو ! تمہاری ہی سامرتھیہ ہے کہ پرلیہ پشچات اس ورودیہ

روپ جگت کو سوتا سے اوتپن کر دیتے ہو ! وِوِدھ

جگت اتو یم رچنا ! یمھا گو گیہ نیم سے سکل چرا چر جگت

وستھیرن و سمولو سرجن کرتے ہے پربھو ! اننت سوروپ

سے آچھادن کئے ہوئے انتریامی ساکھشی روپ پروشٹ

ہو رہے ہو !

بھیتر باہر سروتر ہی پری پورن ہو رہے ہو ! تمہی ہمارے نشچت

پتا ہو ! ہے پربھو ! ایسے دیا میئے کی او پاسنا چھوڑ یدی ہم انیہ

سنسارک پدارتھوں دھات پاشان آدی بھوی کا دو ئے

سیو پاو دھادن کرتے ہیں تو نیہ ستدیہ اندھکار میں

پڑ کر ناناد کھہ اٹھاتے ہیں ! کوتگھن بنتے ہیں اور دوش

چلت ہوتے ہیں ! آپ وشو پتی بھونیشور کرپا کو ے

ہمیں اپنا گیان پردان کرو !

سرشٹی رچنا کی ہے - گیان بھنڈار وید بھی دئے
ہیں - تو ہے دیا مئے پتا ! ہمارے ہردے میں اپنے گیان
کے دھارن کرنیا او کا شکتی بھی دان کرو - جس سے ہم
بھرم کو نہ پراپت ہو کر یتھارتھ ارتھ کا بودھ کریں
انیک دوشوں سے بچ سکیں + اوم شانتی شانتی
شانتی +

سم
سے بھاگ
ہر کہیں

यज्जाग्रतो दूरमुदैति दैवं तदु सुप्तस्य
तथैवैति। दूरङ्गमं ज्योतिषां ज्योति-
रेकन्तन्मे मनः शिव सङ्कल्पमस्तु॥

यजु० ३४।१

ہے سب سے سودی سرو نیئنتا پربھو ہمارا چنچل من ستھر نہیں
ہوتا - جاگرت اوستھا میں - یہ پران ایشور یہ دور
دور بھاگتا ہے - اور اپنے ساتھ سب اندریوں
کو تانتے ہوئے کھینچے پھرتا ہے - جہاں چاہتا ہے پل بھر میں
پہنچ کر اندریوں کے نلت استھ پدارتھوں کا ترو بھاؤ کرتا
چلت فرا ستھ تو اندریوں سے سمیپ کر دیتا ہے - ہے
یہ ایسا دشٹ شترو ہمارا من ستھر بیٹھتا ہی نہیں

سدا ہی کچھ کام چاہتا ہے - اور جھاوٹ اسکی سدیو وشیوں کی
اور دوڑتی ہے - جاگتے سمیہ تو یہ بیٹھتا ہی نہیں - سوتے ہوئے
میں بھی اسکی یہی دشا ہے - اس سے ہے پربھو! یہ اتینت
کلیش دے رہا ہے اور پون وت یہ چلو میں اس پرکار گھمائے
رکھتا ہے - دور دور لیجاتا انیکان انیک پدارتھوں کا گرہن کرتا
سب اندریوں کو ملا ناناوشیوں میں پرورت کرتا کبھی بھی ایکاگر نہیں
ہوتا - ہے جگدیشور - چاہتے ہیں کہ وشیوں میں پرین ہم نیم لگاویں
ہارد میں لگاویں سچے ستسنگتی میں لگاویں - پر ستھول
شریر کو دوانوں کے سمیپ لیجانے پر بھی یہ سوکشم
ان دیکھے وہاں سے ایسا چپ چاپ نکش ہارتے بھاگ
چلتا ہے کہ پتہ ہی نہیں لگتا - اور اسکے بھاگ کر کہیں

جانے پر۔ شُر و تجربہ بیتر آدمی بے دولپست رہتے بھی

کسیچھ سُنا دیکھا نہیں جاتا ہے۔ سنتا ہے ہے سروگیہ !

سروادھار۔ اسی میں لو وشواس کر یوگی جن تمہارا درشن

کرتے ہیں۔ اسی کے وشواس میں کرنے سے اندریاں وشیوں

میں نہیں دوڑتیں۔ اسی کے وشواس میں ہونے سے مکتی کا

ور ملتا ہے۔ اتا ایو۔ ہے جگت پتر! کرپا کر کے ہمارے

منکو بھی ہمارے وشواس میں ہو۔ شِو سنکلپ ہو

کلیان کاری ہو۔ ہے کلیان کے سروروپ کلیان

کرو کلیان کرو۔ اوم شم ۔

नमस्ते अस्तु विद्युते नमस्ते स्तन-
यित्नवे। नमस्ते भगवन्नस्तु यतः
स्वः समीहसे॥ यजु० ३६।२१

ہے - بھگون سکل ایشوریہ یکت پتا پرمیشور ! جس
اور ہم ورشٹی پھیلاتے ہیں - دیکھتے ہیں کہ سمست
بھو منڈل میں انیکان انیک پرکار کے پدارتھ
ہمارے سکھ اور بھوگوں کے لئے آپنے رچے ہیں -
دتکو ہم پرکاشی کا پیچ کر سکیں - پرکاش کے ابھاو سے ہم کب
آدھی میں تم کر جاویں - وہ آپ ہمیں ٹھوکر نہ کھا جاویں

اسلئے ہے کرونامے! آپنے سوریج کو نرمان کیا - دنیکے
کام مے لیشچات ہمارے لئے وشرام کی آوشیکتا جان
کر راتری بنایا - بھوجن کے لئے نانا پرکار مے پدارتھ
جن جن سواد کے پکچل آدی بنادئے - آتمک بھوجن
کے لئے وید و تیمے دوارا گیان پردان کیا - پتا آپنے لیا ہمیں
ہمارے سکھ کے لئے بنایا - پرہے سکھ پرد دیو
جگدیشور! ہم ایسے کرم ہیں کہ تمہاری اس مہتی دیا کو
بھول کر تمہارا دھیان بھی نہیں کرتے - تب ہی تو اُن
پدارتھو کے رہتے بھی ہم کلپ رہے ہیں - سب پرکار
مے دکھی ہو رہے ہیں - ہے ودوت کے

ابھی ویاپت آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ نمسکار کرتے
ہیں آکار-لہ کو پاکر سے پنرپی و کھلاؤ ایک بار اپنے
وِدُوت کے سمان تیز سوروپ کی جھلک جس سے
چھِن بھِن ہو جائے ہمارے وشنٹ آچر تو تمکا میگھ منڈل
ہے وِدُوت کے سمان دشمنوں کو کچلے دینے والے اپنے
تیج سے تا نشٹ ہو ہمارے دشمن آشیوں کو - آور بچاو
ہم کو ہم ہیں وہ سکتی - وہ بل - وہ تیز - جس سے پیرپیرا
ہو ہمارے آتما کو تمہاری اور - نمسکار کرتے ہیں تمکو
نِرنتر نمسکار کرتے ہیں +

(४)

महद्यज्ञं भुवनस्य मध्ये तपसि क्रान्तं सलिलस्य पृष्ठे। तस्मिन्छ्रयन्ते य उकेचदेवा वृक्षस्य स्कन्धः परित इव शाखाः॥ अथर्व० १०।२३।४।३८

ہے بڑے سے بڑے دیوتوں کے دیو سب سے پوجیہ دیوتا - تمہاری
چمتکار رچنا کو دیکھ کر ہماری بدھی اس پرکار بھرمت اور
چکت ہو جاتی ہے - کہ ان لوک لوکانتروں کے مدھیہ میں
جو انیکوں پرکار کی وستوئیں ہمیں دیکھ پڑتی ہیں - ایک
ایک میں ملوحہ پرایسہ ہو کر ہم تمہیں بھول جاتے ہیں - یا نہیں
جانتے کہ پتا - کہ تمہی تو ان سب کے سرشٹا ہو ۔

Ram Ram

تمہیں نے یہ سب دھارن رکھشت ہیں - سب کچھ
تمہارا ہے - وناش وان جگت میں سنسار تا کمان - آج
ہم جیسلو سر لینٹ اور دیو مان بیتے ہیں - کل اُسی کی
داس اوستھا دیکھ کر جان پڑتا ہے - لو وا سٹو ووہ سٹو
وا دیکھی - اچل ستھر تا ہیان نوانیو الا کارون - تھا - ٹھو
پہر جیو پر ئیے آنے پیچھے بھی نرو کار رہتے والے ہو -
اپنے آگیان وش ہم لوگ - ہے پرم دیو بیو ہار کے
ان تینتیس دیوتاؤں کو ہی اوپاسیہ دیو مان بیٹھے ہیں - اوشیہ
ہی انمیں ایشوریہ ہے - دیو تو ہے - پر تو کیا یہ سب
تو ہے میرا اپنی ہی شکتی سے ہیں سنکھ دینے میں

سمرتھ ہو سکتے ہیں؟ کداپی نہیں! ان سب کو بھی

تھی۔ ایک آشریہ ستھان۔ تمہاری ہی دھارنا سے

یہ مہا یگ یہ سکل برہمانڈ دھارت ہے۔ سارے

وشو برہمانڈ کے تمہی ایک آدھار ہو۔ تمہی پوجیہ دیو

تمہی اوپاسیہ دیو۔

اپنی مہان دیا سے پربھو! ہمیں گیان دو۔ کہ جس

سے ہم اس بڑے بھاری وشو میں انیک پرکار کے پدارتھوں

سے بھرے ہوئے برہمانڈ میں موہ کو نہ پراپت ہو کر تمہارے

یتھارتھ سوروپ کو جاننے میں سمرتھ ہوں۔ اور تمہاری

ہی اوپاسنا کرکے بھونو میں جنم مرن کو۔ پار کر سکیں +

अग्ने जरितर्विश्पतिस्तपानो देव रक्षसः।
अप्रोषिवान्गृहपतेमहा ँ असि दिवस्पा
युर्दुरोणयुः। साम ५।३६

ہے اگنے - پرکاش سوروپ پرماتمن - ہم الپگیہ منشیہ
جیو اپنی اودیا کے کارن سب پدارتھوں کے گن نہیں جانتے
نہیں جاننے کے کارن اگنے یتھارتھ کام لینے سے بھی
اسمرتھ ہیں - اپنی مورکھتا کے کارن پدارتھوں کے
گن یتھارتھ نہ جاننے سے ہم اپنے سچے مالک کو بھی
پہچان نہیں سکتے - انت کرشن ستھا ہی تو اس ستھان
کو بنا گرو جان لیا ہے - ہے دیو یہ سب پدارتھ

گیان - تتو گیان نہ ہونے کے کارن سے ہے - یدی

ہے وشو بیتی منش ماتر کے رکھشک ہے ہم یہ جانتے ہوئے بھی

ہماری رکھشا کو نیوتے ہو - یدی ہم جانتے تمہارے بنا

کسی کی شکتی رکھشا کر سکتی نہیں ہے - یدی ہمیں گیان

ہوتا - ہے (رکھشا - تپانہ) کہ تم دشٹوں کا دمن کر

اپشتا چھوتکا سنگھار کر - راکھشوں کو سنتاپنا دے کر

سب شششٹ جنوں کی رکھشا تمہی کرتے ہیں - یدی

ہم جانتے کہ تم گھٹ گھٹ میں سدا اوورت مان رہتے

ہو - دیولوک کے رکھشک تمہی ہو - تم ہمارے گھر

میں ہر راج مان ہو - کبھی ہمارے گرہ کو نہیں تیاگ

یدی ہر بھوان با تو نکا ہمیں گیان ہوتا تو ہم کیوں بھٹکتے

پھرتے ہم کیوں اتنے کامیت ہوتے - یدی ہم جانتے

تو کاہے کو دوسرے کی آرادھنا کرتے - کاہے کو ہمیں

تمہارے کھوج میں گھاٹ گھاٹ گھومنا پڑتا ؟ ہے

الوکک ایشوریہ والے ناتھ - یدی تمہارے الوکک

ایشوریہ کا پتا ہمیں لگتا تو چھنڈ اس چھوڑ ہم کیوں دوسرے

کے دوار جاتے ؟ اننت الیوہتے کرتا پتے ہمارے گھر کے

سوامی - ہمارے پچھے کرمے ناتھ ہمارے اٹل دور نشچیہ

اور چر ستھائی کرنے پتی - گیان دو ہمیں کہ نشچیہ پدارتھوں

کو تیاگ تب تم نشچیہ میں دھیان لگا دیں - کبھی ہر بھو

سب کے مہان ہو تمہی ایک ماتر اوپاسیہ دیو ہو

تمہی پوج نیہ ہو تمہی کو ہمارا نمسکار ہو - اوم شانتی +

---

(७)

त्वमसि प्रशस्यो विदथेषु सहन्त्य ।
अग्ने रथीरध्वराणाम्॥ ऋक० ५।८।

बृहद्भिरग्ने अर्चिभिः शुक्रेण देव
शोचिषा। भरद्वाजे समिधानो यवि-
ष्ठ्य रेवत्पावक दीदिहि। साम०
१।३।३१

تمہی ہے پرماتمن سروگیہ - سرو ورشٹا - سرو ویاپی

سروانتریامی ہو - تمہی ایک ماتر ہمارے پرشنسیہ ستوتو یہ
پوجیہ اور اشٹ دیو ہو - ہمارے یگیو تیے - دھرما تو
شٹھاتو تیے - اور یدھو تیے تمہی سوا سرو واسہایک ہو
ہم سب تمہیں وسماد کوئی کارج کو نیکو اوپستھت ہوتے
ہیں - تبھی جیسے پتا ہمارے کسی وستو کی سمکھتا
اسو تبجھو - کیسے ہی ہمارے کاج بھی اسٹ ویست
اولمنٹ بھرشٹ ہو جاتے ہیں - کچھ وستو نے ہمارے
جہاں وستو کا سمکھر ہونا کیونکر سمجھا ہو سکتا ہے
ہمارے جگت آدک دھرما تو شٹھان روپی ہمت کا یہ
اتر جڑھ پدارتھو نہ تبکے آشرے کیسے ہوتی

پراپت ہو سکتے ہیں ۔ ہے پربھو ہمارے منتھیا تو نے

آستک بل پر کٹھار دگھات کیا ہے ۔ اوشواسیوں نے

ہمارے آتما پر بجرپات کیا ہے ۔ لوبھ اور سوارتھ

پرتا نے ہمکو اندھ بنا رکھا ہے ۔ ٤٤ سوارتھ نے

وشی بھوت ہو ہم بھی اپنے پرائے ۔ متر شترو ۔ ستیہ

استیہ ۔ بھلے برے کا گیان ہی شسیش ہی نہیں رہ گیا +

٢ ہے دیو پرماتمن لوگ دھرتی ہی سے دھن پاتے ہی

یا چھینا کرتے ہیں ۔ دھن ہیں سے کوئی کبھی بھی کوئی

پرارتھی نہیں ہوتا ۔ اسی پرکار ہے پربھو دیہ

گنا کر ۔ تم سے پرارتھی نہیں کہ دو یہ لکھو کھا ہم میں

اُپر بھاؤ کرو - سنسار میں بڑے ہی کی سیوا سب
کرتے ہیں - بڑے برکھش کے نیچے شرن لیتے - چھوٹے
پودھے سے کبھی پانی کا بچاؤ نہیں ہوتا - کون ہے تم سے
بڑا ہے ناتھ جسکی ہم شرن ہیں - جو سویم وکاری
ہے وہ کہاں تک ہمکو پوتر بنا سکتا ہے - اتہ اپنے
ہے نروکار پربھو ہے پوتر کرنے والے ناتھ تمہاری
ہی ستوتی پرارتھنا اوپاسنا سے پوتر ہونے کی
آشا ہم کر سکتے ہیں - تمہی ہے پربھو شدھ پوتر
اور تیز سوروپ ہو - تمہی تو سوامن سب گنوں کے
بھنڈار ہو - تمہی تو گیان کے داتار - تمہیں چھوڑ

کسی سے مانگیں - پربھو لوں سے تمہیں چھوڑ جو ہمارے

ہی سوارتھ منگلتا نہ ہو - لوں سے جو پوتر لوئیکی

آو شنکلتا نہ دکھتا ہو - ایسے مے پراتھی ہو کر بھی

کیا ہمنے کی آشنا کی جا سکتی ہے - اتت ایوہ ہے پرکاس کے

پنج ودیا پرورتک - پرکاش کرو اپنے بمل گیان کا - جو

اودیا اندھ کار دور ہو کر ودیا دھن سے ہم دھنی

بنیں - پرکاش کرو ہے جیوتی سوروپ ؟ اپنی بمل

جیوتی جس سے تمہارا ست سوروپ ہمیں دیکھ

پڑے - اوں شانتی - شانتی - شانتی

(८)

ऊर्ध्व ऊ षु ण ऊतये तिष्ठा देवो न सविता। ऊर्ध्वो वाजस्य सनिता यदञ्जिभिर्वाघद्भिर्विह्वयामहे।

साम० १।३।५७

ध्रुरसि धुर्व धूर्वन्तं धूर्व तं योऽस्मान्धूर्वति तं धूर्वयं वयं धूर्वामः। देवानामसि वह्नितम ँ सस्नितमं पप्रितमं जुष्टतमं देवहूतमम्॥

यजु० १।८

ہے ۔ اگنے پیرا تمن جیسے سورج اوپر آکاش میں

ستھت - ستھل سے جل آکو ست کرنے پھر بھی

ورشا کا کارن ہوتا ہے - اُسی پرکار سے سروآدھار

سب سے اونچے سوامن - آپ بھی آج ہمارے ہردے میں

ستھت ہو جئے - ہماری بھگتی روپی سوہی کارن کو

ہمارے پریم سنیہ کو اپنی اور کھینچ کر آستک بدھی کی

ورشٹی ہم پر کیجئے - ہے پران ایشوریہ جس پرکار

سورج دُرگندھیو کو بھسم کرتا ہے - اور کمل کے

وکاش کا کارن ہوتا ہے - اُسی پرکار ہے سورج

میں تیج دینے والے ہماری دُرواسناؤں کو بھسم

کرتے ہوئے ہمارے ہردے کے اگیان

اندھکار کا ناش آپ ہی کر سکتے ہیں - اے ایشو

ہے پتا ہم سب بدھی مانوں سہت آپ کی شرن میں

آگئے ہیں - آپ کی پوجا کرتے ہیں - رکھشا کرو ہماری

اپنے لمبے ہاتھوں سے اور دو ہمیں آتمک بل کہ اس

کشٹ کے پار اتر کر نکلو کچھ سمجھے نا ہوئے تم بن

لین ہوں +

۲ ہے پرمیشور - ہے پرانا دھار - ہے

پاپ ہرن و پھل دینے والے سرو الیشور یہ

ہے اور دیا اندھکار کے دور کرنیوالے سورج

ہے کو مدہ درِ دروتا شتک - کس میں شکتی ہے

جو ہمارے دکھونکا موچن کرے - کس سے پرارتھی

ہوں - کہاں جائیں - پتا جس ہی کو دس سنسار

میں دیکھتے ہیں وہی اپنے دکھ میں ڈوبا ہوا اپنا

ہی دکھڑا گاتا ہے - ان ہمیں دکھ دینے والے تو

انیکاں انیک درشٹی گت ہوتے ہیں - انسے بھی

چھٹکارا کرانیوالا ہے دیو اور کوئی دیکھا نہیں

پڑتا - اتّ ایو ہے وشنو کیلئے ولش کرنیوالے

ہے وشنو کو اپنی بھکتی کرپاسے سدھارنیوالے

جگدیشور - جو کوئی دویشی - چھلی - کپٹی - پاپی

کام پر وہ آدمی یکت منش ہملوگو نکو دکھہ دیتے
ہیں - اور جس وشٹ کو ہم لوگ دکھہ دیتے ہیں
اسکو اپنے نیمان انکول تاؤ کا بوتے ہوئے
سکلپتا دیجیے کہ کسی پران دھاری کو
دکھہ نہ دیں - اوم شم

प्रति पन्था मपद्महि स्वस्तिगामनेहसम्। येनविश्वाः परिद्विषो वृणक्ति विन्दते वसु॥ यजु० ४।२९

ہے سروہت کاری پرماتمن - جسکو ہم اپنا سمجھ
رہے ہیں - وہی - ہے پربھو - ہمارے دکھ کا سکارن
ہو رہا ہے - ہمارا من ہماری اندریاں - ہمارا ادھر
جسپر ہمارا اہنکار ہے - اور جو نہ رہتے سے بھی ہم
اپنا سمجھتو نہیں لہ سکتے - وے ہی شترو روپ
سے ہمیں کلیش دیتے ہیں - بل پیراج جو جیون

آدمی کو۔ سورج آدمی نے پرکاش پردان کیا ہے

ویسے ہی بیمار سے بروے ہیں اپنا گیان پرکاشت

کرو۔ بیمار ادھر یا تو سٹھان آپکی کو پاسے دیہ

سکلپہ ہے پالت ہو کر ہم سبھو کی بھاوت۔

رکھشا کرے۔ لوک کو کا نتروں میں سمرتھی

اور پاریے ہیں۔ سروتر ہی ہے پربھو بیمار کی

رکھشا کرو۔ اوم شم +

यां मेधां देवगणाः पितरश्चोपासते।
तया मामद्य मेधयाग्ने मेधाविनं
कुरु स्वाहा॥ यजु० ३२।१४

ہے - اگنی پرکاش شوروپ پرماتمن - ہمارا ہردا اندھ
کار اودیا اندھکارسے بھرا ہوا ہے - ہم میں بدھی بل
کی نیونتا - بنا بدھی کے سار اسار کا وچار نہیں
کر سکتے - بنا گیان پرکاش کے - اندھے کے سمان
ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں - اس اسار سنسار کا
پار اوار نہیں سوجھتا - ہے پربھو ہماری بدھی کو

پر کاشت ہوئی - یہی بودھی ہمارے دیوگن کا سروپ ہے

یہی بدھی ہمارے پتر و کٹھا و حی - اسی سے ہمارے

رشیوں کا رشتی ہو - بدھی کی پروہانتا تھنی نکلی کہ

ایک ماتر اسی کی پر ہرنا کی پرارتھنا دونوں کال

شنا ینگ پراتہ کا ستر ہی میں نتہ ہوتے ہیں -

سے بدھی کے جبندو ار - جس بدھی کی اوپاسنا

سد یو سے دیو اور پتر ہرتے - جسکو وے لوگ لوک

دود چلا لوک کا رید نکلے سدھرنے وا بنفنے کا

مول کارن جانتے رہتے - جس بدھی سے ہی

سدا چار ہونا سنبھو ہے - جس بدھی سے ہی

پاپ آچرن سے بچنا ہو سکتا ہے - ہے پرم وودان

اُسی بدھی وستہ بانی سے ہمیں چلت کیجیے -

پتا گورے ہیں آپہی شرن ہیں - دیناد یا روپی ہاتھ

ہمارے اوپر رکھو - جس سے بدھی کی سبب

روکاوٹیں دور ہو جاویں - اور بمل ہو ہماری

بدھی - پریرنا کرو اُس بدھی کو اپنی اور - اور

کہ - آپکے ست سوروپ کا درشن کرا درت

~~سبکو پراپت ہو + اوم شم~~

(۱۰)

अभित्वा शूरनो नूमोऽदुग्धा इव
धेनवः ईशानमस्यजगतः स्वर्द-
शमी शानमिन्द्र तस्थुषः। नत्वा
वां अन्यो दिव्यो न पार्थिवो
न जातो न जनिष्यते। अश्वायन्तो
मघवन्निन्द्र वाजिनो गव्यं
तस्त्वा हवामहे॥ सामवेद

अग्नेनय सुपथा राये अस्मान्

न्विश्वानि देव वयुनानि विद्वान्।

युयोध्यस्मज्जुहुराणमेनो भूयिष्ठां

ते नम उक्तिं विधेम ॥ यजु० ४०।१६

اس - پربھو - سروادھار - سروالیشوریہ
ہے

برہمانڈ میں جتنے چراچر جڑ چیتن - درس - ادرِشّ

ہیں - یہ سب آپکی ہی رچنا ہے - آپ ہی سب کے

سرِشٹا - کرتا - دھرتا - آپ ہی سب کے سوامی

نیتا - آپ ہی سب کے راجا - سب سچیہ گنوں

کے بھنڈار - تمہاری سب ستیہ اچھاؤں کے

داتار - تمہی ایک ہو جو ہمارے سب ستیہ سنکلپوں کی

پالو رنت پورتی کر سکتے ہو - اتہ ایو - ہے ہماری

کامناؤں کے پورن کرنیوالے بھگونتو - جس پرکار

دُکھ ہاگو بھوکے منشیوں کو دودھ کی دھارا سے

ترپت کر دیتی ہے - اسی پرکار آپ بھی ہم بھگتوں کو

اپنی دیا روپی دگودھ سے سب اچھاؤں کو پورن

کریں - بنا آپکے کس کا سامرتھ ہے - کہ ہمکو کچھ

دے سکے - کون ہے جو تمہاری آگیا کے بنا - تمہارے

تیمو کیلے ہردھہ ایک ہرن بھی شاکتیلے - تمہارے

ہی تو پربھو یہ سب پدارتھ - تمہی تو اکیلے سوامی

دوسرے کس سے پرارتھی ہوں - اور کس سے یاچنا کریں -

تمہی ہے وشو پتی - جیوتی سوروپ ہو

تمہی سے یہ سورج چندر پرکاشت ہیں - تمہارے ہی

تیز سے اتنے تیز ہیں - ہے پرکاش سوروپ - پرکاش

دو ہمارے ہردے کو - تیز دو ہمارے گیان چکشوؤں

میں - جس سے تمہارا ستیہ سوروپ دیکھ سکیں

اور سہار سکیں تمہارا تیز - اور دھارن کر سکیں

تمہاری جیوتی کو -

ہے اپار تتھو - اکائی - ورجنما - یدی تم سرو
ویاپک ہو - کوئی ایسا ستھان نہیں جو آپ سے رکت
ہو - پرنتو جیسے پرمت کو سواد وا سگندھی کا گیان
نہیں - ویسے ہی ہم مایا موہ میں انمت جیو نکو - تمہارا
انوبھو کہاں ؟ ات ایو ہے آتم دا بلدا ہو امنی
پردان کرو ہمیں بل اور تیز - پرادربھاؤ کرو ہماری
آتمک شکتیوں کا جو مایا سے تروبھاؤ ہو گیا ہے

تبھی سے ہماری ابھلاشائیں پوری ہو سکتی

ہیں - تبھی ایک ماتر آدھار - تبھی ایک ماتر سہارا

کرپا کرو ہے بھگوان - کرپا کرو +

۲ ہے دیو دویہ گناکر - جگدیشور - ہماری

ابھلاشا ہوتی ہے کہ ہم تمہارا درشن کریں - پرنتو ہم میں

سب دِویہ گنوں کا ابھاو - ہم سدیو پاپ آچرن

میں رت - ملین ہِردے - کلنکتا کے بھنڈار - کیچڑ

میں ہیرے کا پرکاش کیسے ہو ؟ ملین مُکر میں

تمہارا ستیہ سوروپ کیسے دیکھا جائے -

آگئے - پرکاش سوروپ پرمیشور - ہمارے ہردے
کے اگیان اندھکار اچھادت ہوئے ہے - ہمارے آنکھیں
چکشوؤں کے آگے موہ کا ایسا پٹ لگا ہوا ہے
کہ تمہارے ستیہ سوروپ کے درشن سے ہم ونچت
ہیں - یدی کبھی ہماری آنکھیں کھلتی بھی ہیں تو بے
جیوتی ہوئے - تمہاری جیوتی کے سمکچھ ہم مرجھا جاتی
ہیں - اس پرکار تمہارا درشن کریں - تم ہماری آنکھوں
میں ہو - اور ہماری آنکھیں تم میں ہیں - تم ہم میں پری
پورن ویاپک ہو - ہم تمہارے میں سمجھت ہیں تو

بے پتا - جلد ادھار - ہم تمکو پاتے نہیں - ہے پرم دیو

سب کو جاننے والے - تم ہمارے دکھ بھاؤ کو

جانتے ہو - تمہیں چھوڑ کس سے کہیں - کہاں جائیں -

اپنے ہے انتریامی و نیت بھاؤ سے تمہاری

شرن لیتے ہیں - ہے اگنے اپنے تیز سے ہمارے

کمزور ذرا چر تو کو بھسم کر دو - ہے دیو پردان

کرو ہمکو دِویہ گن - پراپت کراؤ سندر کارگ

سے ہمیں سمست پرشست گیان - جس سے

ہم دِ گیان دھن سے دووارا - تمہارے ستیہ

سوروپ کا درشن کرتے ہوئے سلسلہ شانتی کو
لدبھہ کریں۔ ہے شانتی کے بھنڈار۔ شانتی
بھنڈار میں ڈیوٹیلو تراس نہ کرے بھرپور شانتی
پردان کرو۔ اور سویکار کرو ہمارا نمسکار
آپکو بار بار نمسکار ہو +

यत्प्रज्ञानमुतचेतो धृतिश्च यज्ज्यो
तिरन्तरमृतम्प्रजासु। यस्मान्न ऋते
किञ्चन कर्म क्रियते तन्मे मनः
शिव सङ्कल्प मस्तु॥ यजु० ३४।३
येन कर्माण्यपसो मनीषिणो यज्ञे
कृण्वन्ति विदथेषु धीरा। यदपूर्वं
यक्षमन्तः प्रजानां तन्मे मनः शिव
सङ्कल्प मस्तु यजु० ३४। २।

ہے جلو لیشور سمرو ہنپتا ۔ بڑھو جتنا ہی وچار رہے گی

اُتنا ہی دِرِڑ نشچے ہوتا جاتا ہے - کہ ہمارے بھیتر

رہنیوالا من ہی ہمیں ناچ نچاتا ہے - من ہی کی ڈُوری سے

بندھے جیسا من چاہتا ہے - ویسا ہی کرم کرتے ہیں -

من ہی کی پریرنا سے ہمارے سب کاریہ سمپادن

ہوتے ہیں - ہم منشیوں کے بھیتر - ہے دھرم گت

وانشیں تم جانتے ہو - کہ وہی من اُلٹا کرنے میں آتما

کا سہایک ہوکر - وشیش کر گیان کا اُتپادک

بُدھی روپ سے - تتھا سمتی کا سادھن چت سے

اور بھی دھیر یہ روپ سے - بچا آدمی پرمو گتا ہیتو

ہتو تو گتا دیہ سادھن ہو رہا ہے - یہ ایسا چلنیوالا ہے -

کہ کبھی تھکنے کا نام جانتا ہی نہیں - ہے نا تحفہ یہ تاش

رہت ہونے سے - آجیون کا ساتھی - پر کا شتک روپ

یدی دُش پرمو گتا بھی ہو ایسوالا ہے - پر اسیلے بہا

کوئی بھید کام بھی تو نہیں ہو سکتا - ات ایو ہے

کرو تا شدھی کلیان کے داتا پربھو دیا کرو - پربیرنا کرو

کہ سرو پرمو گتا سادھک ہمارا او تاشنی من

پکچھشں پات - دُنیائے - او جھرما چرن سے نِورت

ہو - دودنیائے - ستیہ چرن میں پرورت ہو کر سدا

سدا کلیان کاری ہووے +

۲ ہے پرماتمن پرمیشور - اس چنچل منکو وشی بھوت

کر سدا کرم دھرم نِشٹھ من کادمن کرنیوالے

دھیان کرنیوالے بدھی مان دھیرجن - یگیونمیں اِشٹ

سکاریہ کرتے ہیں - جس من کے سنا وچھے بنا نہ اگنی

ہوتر ہو سکتا - نہ کوئی دھرم کرت وِوہار - نہ ہی

جیسے بنا یوگ یگ کا سادھن ہو سکتا - ویسے گیان

سمبندھی - وا سنسار سمبندھی - کوئی بھی کام جس

من کے نہیں لگانے سے سدھ نہیں کیا جا سکتا - جو من

ہے بھگتی پرجو - پراتی ماتر کے ہردے میں ایسی

بھگت ہوتا ہے - جیسے سادھے بنا لوکک وا پار

لوکک - ایک کام بھی نہیں سدھ ہو سکتا - جو من

ہمیش کبھی اونچا اور کبھی نیچا بنا رہتا ہے پیدا ہی

ہے تاتھ - تم من سے منش نہیں کئے جا سکتے - پیر

جس من کے وشے میں سے تمہارے سکلپ سوروپ

کا ہردے میں پرکاش ہوتا ہے - جس من میں ہی دبانے

میں آستک سنکیتو کا پرچار ہوتا ہے - ہے پتا وہی ہمارا

من دھرمیشٹ ہو تو تمہاری اوپاسنا ہے - ادھرما

چرن سے نورت ہو کر دھرما چرن میں پرورت اور

کلیان کاری ہو + اوم شم +

उपहूता इह गाव उपहूता अजावयः
अथो अन्नस्य कीलाल उपहूतो गृहे-
पुनः। क्षेमावयः शान्त्यै प्रपद्ये शिवं
शग्मं शंयोः शंयोः यजु० ३।४३

وِوِدھ سنسار اپار - ہیا ہم - وشو ناتھ ہے
وچتر وشو روپ - بن اوپ بن - باٹکا مے بن
مالی - تمہاری رچنا لیلا ہی من موہنی - جدھر ہی آنکھ
اٹھائیے تہار تے ہیں - سکل پدارتھ ادبھت - اور
منوہر دکھائی دیتے - اور آلوکک [illegible] دیکھہ پڑتے ہیں

جل کی سیتلتا - اور درویہ گُن - پرتھوی کی کاٹھنیہ
او دھارنا - اگنی کا جاجولیہ ودو متکتی - وایو کا
ویگ اور سپرس - آکاش کا اوکاش - سبھی کچھ
سبھی اور سے تو ناتھہ - تمہاری مہان مہمان
کھے سندر گیت او بھت رچنا مے الوکک آدرش
اور جگت اوپکار کی سُندر یلی میٹھی تان کرن بُھروتی
بارم بار امرت روپ پرونشٹ کرتی ہے - ہم انوپم
جگد داتا کو لگائے ناتھہ - ہمیں جو آپتے اُپ یلیت

سنکلیشا و دیکھشا دیکر گری بستھہ - اور سنسار

بھی ہمارا ماتھے پر دیا ہے - تو پر بھو تم آپ کیلت

سما بگڑی کی بھی کرپا او شہ یہی ہو - آپ ایسی

کرپا کرو - کہ ہمکو نیائے پوروک پرتھوی دو دیا -

پرکاش - گو - اشو آدی سندر دھن دھانیہ

پراپت ہو - ہمارے گھر و ہمیں اور تم رس کیلت

کھان پان آدی کے پدارتھ سدا بنے رہیں - آپ

ایسی کرپا کریں - کہ جیسے بنستھہ بیلی اپنے منی ٹٹ

پر کھشا وی پر بھرپور پریم سے آنند پور و

بُردھی کو پراپت ہوتی ہے - اُسی پرکار ہم کو بھی بستھ

جن بھی ہے پربھو تمہاری دیا سے سکل نر ناری ستری

پرش پریم دوری ہیں آوو ہم ہو کر - کہو سکھ کو

آپکی کرپا سے اچھی پرکار پراپت کریں - ہے آنند

گھن پربھو - ہم جگدواتھا کو نہ سدیہ آپنے

ہمارے ہی لیئے اس برہت وستار سے رچن کیا

ہے - یہ دواتھا ہمارے ہی کرم روپ کھلونے دینیوالی

ہے - سو ہے دیا ندھے - ایسی دیا درشائیے کہ

کہ ہم لوگ سستھہ نرناری گوت آپکی لچھشپاوں ہیں

ایسے سندر شبھ واس یکت شمن بن سکیں

کہ جس سے ہمارے چھوٹ اور سنتجھت پرانی

ماتر شبھ واسنت ہوں۔ اور یہ پرم رمنیہ آنند

وانکا سدا سب کو آنند دایک بنی رہے ۔ اوم شم

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز

پربھو آپکی ایسی رچنا کو دیکھکر ہم چکت ہو جاتے ہیں

دھنیہ ہو پربھو آپ دھنیہ ہو +

پربھو آپکی مہما گانا ہماری سامرتھیہ سے باہر ہے - رشی
منی آپکی مہما گاتے تھک گئے - یوگی اور تپسوی
سادھو اور وید شاستر آپکے مہتو کا پار نہ پا سکے
تو پھر ہماری کیا سامرتھیہ ہے - کہ کچھ کہہ سکیں - آپ
انو سے انو اور بڑے سے بڑے ہیں - آپکی شکتی جہاں تک
ہماری بدھی نہ جا سکتی ہے - آپ اس سے بھی پرے ہو
آپ گھٹ گھٹ میں ویاپ رہے ہو - آپ سب ستھانوں
میں رم رہے ہو - آپکی ستا سب ستھانوں میں پرکاشت
ہو رہی ہے - سورج چندر اور تارا گن آپکی ستا

ہی پرکاش پا رہے ہیں۔ جگت آپکی ستا سے ہی چل رہا ہے

آپ دھنیہ ہو +

پربھو کرپا کیجئے اور ہمیں اپنے سچے پتر بنائیے۔ ہم

سدا آپکی آگیا کو ہی پالتے رہیں۔ آپکی دیا سے ہی ہم

دھرماتما بن سکتے ہیں۔ اور آپکی ہی کرپا سے ہم

پراپکار کر سکتے ہیں۔ دیا کیجئے اور ہمیں دھرماتما

بنائیے + ۔

آپ ہمارے سوامی۔ آپ ہمارے پتا ہو

اور آپ ہی ہمارے سنیہ داتا پتا اور گیان داتا گورو ہیں

آپ ہمارے متر۔ آپ ہمارے سکھا اور آپ ہی

ہمارے مکتی داتا پرمیشور ہیں +

آپ ہمارے دھن۔ آپ ہماری ودیا۔ آپ ہی